www.KitaboSunnat.com

گلدستہ حمد و نعت

اردو پنجابی نظموں کا شاندار مجموعہ

قاری تاج محمد شاکر

سرپرست اعلیٰ اہل حدیث نعت کونسل پاکستان

دار المصنفین
DAR-UL-MUSANNIFEEN

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب...عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

گلدستہ
حمد و نعت
(اردو، پنجابی)

کلام شاعر بزبان شاعر

مولانا قاری تاج محمد شاکر

خطیب اعظم پتوکی

سرپرست اہلحدیث نعت کونسل پاکستان

مدیر ادارۃ الاصلاح جامع مسجد قباء مینارہ مصطفیٰ پتوکی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بقیۃ السلف امیر متحدہ جمعیت اہلحدیث پاکستان

حضرت مولانا حافظ محمد یحییٰ صاحب عزیز میر محمدی رحمہ اللہ تعالیٰ

امیر ادارۃ الاصلاح البدر پھولنگر قصور (پاکستان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قاری تاج محمد شاکر صاحب منجھے ہوئے دعوت و دین کے داعی و سپاہی ہیں جنہوں نے نوجوان مسلم اور دیوان تاج کے نام پر اپنی قلم کے ذریعے موجودہ معاشرے کی ترجمانی کی ہے جس میں سوز و گداز کے ساتھ نوجوانوں میں حیات و فا جذبہ جہاد اور اسلاف کی تاریخ سے آگاہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ نیز قاری صاحب نے سکول و کالج کی نوجوان نسل کو عقیدے کی اصلاح کی دعوت دی ہے اور شرک و بدعت سے پاک معیاری نعتوں اور نظموں کا مجموعہ پیش کیا ہے۔ اللہ قبول فرمائے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہمارے نوجوانوں کو اس سے روحانی فیض حاصل کرنیکی توفیق دے اور وہ ملک وملت کے لیے بہترین مجاہد ثابت ہوں اور اللہ تعالیٰ اس نوجوان کے علم وعمل میں مزید ترقی دے۔ آمین

فرمان رسول اللہ طلب العلم فریضۃ علی کل مسلم کے مطابق دین کو سیکھنا اور دوسروں کو سکھانا مسلمان کا فریضہ ہے علمائے کرام نے اس سلسلے میں بڑی محنت فرمائی ہے آج کے مشینی دور میں ہر شخص ضخیم کتابوں کی طرف توجہ نہیں دے سکتا۔ اس لیے مختصر اور جامع لٹریچر عوام کیلئے زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے۔ قاری تاج دین صاحب شاکر نے دین اور نماز محمدی اصلاحی باتیں کے نام سے ایک کتابچے تحریر کیے ہیں صحیح روایت کی روشنی زندگی کی عام اور بنیادی ضرورتوں کیلئے مسنون طریقے درج کر دیے ہیں تا کہ ہر مسلمان ان پر عمل کر کے اپنی پوری زندگی کو اسلامی بنا سکے اور اس کی دنیا بھی دین کا درجہ حاصل کر سکے دعا ہے کہ اللہ کریم اس کتابچے سے مسلمان کو نفع پہنچانے اور قاری صاحب کیلئے اس کو سرمایہ آخرت بنائے۔

محمد یحییٰ عزیز ۱۹۹۳-۷-۹ محرم ۱۴۱۴ھ

امیر ادارۃ الاصلاح البدر پھولنگر قصور (پاکستان)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مفکر اسلام خاندان لکھویہ کے چشم و چراغ شیخ الحدیث

مولانا معین الدین لکھوی ایم۔این۔اے

چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی برائے مذہبی امور پاکستان

سرپرست مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان۔

(ستارہ امتیاز)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قاری تاج صاحب فاضل عربی ایک نیک اور شریف نوجوان ہیں۔ جو دینی علم سے بہرہ ور اور دینی ذوق شوق رکھتے ہیں۔ جامعہ اوکاڑہ کے سابق طلباء سے ہیں اور جامعہ سلفیہ فیصل آباد سے فارغ التحصیل ہیں۔ نماز محمدی اور حمد و نعت انکے دینی ذوق اور جذبہ تبلیغ کا مظہر ہے۔ اس طرح دیگر رسائل نعتوں نظموں کے بھی انہوں نے دین کی اشاعت کے جذبہ سے شائع کیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انکی کاوشوں کو جو اشاعت دین کے سلسلے میں انہوں نے کی ہیں قبول فرمائے۔ اور انکے علم و عمل میں برکتیں کرے ایک طرف تبلیغ و اشاعت دین میں دلچسپی رکھتے ہیں اور دوسری طرف تدریس اور خطابت بھی کرتے ہیں۔ یہ وہ سعادت ہے جو ہر ایک کو نصیب نہیں ہوتی۔ (ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم)

مولانا معین الدین لکھوی

ایم۔این۔اے (قصور) ۱۹۹۳۔۷۔۱۲۔محرم ۱۴۱۴ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مصنف ومولف کتب کثیرۃ

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد صادق خلیل صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ

مفسر قرآن، ومحشی مشکوٰۃ شریف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عزیزم مکرم مولانا قاری تاج محمد شاکر (سلمہ اللہ تعالیٰ) کا تالیف کردہ کتابچہ دین کی باتیں، نماز محمدی اور حمد ونعت میں نے بغور پڑھا اور تحقیقی نظر سے دیکھا بحمد اللہ حضرت قاری صاحب نے انتہائی شوق اور محنت سے صحیح احادیث کی روشنی میں اسے جمع کیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس کوشش کو پزیرائی عطا فرمائے اور توشہ آخرت بنائے (آمین ثم آمین) الحمد اللہ اس سے قبل بھی موصوف قاری صاحب کے قلم سے: دیوان تاج، توحیدی نعتوں کا مجموعہ۔ مسنون حج وعمرہ کا آسان طریقہ۔ اردو کے انقلابی اشعار۔ جہالت کی باتیں اشاعت پذیر ہوچکے ہیں۔

الحمد اللہ موصوف قاری صاحب اہلحدیث جماعت کی مرکزی دانش گاہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد سے اعزازی اسانید کے ساتھ فارغ التحصیل ہوئے وہ بیک وقت حسنِ قرات تقریر ونعت خوانی کا ملکہ بھی رکھتے ہیں اور مختلف مقامات پر اول انعامات حاصل کرچکے ہیں حضرت قاری صاحب نازک حالات کے باوجود دین کی خدمت میں مگن ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور ذریعہ نجات بنائے آمین ثم آمین

واللہ الموفق لا سواہ

خادم العلم والعلماء محمد صادق خلیل مدیر ادارۃ الترجمہ والتالیف

مین بازار رحمت آباد فیصل آباد ۶ رمضان المبارک ۱۴۱۶ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جماعت کے ممتاز عالم دین ومحقق

مولانا ارشاد الحق اثری صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اردو میں انسانی خیالات کا اظہار و بیان کے عموماً دو ہی طریقے ہیں۔ایک نثر اور دوسرا نظم یعنی شعر و شاعری ہمارے مولانا قاری تاج محمد شاکر فاضل جامعہ سلفیہ فیصل آباد ایک باصلاحیت نوجوان ہیں جنہوں نے اپنے ادبی سفر کا آغاز شعر گوئی سے کیا ہے۔

شاکر تخلص ہے اور اپنے اسلاف ہی کے نقش قدم پر توحید و سنت کی ترویج و اصلاح احوال کے عنوان پر طبع آزمائی کی ہے۔اردو کے ساتھ ساتھ پنجابی اور عربی زبان میں ان کے اشعار کو پڑھ کر حیرانی بھی ہوئی اور خوشی بھی۔کہ یہ عمر اور تجربہ اور یہ کلام و بیان ۔۲۲۔۲۳ برس کی عمر میں اس قدر حکمت بھرے اشعار پڑھ کر مجھے حیرانی کے علاوہ خوشی بھی ہوئی۔اس ناکارہ کو شعر گوئی سے کوئی تعلق نہیں بلکہ مجھ کو تو اس کے عروض و قوافی سے بھی بے بحری ہے اس لئے باحیثیت فن پر نقد کرنا تو اہل فن کا کام ہے مگر اتنی بات ضرور ہے کہ تاج محمد شاکر کے کلام میں تسلسل الفاظ کی ادائیگی تخیل،نصائح اور سلیقہ ضرور ہے۔اس میں غور و تدبر کی راہیں بھی ہیں اور سعی و کوشش اور جدوجہد کا پیغام بھی۔وہ چونکہ عالم فاضل ہیں نوجوان اور جذبہ جہاد سے سرشار ہیں۔دین متین کی دعوت و تبلیغ کی بڑی تڑپ رکھتے ہیں اور بحیثیت نوجوان کے نوجوانوں کو بھی آفاق کی وسعتوں میں اڑانا چاہتے ہیں اور حالات کی سنگینی کے سامنے سینہ سپر دیکھنا چاہتے ہیں ایسے نوجوانوں کی اگر حوصلہ افزائی نہ ہو سکے تو حوصلہ شکنی بھی نہیں کرنی چاہیے بلکہ ان کو ایسے اقدام پر بھرپور داد دینی چاہیے۔یقیناً یہ نوجوان اپنے اسلاف کے نقش قدم پر چل کر دین کا کام کرے گا۔اللہ تعالیٰ ان کے خیالات کی پرواز کو بلند سے بلند تر کرے اور ان کی سخن سازی کو جویندان حق کیلئے مشعل راہ بنائے۔آمین

ایں دعا از من واز جملہ جہاں آمین باد

دعا گو ارشاد الحق اثری

ادارہ تصنیف و تالیف علوم اثریہ منٹگمری بازار فیصل آباد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بقیۃ السلف بزرگ عالم دین شیخ الحدیث مولانا محمد یوسف صاحب

مہتمم جامعہ دارالحدیث راجووال ضلع اوکاڑہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قاری تاج محمد شاکر (ایم اے) حالیہ تاریخ کے فاضل نوجوان اور جماعت کے معروف ترین سلجھے ہوئے عالم باعمل خطیب ہیں۔ اس نعت عظمیٰ کے علاوہ، تحریر میں بھی درک اور عبور رکھتے ہیں چنانچہ ان کا رسالہ نماز محمدی شاہد ہے۔ اس رسالہ کو احقر نے بعض مقامات سے بنظر غائر مطالعہ کیا تو دل سے فلاح وارین کی بے ساختہ، دعائیں جاری ہوئیں۔ آج کے دور میں نماز کے متعلق جس قدر لٹریچر شائع کیا جائے تھوڑا ہے۔ کیونکہ فی زمانہ امت میں ترک نماز گناہ ہی نہیں سمجھا جاتا۔ انا اللہ۔ ممکن ہے کسی گناہ سے نفرت ہو لیکن ترک نماز سے قطعاً کوئی نفرت نہیں حالانکہ گناہ از روئے کتاب وسنت اکبر الکبائر میں شامل ہے نماز جنازہ کے لیے ہزاروں لوگ جمع ہو جاتے ہیں باوجود یہ کہ بعض حالات میں ترک نماز جنازہ کا پختہ ثبوت ہے جیسے شہید مگر اسلام میں ترک نماز فریضہ کا قطعاً قطعاً کوئی ثبوت نہیں من کان باکیاً فلیبک علی الاسلام۔ عمداً ترک نماز فریضہ سے احادیث صحیحہ صریحہ اور اجماع صحابہ سے کفر ثابت ہے۔ العیاذ باللہ۔ خطباء کو چاہیے کہ اپنے خطابات میں نماز پر زور دیں بہر حال دیگر تصنیفات کے علاوہ اصلاحی باتیں رسالہ نماز محمدی، حج وعمرہ کا مسنون طریقہ، حمد ونعت اور دیوان تاج اسم بامسمیٰ ہے مولانا موصوف نے اس حدیث سے استدلال کیا ہے آپ نے فرمایا من صلی صلوٰ تنا۔ الحدیث۔ یعنی ہر شخص ہماری طرح نماز پڑھے یعنی محمدی نماز نہ کہ مالکیؒ۔ حنبلیؒ۔ شافعیؒ، حنفیؒ وغیرہ۔ مخیّر حضرات کو ہدیہ اس رسالہ کو تقسیم کرنا چاہیے کیونکہ لٹریچر کا دور ہے قاری تاج محمد صاحب نہ صرف خطیب بلکہ شعری ذوق بھی رکھتے ہیں جماعت کی ابلاغ وتبلیغ کی محافل میں ان کا کلام پیش کیا جاتا ہے۔ مولانا موصوف کو اللہ تعالیٰ نے آواز داؤدی کی نعمت بھی عطا کی ہے۔ گویا کہ اس حدیث کے مصداق ہیں۔

ان من البیان لسحر اوان من الشعر لحکمۃ۔ اللھم زد فزد۔

ہمارے علاقہ کے احباب کو میدان دعوت میں ان سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ دارالحدیث راجووال کی سالانہ کانفرسوں میں موصوف بے لالچ تشریف لاتے رہتے ہیں۔ جعل اللہ سعیاً امشکوراً۔ خلاصہ کلام کے مولانا نے اپنی بساط کے مطابق اپنا فرض ادا کر دیا ہے۔ ہمیں بھی اپنا فرض ادا کرنا چاہیے۔

طالب الدعوات

محمد یوسف راجووال (ربیع الاول ۱۴۲۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محترم پروفیسر چوہدری یٰسین ظفر صاحب ایم۔اے

(پرنسپل الجامعہ السلفیہ فیصل آباد و ناظم اعلیٰ وفاق المدارس السلفیہ پاکستان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قاری تاج محمد شاکر ایک منجھے ہوئے نوجوان عالم باعمل اور شاعر و خطیب ہیں۔آپ جامعہ سلفیہ کے فارغ التحصیل اور ان ہونہار طلبہ میں سے ایک ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے بے پناہ خوبیوں اور صلاحیتوں سے نوازہ ہے۔
آپ کے سینے میں دین کی لگن اور اصلاح کی تڑپ ہے کہ آج کی نسل نوجوان مختلف روحانی بیماریوں کا شکار، روح کو داغ دار کیے ہوئے، نافرمانی کے بہتے ہوئے سیلاب میں غرق بھڑکتی ہوئی آگ کے گڑھے کے کنارے کھڑی ہے۔انکی سوچ و فکر کو کس طرح تبدیل کیا جاسکتا ہے کہ یہ اپنا رخ پھیر کر دروازہ الٰہی پر دستک دیں۔
اللہ رب العزت اور نبی آخر الزماں سے تعلق جوڑتے ہوئے ذکر الٰہی اور فکر آخرت میں مشغول ہوں تاکہ اولاد آدم کل کی ندامت شرمندگی سے بچ سکے اور خالق حقیقی کے سامنے سرخرو ہو سکے۔
اسی لگن اور تڑپ سے قاری صاحب نے مختلف موضوعات پر قلم اٹھایا اور چھوٹے چھوٹے پمفلٹ شائع کروا کر استفادہ عام کے لیے عوام الناس تک پہنچائے تاکہ مختصر لمحات کے مطالعہ سے زیادہ فائدہ ہو سکے۔اسی تبلیغی و اصلاحی سلسلے کی کڑی ان کا دیوان تاج، حمد و نعت، حج و عمرہ کا آسان طریقہ اصلاحی باتیں ہیں جو آپ نے عوام کی نبض پر ہاتھ رکھتے ہوئے اور انکی بیماری کو سمجھتے ہوئے مرتب کیا ہے جس میں توحید باری تعالیٰ اور رسول اکرم ﷺ کی محبت و الہانہ انداز میں پیش کرتے ہوئے دیگر موضوعات پر بھی اشعار قلم بند کیے ہیں۔
شعری ذوق رکھنے والے حضرات کے لیے ایک نفع بخش مجموعہ ہے۔ہم دعا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ آپکے ذوق و شوق میں اضافہ فرمائے اور آپکی نجات کا سبب بنائے۔آمین

طالب دعا

چوہدری محمد یٰسین ظفر پرنسپل الجامعہ السلفیہ فیصل آباد۔

رمضان المبارک ۱۴۲۰ھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پنجابی کے مشہور معروف شاعر

مولانا سعید الفت صاحب رح فیصل آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس وقت کچھ کہنے کی پوزیشن میں نہیں ہوں۔نظر دماغ عقل زیادہ ساتھ نہیں دے رہی۔برخوردار قاری تاج محمد شاکر جو میرے ساتھ اکثر جلسوں میں جاتے رہتے ہیں اور اچھی نظمیں لکھتے اور پڑھتے ہیں۔اگرچہ بچے ہے کوئی نامی گرامی مشہور شاعر نہیں تاہم دین کیلیے اس کی خدمت قابل تحسین ہے اور صرف شاعری میں ہی نہیں اور بھی کافی فنون میں دلچسپی رکھتے ہیں۔مثلاً تقریر، تحریر، خطابت، مضمون نویسی، قرات ان کی کچھ نظمیں ایک دو سال سے رسالوں میں بھی شائع ہوئی ہیں بہترین خطیب اور شاعر ہیں۔

میری خداوند تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے علم وعمل میں اضافہ فرمائے۔

ابتداء میں انسان شرماتا ہے کچھ لوگ مذاق کرتے ہیں۔بحرحال اسی طرح انسان بلندیوں پر چڑھتا ہے گھبرانا نہیں چاہیے۔اللہ ان کے فن میں برکت عطا فرمائے۔

مولانا سعید الفت صاحب مندر گلی بازار گھنٹہ گھر فیصل آباد

شاعر اسلام مولانا نذیر احمد سبحانی صاحب اردو بازار لاہور

پھلاں دا گلدستہ اے دیوان تاج
حمد و نعت دا بستہ اے دیوان تاج

دین اسلام دا رستہ اے دیوان تاج
بڑا ای مٹھا ختہ اے دیوان تاج

واعظاں لئی دستہ اے دیوان تاج
کلام بڑا برجستہ اے دیوان تاج

تاج بڑا پڑھ ہستا اے دیوان تاج
سب خرید دا سستا اے دیوان تاج

نذیر احمد سبحانی صاحب اردو بازار لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تقدیم

الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذی اصطفی اشھد ان الا الہ الا اللہ واشھدان محمد أعبدہ و رسولہ اما بعد فقال اللہ تبارک و تعالیٰ فی القرآن المجید

(واما بنعمت ربک فحدث)

یہ سب تیرا کرم ہے یارب کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
میں اس کرم کے کہاں تھا لائق اللہ کی رحمت کہ سر پر کھڑی ہے
جو کچھ ہوا ہو تیرے کرم سے جو کچھ ہو گا تیرے کرم سے ہو گا

میں اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کرتا ہوں کہ جس کی رحمت فضل و کرم اور مہربانی و توفیق سے اس قابل ہوا کہ دیوان تاج حمد و نعت کو آپ حضرات کے سامنے پیش کر سکوں اس میں میرا کوئی کمال نہیں ہے۔ (ہذا من فضل ربی) بلکہ اللہ رب العلمین کا فضل و کرم ہے کہ جس نے ایک نہایت غریب والدین کے ہاں مجھے پیدا کیا جو سکول و کالج کی کتابیں بھی خرید نہ سکتے تھے اور نہ ہی سکولوں کی نہایت معمولی فیس ادا کر سکتے تھے جس کی بنا پر بندہ کو بچپن ہی سے بکریاں چرانے پر لگا دیا کہ پھر کچھ مدت کے بعد میرے دل میں شوق پیدا ہوا کہ اگر دنیاوی علم نہیں تو کم از کم دینی علم ضرور حاصل کرنا چاہیے چنانچہ ایک بزرگ کے سامنے کہانی سنائی انھوں نے والدین کو مشورہ دیا شعبہ حفظ و تجوید کے لیے جامعہ حمیدیہ سرائے مغل داخلہ لے لیا بعد ازاں قرآن و سنت کی روشنی نے میرے دل کو اس قدر روشن کیا کہ میں بڑے جامعہ سلفیہ فیصل آباد میں داخلہ لوں کیونکہ حفظ کے ساتھ اگر قرآن و حدیث کا ترجمہ نہ پڑھا تو چنداں فوائد حاصل نہیں ہوتے۔ چنانچہ مولانا حافظ عبدالرؤف بن عبدالحنان بن حکیم محمد اشرف (مرحوم) مولف کتب کثیرہ حال مقیم شارجہ کی منت سماجت کی کہ وہ مجھے جامعہ سلفیہ میں داخلہ لے دیں مختصر یہ کہ جامعہ میں داخلہ مل گیا وہاں کے اساتذہ کی محبت شفقت اور دینی تربیت نے اس قدر حوصلہ افزائی کی کہ بندہ بڑے بڑے شہروں میں حسن قرآن نعت خوانی اور تقریری مقابلوں میں اول انعام حاصل کرتا رہا والدین اور اساتذہ کرام کی دعاؤں سے اللہ نے دنیا بھی دے دی اور دین بھی دے دیا اور امید ہے کہ اللہ آخرت بھی بہتر کرے گا۔ ان شاء اللہ۔ الحمد للہ علی ذلک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر سال مرکز الاصلاح البدر پھولنگر میں علماء و اساتذہ کرام کے دو بھرپور اجلاس ہوتے ہیں جس میں ملک بھر سے دانشور شیوخ الحدیث پروفیسرز تشریف لاتے ہیں اور تربیتی بیانات فرماتے ہیں کچھ مرکز الاصلاح کے مقاصد میں بھی امت کے ہر فرد کی اصلاح ہی ہے چنانچہ سکولوں کالجوں اور نجی محفلوں میں پڑھی اور سنائی جانے والی نعتوں نظموں پر تشویش کا اظہار کیا گیا اور بندہ کی ڈیوٹی لگائی گئی کہ آپ نبی اکرم ﷺ کی شان میں معیاری نعتیں جو قرآن وحدیث کے مطابق ہوں انہیں جمع بھی کریں اور تیار بھی کریں اور پیش بھی کریں۔ چنانچہ بندہ نے بھرپور محنت سے ایسی حمد و نعت لکھیں جن میں رسول اللہ ﷺ کی محبت کا جذبہ موجود ہو۔ ظاہر ہے عقل اللہ تعالیٰ کی گراں بہا نعمت ہے مگر بہت سے لوگ اس کو مکر وفریب اور شر و فساد میں استعمال کرتے ہیں اسی طرح شجاعت بھی عطیہ خداوندی ہے مگر بعض اوقات اسے لوگ قتل و غارت رہزنی میں صرف کر دیتے ہیں اسی طرح شعری ملکہ ہے اس کے برے استعمال سے برا نہیں ہو سکتا پھر شعر کی تاثیر ہے جو ایک مسلمہ حقیقت ہے مگر شاعری میں نعت خوانی بقول رئیس امیر وہی کہ یہ وہ آستانہ ہے جہاں جنید و بایزید تک نقش گم کردہ ملائکہ اور اولیاء کرام حواس باختہ نظر آتے ہیں بقول عرفی کہ ہوشیار کہ آں ہر دم تیغ است قدم را یعنی خبردار تم تلوار کی دھار پہ چل رہے ہو۔

اسی وجہ سے بعض لوگوں نے نعتوں کے ضمن میں قرآن وحدیث کے قوانین کی دھجیاں بکھیر دیں آپ ﷺ کی شان میں اس قدر غلو کیا کہ جو اللہ کی صفات تھیں مثلاً عالم الغیب ہونا، دعائیں سننا، حاضر و ناضر ہونا، مختار کل ہونا، فریادرس ہونا داتا دستگیر حاکم مدبر مشکل کشاء حاجت رواء معبود برحق مسجود و مطلوب خالق مالک رازق وغیرہ وہی صفات ہیں جو انبیاء اولیاء کو دے دی گئیں العیاذ باللہ العیاذ باللہ

حالانکہ حدیث رسول ﷺ ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا

ایاکم والغلو فی الدین فانما اھلک من کان قبلکم الغلو فی الدین (بخاری)

ترجمہ: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو کہا کہ غلو سے بچو اس لئے کہ تم سے پہلی قومیں غلو فی الدین کی وجہ سے ہلاک ہوئیں مثلاً بعض لوگ ایسی ایسی نعتیں اور شرکیہ اشعار پڑھتے ہیں کہ شاید ایسی نعتوں سے اللہ کی رضا کی بجائے ناراضگی ہی مول نہ لیں مثلاً یہ کہ احد اور احمد میں کوئی فرق ہی نہیں یا یہ کہتے ہیں کہ خدا کہتے ہیں جس کو مصطفیٰ معلوم ہوتا ہے یا خدا کا پکڑا چھڑائے محمد ﷺ۔ محمد ﷺ کا پکڑا چھڑا کوئی نا ئیں سکدا حالانکہ قرآن میں بیسیوں ایسی آیات بینات ہیں۔

کہ اللہ فرماتے ہیں جس کو میں پکڑ لوں کوئی چھڑانے والا نہیں ہے (القرآن)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ مدینے کی گلی میں جا رہے تھے کہ بچوں نے کچھ اشعار پڑھے کہ جس میں ایک شعر کا مطلب یہ تھا کہ **فینا نبی یعلم ما فی غد** ہمارے اندر ایک ایسا اللہ کا رسول ہے جو کل کی باتیں بھی جانتا ہے۔ آپ ﷺ سخت ناراض ہوئے فرمایا ایسا نہ کہو کل کی باتیں میرے اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا ایک دفعہ صحابیؓ نے کہا کہ کل میں فلاں کام کروں گا۔

ماشاءاللہ وشاء محمد جو اللہ چاہے جو محمد چاہیں تو آپ ﷺ نے فوراً کہا اجعلتنی للہ ندا کیا تو نے مجھے اللہ کا شریک بنا دیا ہے وغیرہ وغیرہ۔

اس میں کچھ شک نہیں کہ آپ کی شان عظمت خود اللہ تعالیٰ نے بیان کی ہے ہم کیوں بیان نہ کریں مگر اس بات کا خاص خیال رکھتے ہوئے کہ کہیں اللہ کی توحید میں فرق نہ آئے۔ چنانچہ میں نے اس بات کا خاص خیال رکھتے ہوئے آپ ﷺ کی شان وعظمت کو بیان کیا پھر ہر نعت ونظم کی طرز کو اختیار کیا تا کہ نعت گوئی میں آسانی ہو انداز سادہ رکھا تا کہ عام بچے بھی صحیح آواز سے پڑھ سکیں۔

آخر میں ان حضرات کی خدمت میں عرض کروں گا جو اچھی اچھی نعتوں اور نظموں کا شوق رکھتے ہیں کہ وہ ان معیاری اور شرک وبدعت سے پاک نعتوں کو فروغ دیں اور اپنے دوستوں کو کہیں کہ وہ کہ وہ ان معیاری اور شرک و بدعت سے پاک نعتوں کو فروغ دیں اور اپنے دوستوں کو ان اچھی نعتوں کے کیسٹیں اور کتب ہدیہ دیں کیونکہ دین حق کی اشاعت فرض ہے اور میں نے شاعری صرف اور صرف تبلیغ دین کے لئے استعمال کی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور میرے لئے میرے والدین اساتذہ کرام کے لئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

قاری تاج محمد شاکر

مدیر ادارۃ الاصلاح جامع مسجد قباء مینار مصطفیٰ اہلحدیث پتوکی

0300-4732031

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو بن اوھدا

سن دا سب دیاں ہاواں تو بن اوہدا
سدھ تے ماراونوں من غفاراونوں
سب دیاں سن دا اے ہاواں تو بن اوہدا

اوس دی خلقت قسماں ہزاراں
حد حساب نہ بے شماراں
کھول کے ویکھ نگاواں تو بن اوہدا

ہراک نوں بس پالدا اوہ اے
دکھ ہراک دے ٹال دا اوہ اے
اوسے دے گیت میں گاواں تو بن اوہدا

ہر اک دی اوہ سندا دعا اے
سارے فانی اس نوں بقا اے
میں تے اوہدا ای کہلاواں تو بن اوہدا

ساری دنیا اوہدی جاگیر اے
بھاویں غریب تے بھاویں امیر اے
کیوں میں قرآن چھپاواں تو بن اوہدا

جنے جہان تے آئے رسول اے
اکو عقیدہ اکو اصول اے
کہندے رہے رب دیاں ثناواں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہر پاسے اوہدے نیں اشارے
اوہدا حکم من دے سارے
بھیجے اوہ ٹھنڈیاں ہواواں تو بن اوہدا

وحدہ لاشریک اوہ ذات اے
کن فیکون اوس دی صفات اے
کیوں اوس دا شریک بناواں تو بن اوہدا

بدلاں چوں بارش ہے آئی
چن چڑھے ویکھو روشنائی
کتے سورج دیاں شعاواں تو بن اوہدا

کون اوہدے اگے دم مارے
ساری دنیا عرضاں گزارے
جاندا ساریاں راہواں تو بن اوہدا

اللہ توں منگ تھوڑ نہ کوئی
جان دی کدھرے لوڑ نہ کوئی
کہندیاں نیں درس گاہواں تو بن اوہدا

اچی بلاوے یا ہولی بلاوے
جتھے کوئی جو جو سناوے
میں تے اوہدا ای کہلاواں تو بن اوہدا

اوہدے ہتھ نفع نقصان ایں
کہندا پیا رب دا قرآن ایں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن نوں سینے لا واں تو بن اوہدا

عمل اوہو رب نوں مقبول اے
جہدے وچ سنت رسول ﷺ اے

گل میں مکدی مکا واں تو بن اوہدا

قبراں تے نہ بتیاں بالو
شرک دے وچ نہ زندگی گالو

سدھی میں راہ تینوں لا واں تو بن اوہدا

ہور کوئی نہ سندا بول اے
پکار خدانوں تیرے کول اے

میں کیوں اوہدے توں شرماواں تو بن اوہدا

رب نوں من تے پڑھ نمازاں

قبراں تے نہ جا ہڑ نیازاں رب بنانہ کوئی تھاواں تو بن اوہدا

قبراں تے جو چادراں چاھڑن
دین ایمان پئے اپنا وگاڑن

کیویں میں تینوں سمجھاواں تو بن اوہدا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مولا تیری شان وکھری

میرے دل وچ یاداں نیں تینوں فریاداں نیں
توں دتیاں اولاداں نیں مولا تیری شان وکھری
تو سمیع تے بصیر اللہ تو علیم خبیر اللہ
نہ کوئی تیری نظیر اللہ مولا تیری شان وکھری
توں سب نوں پالنا ایں دکھاں نوں ٹالناں ایں
ساری دنیا سنبھالنا ایں مولا تیری شان وکھری
بدلاں وچ فوارے نیں کیتے جگ مگ تارے نیں
کیا عجب نظارے نیں مولا تیری شان وکھری
فصلاں نوں اگاناں ایں آپے بارشاں پاناں ایں
کیا اچیاں شاناں ایں مولا تیری شان وکھری
توں سب دا الٰہ مولا سب تیرے گدا مولا
تیتھوں منگاں دعا مولا مولا تیری شان وکھری
ساون تے بہاراں نیں کوئل پکاراں نیں
کونجاں دیاں ڈاراں نیں مولا تیری شان وکھری
خلوت تے ہزاراں وچ گنبد تے میناراں وچ
تینوں ویکھیا غاراں وچ مولا تیری شان وکھری
راتاں دا ہنیرا اے ہووے دن سویرا اے
رحمت دا پھیرا اے مولا تیری شان وکھری
نہ ہمیش جوانی ایں ایہہ دنیا فانی ایں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں

کتے مک نہ جان میرے سا — مدینے مولا جالین دے
تیرے باجھوں نیں کوئی سندا دعا — مدینے مولا جالین دے
جاواں صدقے مدینے دیاں گلیاں — جتھے لائیاں میرے نبی ﷺ سوھنے تلیاں
جتھے ستا دنیا دا رہنما — مدینے مولا جالین دے
ہر دل وچ بسایا توں مدینہ ایں — جنے لوکاں نوں جگایا اوہ مدینہ ایں
ویکھاں پھر جا کے مسجد قباء — مدینے مولا جالین دے
وچ مکے وی تے بڑیاں بہاراں نیں — فیض پایا ایتھوں لکھاں تے ہزاراں نیں
پر مدینے دی وکھری فضا — مدینے مولا جالین دے
دل کردا اے زم زم پینے نوں — لے چل مولا مکے تے مدینے نوں
کیتے مک نہ جان میرے سا — مدینے مولا جالین دے
جناں دلاں وچ نبی دا پیار اے — راضی اوناں اتے پروردگار اے
اوناں ہستیاں دا گلہ نیئں رواہ — مدینے مولا جالین دے
وچ آئیاں نیں گواہیاں قرآن دے — راضی اوناں تائیں مولا دوجہان تے
مولا دے دے صحابہؓ والی راہ — مدینے مولا جالین دے
جندے حق وچ نبی دی شفاعت اے — سمجھ لوو اوس دی بس نجات اے
اونوں دتا مولا جنت پہنچا — مدینے مولا جالین دے
اوہ گلیاں بازار بڑے سوہنے نیں — مسجد دے مینار بڑے سوہنے نیں
ایتھوں گونجدی توحید دی صدا — مدینے مولا جالین دے
خوش نصیب کھجوراں اتھوں کھاندے نیں — مکی مدنیدے شہر پھیرا پاندے نیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الله سوہنیا سانوں وی وکھا — مدینے مولا جا لین دے
مل جائے اوتھے ٹکڑا زمین دا — تاج آ جائے مزہ پھر جین دا
کیتے مک نہ جان جھتی سا — مدینے مولا جا لین دے
تاج کنیاں اوہ پیاریاں سی گھڑیاں — اوتھے جنیاں نمازاں آپاں پڑھیاں
اوتھے بندگی دی وکھری ادا — مدینے مولا جا لین دے
اوتھے شرک دا نام و نشان مکیں — رہماں دل ذرا دی دھیان مکیں
اوتھے نافذ حدود دی فضا — مدینے مولا جا لین دے
اوتھے رحمت ٹھاں ٹھاں پئی ماردی — اللہ دی سوں بڑی شان دربار دی
اوتھے اکو نیں شاہ تے گدا — مدینے مولا جا لین دے
سارے جگ وچوں دھرتی پیاری اے — جتھے سوہنے نبی ﷺ زندگی گزاری اے
ہر بشر توحید توں آگاہ — مدینے مولا جا لین دے
جنت البقیع دیاں کیسیاں فضاواں نیں — جتھے مدفون امت دیاں ماواں نیں
ہوئی قبول علامہؒ دی دعا — مدینے مولا جا لین دے
مسجد نبوی ﷺ تے باب نعیم ایں — ہر اک زبان تے درود ابراہیم ایں
اوتھے بدعت دی چل دی نہ واہ — مدینے مولا جا لین دے
عرس تے میلے نہ اوتھے گلوکاریاں — سادھا تے کچیاں نیں قبراں پیاریاں
نہ ڈھول نہ نچن دا چاہ — مدینے مولا جا لین دے
جابرؓ روایت کرن مسلم اندر — پکی قبر توں روک گئے پیغمبر ﷺ
اچیاں قبراں نوں علیؓ دتا ڈھا — مدینے مولا جا لین دے
سنت مطابق اوتھے ہندیاں نمازاں نیں — اللہ لئی پئے ویندے نذراں نیازاں نیں
توں وی سنت نوں چھڈیں نہ بھرا — کتے مک نہ جان میرے سا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شان مدینہ

مدینے جاون والیا

دل دے اندر رکھ کے لے جایاداں نوں
سنے گا اللہ تیریاں سب فریاداں نوں
اوہدے نال شریک کسے نوں بناویں نا
مدینے جاون والیا خالی جاویں نا

سنت نبوی ﷺ تے جو عمل کماوے گا
نال نبی دے سدھا جنت جاوے گا
کدھے وی نبی ﷺ دی سنت توں کتراویں ناں
مدینے جاون والیا خالی جاویں نا

حب نبی ﷺ دی لے کے وڑیں مدینے نوں
ان شاء اللہ ٹھنڈ پے جاسی سینے نوں
سن کے اذان بلالیؓ تے گھبراویں نا
مدینے جاون والیا خالی جاویں نا

جے کوثر دا جام نبی ﷺ توں پینا ایں
خوشیاں دے نال جنت اندر جیناں ایں
پھر بدعت نوں کدھے وی سینے لاویں نا

سن کے اذان مدینے دی تے بہہ جاویں
نبی ﷺ دے ہر فرمان دے اگے ڈھ جاویں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سن کے تے آمین متھے وٹ پاویں نا
مدینے جاون والیا خالی جاویں نا

مدینے والے سینے ہتھ ٹکاندے نیں
پیر دے نال اوہ پیر خوب ملاندے نیں

رفع الیدین جے کرن تے غصہ کھاویں نا

جو دسیا مدنی نیں آپاں کرنا ایں
قرآن وسنت تے جینا تے مرناں ایں

چھڈ کے سنت دی راہ ڈھڈے کھاویں نا
مدینے جاون والیا خالی جاویں نا

رب تے نبی ﷺ دے لگے آپاں جانا ئیں
قرآن وسنت باجھ کوئی ٹھکانہ نیں

پیٹ دی خاطر مسئلہ کدھے چھپاویں نا
مدینے جاون والیا خالی جاویں نا

جناں سنت دے قریب ہو جاویں گا
اوناں حاجی خوش نصیب ہو جاویں گا

اللہ باجھ کِتے وی سر جھکا ویں نا
مدینے جاون والیا خالی جاویں نا

پکی قبر بناون توں اوہ روک گئے
میلے عرس مناون توں اوہ روک گئے

مدینے جاون والیا خالی جاویں نا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنت دا دلکش منظر

ماشاءاللہ جنت دے عجب نظارے نیں

اوہدی رحمت کمالاں واقف اوہ سب دے حالاں
ویکھ قدرت دیاں چالاں رنگ نیارے نیں

ماشاءاللہ جنت دے عجب نظارے نیں

اس جگ تے اکو پھیرا چل چلی دا ڈیرا
نہ تیرا تے نہ میرا بڑے ٹر گئے وچارے نیں
قرآن سینے لانا سنت توں نہ کترانا
نہ شرک دے نیڑے جاناں اس ایمان وگاڑے نیں

ماشاءاللہ جنت دے عجب نظارے نیں

روک گئے نبی حقانی پکی قبر بنانی
نہ رکھنا کوئی نشانی کہہ گئے دلارے نیں

ماشاءاللہ جنت دے عجب نظارے نیں

اللہ دا حکم بجایئے جنتی نعمتاں پایئے
اوس دیاں حمداں گایئے کہندے سپارے نیں
جنت لمی جہانوں ست زمین آسمانوں
اوہدی رحمت پہچانو جس دے اشارے نیں
جنت دے اٹھ دروازے سوھنے رب نوں انداز اے
نیکاں نوں چین آوازے جو اللہ دے پیارے نیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنت وچ عجب سوغاتاں — عیش و عشرت دیاں راتاں
سونے چاندی نال بنے — اچے چبارے نیں
نہراں تے باغ بہاراں — حوراں غلمان ہزاراں
نرگس مروہ گلزاراں — کیتے چلدے فوارے نیں
سیب انار انگوراں — پستہ بادام کھجوراں
واہ کیا جنت دیاں حوراں — کئی خدمت گارے نیں
صندل نیں چڑھیاں لائیاں — سیاں شاخاں نیں جھکائیاں
عجب بہاراں آئیاں — سب رنگ پیارے نیں
باغاں وچ بلبل بولن — بولن تے موتی رولن
کیتے جنت وچ موراں — پر کھلارے نیں
نہراں یا قوتاں جڑیاں — ہیریاں نال نیں جڑیاں
خیمے وچ حوراں کھڑیاں — وجن لشکارے نیں
پوشاکاں رنگ برنگیاں — نہ کھلیاں تے ننگیاں
سارے جہاں تو چنگیاں — سندس دے دھارے نیں
رنگ برنگے کھانے — کدھے نہ ہوون پرانے
کون اس ریشم نوں جانے — اک دوجے توں نیارے نیں
پیون شراب طہوراں — ذائقے انار کھجوراں
نخرے کردیاں حوراں — سونے دے چبارے نیں
پنیدیاں خوشبو آوے — کستوری پئی مہکاوے
فوری ہضم ہو جاوے — بڑے آن نظارے نیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ جان آون دشواری — ہوا وچ لین اڈاری
گھوڑیاں دی اسواری — نہ گردو غبارے نیں
مشکوۃ اندر آیا — حوراں نوں رب بنایا
پھر ایڈا حسن عطایا — پہہ وجدے لشکارے نیں
اکھاں کجل دی دھاری — موتی اکھ بڑی پیاری
شرم تے وفا داری — گلابی رخسارے نیں
لمبی چھبدی اے گردن — سندس ہے زیور تن
کوئل آواز آون — دند چمکدے تارے نیں
سرخ ہتھاں تے مہندی — خاوند دا ہر دکھ سہندی
خاوندتوں لک لک جیندی — ناز بردارے نیں
چھا نجراں چھن چھن کرن — محبت دے ہو کے بھرن
ہر ویلے رب توں ڈرن — نہ بغض شرارے نیں
بیٹھیاں مسند سرکاراں — رنگا رنگ پھل ہزاراں
حوض کوثر بہاراں — پیالے جیویں تارے نیں
شہد شراب طہوراں — غلمان نالے حوراں
خیمیاں وچ مستوراں — بڑے وال سنوارے نیں
بڑھاپا تے نہ بیماری — اٹھ دی جوانی پیاری
خوش خلق کنواری — وجدے لشکارے نیں
کوثر دے رنگ نرالے — سونے چاندی دے پیالے
پینڈے پئے کرماں والے — موحد ولارے نیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قسماں قسماں دے کھانے | کسے اوہ اکھ نہ بھانے
کہندے نیں لوگ سیانے | اللہ دے پیا رے نیں
ہویا اک فضل ربانی | چمکے پیا نور ربانی
دیدار ہویا آسانی | پئے ویکھن گنہگارے نیں
کرسیاں زمرد بھریاں | سونے چاندی نال جڑیاں
اعلیٰ جگہ تے دھریاں | پر وردگا رے نیں
اج پردے دور ہوسن | سب نور و نور ہوسن
رب دے مشکور ہوسن | بے قرارے نیں
اللہ نوں ویکھن پیارے | راضی ہو ون دلا رے
خوش ہوگئے نیں سارے | جنتی پیا رے نیں
نہ دکھ تے نہ بیماری | بڑھا پا تے نہ غم خواری
ہر ویلے فضل غفاری | تاج منٹھا رے نیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رمضان المبارک

اللہ دا مہمان شاناں والا اے

پڑھ کے دیکھ قرآن شاناں والا اے

اللہ داتا سب دا مولا اوہدے اگے ہر کوئی ہولا

ایویں پا نہ سجناں رولا بن جا اکو رب دا گولا

اوہ ہر دا کرے دھیان شاناں والا اے

ست بسم اللہ آیا سوہنا بخشش رب دی لیایا سوہنا

رب مہمان بنایا سوہنا قسمت والیاں پایا سوہنا

میری جند تے روح قربان شاناں والا اے

تو آیا تے بہاراں آئیاں ہو گئیاں ہر طرف روشنائیاں

مٹ گئیاں نیں سب برائیاں قسمت والیاں شاناں پائیاں

اج ہو گئے بند شیطان شاناں والا اے

رحمت بخشش دا اے سمندر رات قدر دی ایہدے اندر

نزول قرآن اللہ اکبر شان قرآن سب توں برتر

اے کلاماں دا سلطان شاناں والا اے

کھل گئے جنت دے دروازے تیرے تے حوراں نوں نازاے

بے سمجھاں نوں کی انداز اے ست بسم اللہ آن آوازے

غلمان وی صدقے جان شاناں والا اے

برکت رحمت ٹھاٹھاں مارے گناہ مومن دے جھڑ گئے سارے

روزے دار اللہ دے پیارے چومن جنت خلد چبارے

سب ویکھ کے خوش ہو جان شاناں والا اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توحید باری تعالیٰ

میری تیری بگڑی بنان والا کون ایں

خالق زمین آسمان والا کون ایں

کہڑی گلوں عرش والے داتا نوں توں چھڈیا

جتھے ویکھی اچی جگہ اوتھے جھنڈا گھڈیا

پکڑے جے رب تے چھڑان والا کون ایں

میری تیری بگڑی بنان والا کون ایں

اوس نوں پکار اوسندا دعاواں نوں

کردا قبول ہر دکھی دیاں ہاواں نوں

شفاواں دے دکھاں نوں لے جان والا کون ایں

میری تیری بگڑی بنان والا کون ایں

آدم پیارا سوہنے اللہ نوں پکار دا

آیاز مین اتے اونوں واجاں مار دا

اباجی نوں معافی دس عطان والا کون ایں

میری تیری بگڑی بنان والا کون ایں

نوح دے سفینے نوں کنارے کنے لایا اے

ظالماں دے کولوں کس نبی نوں بچایا اے

کشتی کنارے تے لگان والا کون ایں

میری تیری بگڑی بنان والا کون ایں

رب دے خلیل دس واجاں کنوں ماریاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منگیاں دعاواں جو جو قبول ہوئیاں ساریاں

آتش نوں جنت بنان والا کون ایں

میری تیری بگڑی بنان والا کون ایں

یونسؑ کو مچھی وچوں دس کنے کڈھیا

ساری کائنات نوں حیران کر چھڈیا

بیل اوتھے کدو دی اگان والا کون ایں

میری تیری بگڑی بنان والا کون ایں

دس کنے دتا ایوب نوں سنبھالا اے

حاسداں تے کافراں دا کیتا منہ کالا اے

شفاواں والا چشمہ چلان والا کون ایں

میری تیری بگڑی بنان والا کون ایں

یوسفؑ نوں دتی کنے قید چوں رہائی اے

تخت مصر بیٹھایا من گئی خدائی اے

باپ نال بیٹے نوں ملان والا کون ایں

میری تیری بگڑی بنان والا کون ایں

ذات تے صفات وچ اوہدا کوئی ثانی نہیں

اوہدے اگے کردا کوئی وی من مانی نہیں

فرعون نوں پانی چہ مران والا کون ایں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میری تیری بگڑی بنان والا کون ایں
موسم بغیر دیندا مریم نوں پھل جے
بڈھیاں نوں دیندا خوش خبریاں گھل جے
بنیاں تے فضل کمان والا کون ایں
میری تیری بگڑی بنان والا کون ایں
ساریاں نوں دتی جاوے کھاکے اوہدا پلدے
ہواواں وچ اڈن زمین تے کئی چلدے
پانی وچ شکلاں بنان والا کون ایں
میری تیری بگڑی بنان والا کون ایں
اوہدے باجوں حاجت رواہ دسو کون ایں
اوہدے باجوں مشکل کشاہ دسو کون ایں
میرے تیرے عیباں نوں چھپان والا کون ایں
تاج اوہدا در کدی چھڈ کے نہ جاوناں
مرجانا لیکن نہ شرک کماوناں
رحمتاں تے بارشاں وسان والا کون ایں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حمد و نعت

مدنی مدینے والا اساں پیر من لیا اے

اللہ دے کلام دی تفسیر من لیا اے

میں تن وار دیواں تے من وار دیواں

سوھنے آمنہ دے چن توں میں چن وار دیواں

اولاد بیوی بچے وطن وار دیواں

عرب دے پیارے پھل تو میں چمن وار دیواں

مدنی مدینے والا اساں پیر من لیا اے

اللہ دے کلام دی تفسیر من لیا اے

محبت مصطفی ﷺ دی ساڈا دین تے ایمان ایں

نبی دی سیرت کردا بیان قرآن ایں

میرے نبی دی سیرت من گیا سارا جہان ایں

سارے جہاں تو اعلیٰ میری نبی دی شان ایں

مدنی مدینے والا اساں پیر من لیا اے

اللہ دے کلام دی تفسیر من لیا اے

میرا نبی پیارا کوثر پلانے والا

دشمن نوں وی پیارا سینے لگانے والا

مخلوق نوں خدا دے در تے جھکانے والا

امت دی خاطر پیا را آنسو بہانے والا

مدنی مدینے والا اساں پیر من لیا اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ دے کلام دی تفسیر من لیا اے

اوہ والضحیٰ دا چہرہ واللیل زلف کالی

سجدی کندھے تے پیاری کملی سوہنی نرالی

جھک جھک کے رب دے در تے بنیا سوہنا سوالی

آوے جو رب دے در تے جاوے کدھے نہ خالی

مدنی مدینے والا اساں پیر من لیا اے

اللہ دے کلام دی تفسیر من لیا اے

ہر مسئلہ دس گئے نیں سانوں کھول کھول پیارے

پیائے توحیدی پیالے سانوں گھول گھول پیارے

مٹھڑی زبان اندر اوہ بول بول پیارے

دی توحید رب دی سانوں تول تول پیارے

مدنی مدینے والا اساں پیر من لیا اے

اللہ دے کلام دی تفسیر من لیا اے

شب معراج پیارا عرشاں تے رب بلایا

اقصیٰ چہ انبیاء دا امام ہے بنایا

تحفہ نماز والا اللہ نے ہے عطایا

خیر البشر دا اللہ کیویں شان ہے ودھایا

سارے نبی نیں مقتدی میرا نبی امام ایں

کتنا بلند کیتا اللہ اوہدا مقام ایں

پیارے نبی دے اتے دین ہو یا تمام ایں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

امت محمدیہ تے کنا بڑا انعام ایں

میدان حشر دے اندر لگنی جدوں پیاس اے
ساتوں تے ان شاء اللہ حوض کوثر دی آس اے
حق شفاعت دی میرے نبی دے پاس اے
تاج حشر دیہاڑے اساں ہونا نہ اداس اے
کنڈا بہشت دا مدنی نیں کھولنا ایں
اوتھے ہر اک نبی نیں رب نفسی بولنا ایں
جتھے ہر نیکی بدی نوں اللہ نیں تولنا ایں
کرلے نبی دی طاعت کیوں تاج رلنا ایں
مدنی مدینے والا اساں پیر من لیا اے
اللہ دے کلام دی تفسیر من لیا اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شان حرمین شریفین

مکے تے مدینے دی ہر بات نرالی اے
خود رب کعبہ نے کیتی رکھوالی اے
کیا شاناں والیاں نیں حرمین دیاں گلیاں
عظمت ایناں گلیاں دی سارے جگ تو عالی اے
در در اوہدا سوہنا ایں گھر گھر اوہدا سوہنا ایں
اللہ برکتاں پائیاں نیں ہر گھر خوش حالی اے
اوہ غارِ حرا سوہنی مکے دی فضا سوہنی
غارِ ثور دے کیا کہنے بڑی شاناں والی اے
فرمان کلام اللہ پہلا گھر ہے بیت اللہ
جتھے پیدا ہویا سوہنا امت دا والی اے
اے مکے دیو گلیو کستوری دیو ڈلیو
تساں الفت کعبے دی سینے نال لالیئے
پہلی نظر جو پیندی اے کوئی آس نہ رہندی اے
اوہ بخشیا جاندا اے جو شرک توں خالی اے
جنت دا نظارہ اے حجر اسود پیارا اے
اینوں چمن لئی دنیا ہوئی حال بے حالی اے
ماءِ زمزم توں سوہنا ہور تحفہ کی ہوناں
اینوں چمن لئی دنیا ہوئی حال بے حالی اے
رج رج کے پین حاجی ایتھے لا ابالی اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا شان مدینے دی اگ بجھدی سینے دی
دل حسد بغض کولوں ہو جاندا خالی اے
مدنی دیاں گلیاں نیں سوہنے دیاں ڈلیاں نیں
روضہ میرے سوہنے دا ہر شرک توں خالی اے
رمضان مہینہ ہووے مکہ تے مدینہ ہووے
دوواں شہراں نال اساں اج یاری لائی اے
لے ہواواں مدینے دیاں ایہہ فضاواں مدینے دیاں
جہڑا روضے وچ ستا اس باغ دا مالی اے
آ تاج قباء چلیئے صف اگلی جا ملیئے
ایتھے نفل دی عمرے نیں ہر تھاں ہریالی اے
مکے تے مدینے دی ہر بات نرالی اے
خود رب کعبہ نے کیتی رکھوالی اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے روح بھی مرا دل بھی سرشار مدینہ

دل میں میرے حسرت دیدارِ مدینہ
اللہ کی قسم میں ہوں طلبگارِ مدینہ

دل میں روضۂ اطہر کی زیارت ہے شاداں
آنکھوں میں بسا لایا ہوں آثارِ مدینہ

دلدادہ ہوں میں سنت ہادی دو عالم
ہے روح بھی میرا دل بھی سرشارِ مدینہ

ہے مجال کوئی سجدہ کرے جانب روضہ
ہر شرک سے ہے پاک دربارِ مدینہ

جس دن سے ملی مجھ کو مدینے کی زیارت
اس دن سے ابھی تک ہوں بیمارِ مدینہ

کسی پیر کسی مرشد کی ضرورت نہیں مجھ کو
میرے رہبر کامل ہیں سردارِ مدینہ

جاؤں میں کہاں ڈھونڈوں کہاں گھر کی باتیں
ہے حدیث مرے آقا کی انوارِ مدینہ

جاؤں میں کہاں ڈھونڈوں کہاں گھر کی باتیں
ہے حدیث مرے آقا کی انوارِ مدینہ

آنکھوں میں مدینے کی فضا گھوم رہی ہے
وہ اذانیں وہ نمازیں وہ وقارِ مدینہ

صدیقؓ و عمرؓ حیدرؓ و عثمانؓ پہ صدقے
سب پروانے نبی ﷺ کے پہرہ دارِ مدینہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تم ھی بتاؤ کیا یہ محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ھے ؟

ہر عمل جس کا دیکھا خلاف رسول ﷺ ہے
تم ہی بتاؤ کیا یہ محبت رسول ﷺ ہے؟

جس عمل میں نہ ہوگی اطاعت مصطفیٰ ﷺ
بھلا ایسی عبادت میرے رب کو قبول ہے؟

یہ روشنیاں جھنڈیاں ڈھولوں کی تھاپ تھاپ
تم ہی بتاؤ اہل ایمان کا اصول ہے؟

باجے موسیقیاں اور ساتھ نعتیں
یہ عقل کا فریب ہے ناہوں کی بھول ہے؟

بیت اللہ اور گنبد خضراء کے ماڈلز
جہلاء کا طواف کرنا کس سے منقول ہے

یہ پہاڑیاں اور چندے رستوں کو روک کر
یہ عشق رسول ﷺ ہے کہ بزم چندہ وصول ہے؟

اپنے لیئے حضور ﷺ نے چندہ کبھی نہ مانگا
یہ حرمت رسول ﷺ ہے کہ توہین رسول ﷺ ہے؟

سنت نبی ﷺ سے عار اور نقلی داڑھیاں
بھلا تم بتاؤ اسوہ ابن بتول ہے؟

وفات نبی ﷺ پہ جشن گانے موسیقیاں
کیا صحاب مصطفیٰ ﷺ کا یہی معمول ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس دن چراغاں جشن ڈانس چہ معنی دارد
جس دن پیاری فاطمہؓ حزین و ملول ہے؟

میری ہزار جان تصدق حضورﷺ پر
میرے لبوں پہ ہر دم نعت رسولﷺ ہے؟

ان جیسا قسم رب کی آیا نہ آئے گا
سب سے بلند و بالا محمد رسولﷺ ہے؟

ان کی اطاعت میں ہی جنت ملے گی تاج
حب الٰہی پیروی سنت رسولﷺ ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رمضان المبارک

مومنو! شکر بجاؤ ماہ غفران آگیا
رب کے آگے سر جھکاؤ ماہ غفران آگیا
ہو مبارک مومنو تم کو ماہ صیام کی
قدر کی جو تم نے اس ماہ اللہ کے پیغام کی
خوش خوش جنت میں جاؤ ماہ غفران آگیا

ہم کو بخشی ہے حیات جاوداں توحید نے
عزت و آبرو بچائی ہر میداں توحید نے
اٹھ کے اللہ کو مناؤ ماہ غفران آگیا

رب کی قدرت کا کرشمہ یہ ماہ رمضان ہے
بارش انوار برسی نازل ہوا قرآن ہے
قرآن کو سینے لگاؤ ماہ غفران آگیا

روزہ داروں کیلئے جنت میں ہے باب الریان
بشارت دیتا ہے تم کو مومنو رب کا قرآن
اٹھو اسے پڑھو پڑھاؤ ماہ غفران آگیا

رکھی ہے لیلۃ القدر اللہ نے اس رمضان میں
ہزار ماہ سے افضل اک رات ہے جہان میں
جاگو لوگوں کو جگاؤ ماہ غفران آگیا

آگیا رمضان ہر طرف خوشیاں چھا گئیں
آباد ہو گئیں مسجدیں گھر گھر میں رونقیں آگئیں
توحید و سنت کے گیت گاؤ ماہ غفران آگیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بوقت رخصت ماں کی بیٹی کو نصیحت

مری بیٹی خدا کی یاد میں ساری بھلائی ہے
وہی فائز کہ جس نے اس کے در گردن جھکائی ہے

ہمیشہ ذکر میں رہنا ہمیشہ فکر میں رہنا
خدا کے واسطے گھر اپنے میں ہر دکھ سکھ سہنا

تری جنت تری دوزخ اے بیٹی تیرا شوہر ہے
اسی کی خدمت و عزت سے گھر تیرا منور ہے

نبی کی بیٹیاں خود اپنا گھر جنت بناتی تھیں
آٹا گوندتی خود اور چکی چلاتی تھیں

حضرت فاطمہؓ نے خود اپنا گھر بسایا تھا
اورام المومنین کالقب حضرت عائشہؓ نے پایا تھا

کرے طاعت جو خاوند کی کیا کہنے ہیں عظمت کے
کھلے ہیں واسطے اس کے سبھی ابواب جنت کے

رکھیں جو خاوندوں کو خوش کتنی بھولی بھالی ہیں
وہ دنیاں کی سبھی خواتین سے افضل نرالی ہیں

اطاعت اپنے شوہر کی شعار اپنا بنا لینا
ہمیشہ شکر لازم ہے ہر دکھ سکھ بھلا دینا

حفاظت کرنا عزت کی حفاظت کرنا مالوں کی
خدا برکت کرے پرواہ نہ کرنا قیل وقالوں کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ ہی سب دا داتا اللہ ہی کم سنوارے

اللہ دے جتنے پیارے دنیا دے اندر آئے
توحید رب دی پیاری دے گیت سب نیں گائے
رازق ہے سب دا اللہ باقی فقیر سارے
اللہ ہی سب دا داتا اللہ ہی کم سنوارے
قادر قدیر اللہ اول اخیر اللہ
اوہدا کوئی نہ ہمسر سمیع وبصیر اللہ
اس دے سوا کوئی نہ بیڑے کسے دے تارے
اللہ ہی سب دا داتا اللہ ہی کم سنوارے
اوہدا دتا توں کھاویں اوہدا دتا ہنڈاویں
پھر کس گلوں توں پیارے غیراں دے گیت گاویں
جس نوں خدا بچاوے دس کون اوس نوں مارے
اللہ ہی سب دا داتا اللہ ہی کم سنوارے
نبیاں تے ولیاں رب تو منگیاں نیں سب مراداں
ہر ویلے ہر دی کن دا سب نوں دیوے اولاداں
مچھلی دے پیٹ اندر یونس نبی پکارے
اللہ ہی سب دا داتا اللہ ہی کم سنوارے
سوہنا نبی نزع وچ منگدا رہیا دعائیں
میری قبر نوں مولا نہ عرس گاہ بنائیں
سوہنے نبیؐ دی گل تے کیوں نائیں اعتبارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت علیؓ نوں میرے نبیؐ پاک نیں بلایا
اچی قبر جو ہووے کردے جا کر صفایا
ہووے زمین برابر کہیا امتاں دے لاڑے
جابرؓ روایت کر دے مسلم شریف اندر
پکی قبر بنانا گئے روک نیں پیغمبرؐ
قبراں دا بن مجاور دس کس دا انتظارا ے
کتبے اُتے نہ لانا نہ چونا گچ کرانا
دیوے دی بالنا نہ رساں تو جاں چھڑانا
بیان مصطفیٰ دے مومن دی اکھ دے تارے
غیراوا بن سوالی غیراں دے کول جاویں
جو ہے تیرے نیڑے اوس نوں نہ کیوں بلاویں
نذراں نیازاں لائق اوہو پروردگار اے
اس توں سوا کوئی دی مشکل کشا نیں جے
اوہدے سوا کسے نوں سجدہ رواہ نئیں جے
پیراں تے کئی ملنگاں عقیدے ترے وگاڑے
آہ میں تینوں سناواں مسئلہ پکا قرآنی
ہے دو جہاں دے اندر اللہ دی حکمرانی
تاج توحید باجھوں ہونیں نئیں گزارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنت میں جانے والے لوگ

کیا خوش نصیب ہوں گے جنت میں جانے والے
رضائے رب دو عالم جنت میں پانے والے

وہ نرم دل وہ عاجز حلیم الطبع پیارے
پنج وقت رب کے گھر میں سر کو جھکانے والے

صلہ رحمی کرنے والے وہ خوش خلق انسان
خود بھوکے رہ کے اوروں کو کھانا کھلانے والے

راتوں کو رب کے آگے آنسو بہا بہا کر
اللہ سے کر کے توبہ اس کو منانے والے

جن کی زبان و ہاتھ سے مسلم رہیں سلامت
اوروں کی موت دیکھ کر عبرت چاہنے والے

قول و فعل میں ان کے تضاد ہو سکے نہ
آنکھوں سے اپنی اشک ندامت بہانے والے

دو بیٹیوں کو پالا جس نے علم سکھا کر
جنت میں جائیں گے گھر ان کا بسانے والے

جو پاک باز عورت رکھے شوہر کو راضی
جنت میں جائے گی وہ بتا گئے بتانے والے

جنت کے ہوں گے وارث جہاد کرنے والے
اللہ کی راہ میں جاں کی بازی لگانے والے

دنیا میں جس کسی نے اللہ کا گھر بسایا
جنت میں خوش رہیں گے مسجد بنانے والے

زباں و شرم گاہ کی جس نے بھی کی حفاظت
ضامن ہیں اس کے واسطے جنت لے جانے والے

نبی پاک ﷺ نے کہا ہے وہ لوگ جنتی ہیں
دکھ درد میں صبر سے وقت نبھانے والے

ہے خوش نصیب کتنی اولاد تاج پیاری
خدمت والدین سے جنت کمانے والے

وہ مسلمان لازم جنت میں ہوں گے داخل
کسی دکھی مسلمان سے دکھ کو ہٹانے والے

کوئی تاج کر کے دیکھے یتیم کی کفالت
جنت میں داخل ہوں گے یتیموں کو پانے والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تجدید عہد

مجھے چھیڑ نہ ساقی کہ پریشان کروں گا
جوش ایمان سے ہر ذرہ مسلمان کروں گا

نفرت کے مرے گھر تو نے شعلے جو جلائے
گھر تیرا بھی اس طرح میں ویران کروں گا

ہر دل میں بڑھاؤں گا میں ایثار کا جذبہ
ہو جان کا دشمن بھی تو احسان کروں گا

خون جگر سے اسلام کی آبیاری کر کے
سولی پہ بھی توحید کا اعلان کروں گا

اسلام سے مجھ کو کوئی بھٹکا نہ سکے گا
پابندی حدود اللہ ہر آن کروں گا

اسلام ہی مقبول ہے اللہ کے نزدیک
حق جس کو سمجھتا ہوں وہی بیان کروں گا

اللہ کے سوا داتا نہ کوئی مشکل کشا ہے
ایسا نہ کوئی میں وہم و گمان کروں گا

بھلا رب کے سوا کون ہے لائق سجدہ
اس در پہ سر اپنا میں قربان کروں گا

ہے عزم مصمم میرا اللہ کے گھر میں
کسی صورت نہ اطاعت شیطان کروں گا

جس قدر کوئی مجھ پہ لگائے گا پابندی
میں مقابلہ اس کا ہر میدان کروں گا

دنیا کے طعن طنز تشنیع کو سن کر
دل سے نہ کبھی آہ و فغان کروں گا

پہنچے جو مجھے رنج تو جھیلوں گا خوشی سے
واللہ انھیں سپرد نہ زبان کروں گا

فرقوں کا اسلام میں انجام برا ہے
اعداء کو کبھی تاج نہ شادمان کروں گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مسلمان خاتون سے

میری بہن میری باتوں سے غمگین کیوں ہے؟ — اسلام بھلا تیری کی تحسین کیوں ہے؟

اللہ نے سکون راحت پردے میں دیا ہے — اس قدر تو عریانی میں شوقین کیوں ہے؟

سب رنگوں سے افضل اسلام کا رنگ ہے — پھر رنگ شیطانی میں تو رنگین کیوں ہے؟

اسلام نے رتبہ دیا تجھے سب سے زیادہ — تجھے مغرب کے تمدن پہ یقین کیوں ہے؟

تو حسین بڑی حسن ترا سب سے نرالا — شیطان یہ کرتا تجھے تلقین کیوں ہے؟

کہتا ہے کہ باہر آ ذرا دیکھ تماشہ — چھوڑ پردہ اس قدر تو شرمگین کیوں ہے؟

حالانکہ ترا حسن تری زینت پر وہ — پھر بھی تو شیطان کی آفرین کیوں ہے؟

فرنگی تری عصمت تری عفت کا ہے دشمن — ان کے فیشن پہ تو آج تخت نشین کیوں ہے؟

ہے سوال مرا اہل فقر اہل ایمان سے — یہ کفر کا کلچر تمہیں بہترین کیوں ہے؟

خاموش کیوں ہو ذرا ہوش میں آؤ — بے پردہ کیا تمھیں اس لعین کیوں ہے؟

وہ عورت جو تھی تیرے محلات کی رانی — بنی بیٹھی وہ آج دشمن صالحین کیوں ہے؟

سنت سے اسے کد توحید سے نفرت — غیروں پہ جھکی تیری یہ جبین کیوں ہے؟

کوئی لے گیا آج چھین کے ترا حسن تبسم — بھلا تو ہی بتا آج تو غمگین کیوں ہے؟

پردے میں اصل تاج ہے عورت کا تحفظ — اس قدر کی اسلام نے تلقین کیوں ہے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عورت خاوند کے گھر کیسے رہے؟

جنت کا ٹکٹ لے لے طاعت گزار بن کے
صبر و قناعت کر کے وفا شعار بن کے

خاوند کے گھر میں آئیں بیشک خزاں کے جھونکے
خوشبو پھیلا چمن میں باغ و بہار بن کے

فساد و شر اٹھیں گے جتنے تری حیات میں
لیکن تو گھر میں رہنا ذرا ہشیار بن کے

رنج و الم جو آئیں فرحت میں بدل دینا
شمس و قمر بن کے لیل و نہار بن کے

کرنا مقابلہ نہ خاوند کے گھر کسی سے
زندگی گزار دینا گرد و غبار بن کے

فخر و غرور تیرے نہ قریب آنے پائے
جھک جا اللہ کے گھر تو گہنگار بن کے

شرم و حیا اصل ہے زیور تیرے جسم کا
شیطان لوٹتا ہے بڑا نیکوکار بن کے

خاوند کا نہ گلہ کر رب کو پسند نہیں ہے
عزت کی کر حفاظت اس کی دیوار بن کے

خاوند اگر ہے راضی اللہ ہے تجھ پہ راضی
رہ ایسے اس کے گھر میں زینت وقار بن کے

اسلام نے بنائی تیری گود درسگاہ ہے
کر رہنمائی قوم کی قافلہ سالار بن کے

نفس کے شر سے بچنا اللہ کا ذکر کرنا
لوٹ اس کی رحمتوں کو شب زندہ دار بن کے

رب کے سوا کوئی بھی مشکل کشا نہیں ہے
جھک جا اسی کے گھر میں تو جانثار بن کے

کوئی عمل زندگی میں خلاف سنت نہ کرنا
دنیا میں رہ مطیع تو شاہ تاجدار بن کے

بچوں کی پرورش سے جنت تجھے ملے گی
رہ تاج اس کے آگے تو طلبگار بن کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ دے در تے آہ بندیا

اللہ دے در تے آہ بندیا
نئیں داتا اس دے سوا بندیا

ہر دا خالق مالک اللہ اے
اساں اس دا پھڑ یا پلہ اے

ہندی ہر تھاں اللہ اللہ اے
ہر اک دی سندا دعا بندیا

اوہدے دور کتے نہ ڈیرے جے
اوہ تے شہ رگ توں وی نیڑے جے

اوہدے کول خزانے بتیرے جے
اونوں چھڈ کے کتے نہ جا بندیا

اللہ ہی سب دا سہارا اے
سوا لکھ نبیاں دا اے نعرہ اے

توحید بنا نہ گزارا اے
نہ رب دا قرآن بھلا بندیا

کر قبول نبی دی غلامی ایں
تینوں حوراں کرن سلامی ایں

توں جنت دا انعامی ایں
چھڈ شرک بدعت دی راہ بندیا

اے جو قبر تے بتیاں بالیاں نیں
نہ ثابت عرس قوالیاں نیں

کیے کھاندیاں یارھویں تھالیاں نیں
نہ کر توں دین تباہ بندیا

ایویں کر نہ میری میری اے
ہونا اک دن خاک دی ڈھیری اے

نہ میری اے نہ تیری اے
ایہہ دنیا بے وفا بندیا

بندہ جو کردا بندگی لے
بے بندگی تے شرمندگی اے

بنا اوس دے در تے گندگی اے
ذرا اپنا آپ بچا بندیا

جیہڑا آیا اوس نیں جانا ایں
ایہہ دنیا مسافر خانہ ایں

تیرا میرا قبر ٹھکانہ ایں
کر رب دی حمد و ثنا بندیا

جو قرآن و سنت دے جیالے نیں
اوہو بندے کرماں والے نیں

وہ اللہ دے متوالے نیں
قرآن نوں سینے لا بندیا

اللہ دے در تے آہ بندیا
نئیں داتا اس دے سوا بندیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے اللہ کا مجھ پہ کرم ہوگیا

میرے اللہ کا مجھ پہ کرم ہوگیا
دل کو راحت ملی دور غم ہو گیا

سب کا حاجت روا سب کا مشکل کشا
کوئی اور نہیں میرے رب کے سواء
اوس کی رحمت سے ہر دکھ ختم ہوگیا

دل کی بے چینیوں کو قرار آ گیا
اس کے ذکر سے گھر میں نکھار آ گیا
دور ہر ایک رنج والم ہوگیا

وہ کفیل رزق ہے ہر جان کا
وہ تو معبود برحق ہے جہان کا
کبھی سنا نہیں رزق کم ہوگیا

وہ تو ہر اک کی شہ رگ کے قریب ہے
مستوی عرش پر اتنا عجیب ہے
ہر علم اس کے آگے ختم ہو گیا

کوئی حکم اس کا حکمت سے خالی نہیں
کون ہے جو کہ اس کا سوالی نہیں
دشمنوں پر بھی مولا نرم ہو گیا

اپنے بیگانے پر ہے عنایت بڑی
اللہ اللہ یہ کیسی سخاوت بڑی
پھر بھی ھم نہ پکاریں ستم ہوگیا

رہوں تیرے ذکر میں میں صبح و مساء
تاج کی اس جہاں میں یہی اک دعا
سرخرو میں اللہ کی قسم ہوگیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سوہنے اللہ نوں بلایا تے شفاواں مل گیاں

سوہنے اللہ نوں بلایا تے شفاواں مل گیاں   اوہدے در اتے آیا تے پناواں مل گیاں
اوہدے باہجوں کوئی نہ سہارا   اوس نوں بلا ندا ایہہ جگ سارا
سدھ یوسفؑ نے ماری بادشاواں مل گیاں
میں مجبور لاچاراں بندہ   بہت بڑا گنہگاراں بندہ
اوہدے در سر جھکایا بخشواواں مل گیاں
اس نوں چھڈ جایئے پاسے کہڑے   اوہ ساڈی شاہ رگ توں نیڑے
سانوں ساریاں قبول اوتھوں دعاواں مل گیاں
چھڈے اساں دنیا دے میلے   رب نوں یاد کراں ہر ویلے
اوہدی رحمت دیاں ٹھنڈیاں ہواواں مل گیاں
بھائیو اللہ دے در تے آؤ   قبراں تے نہ سر نو جھکاؤ
معاف ہوئیاں اوتھوں ساریاں خطاواں مل گیاں
قبراں تے نہ میلے لاناں   پکی بناناں نہ نذرا چڑھانا
کملی والے کولوں سانوں درس گاہواں مل گیاں
کسے دے کسے نیں نہ تقدیر ٹالی   ہر نبی ولی رب دا سوالی
جھکے اوہدے اگے سدھیاں راہواں مل گیاں
شکر ہے رب نیں گھر چہ بلایا   زمزم دا نالے جام پلایا
اوہدے گھر نوں جو ویکھن نگاواں مل گیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بن جاتابعدار جے جنت جانا ایں

سارے رشتے ناتے توڑ دے اللہ لئی ایمان دی ویکھ بہار جے جنت جانا ایں
اک داتا اکو ای حاجت روا اک دا مل دربار جے جنت جانا ایں
بن جا تابعدار جے جنت جان ایں کر لے نبی نال پیار جے جنت جانا ایں
کھاتو رب دا گاتوں دب دا ہر ویلے چھڈ باقی دربار جے جنت جانا ایں
باپ مشرک بیٹا خادم سوہنے دا لیا ایہو جیا پیار جے جنت جانا ایں
سوہنے دے دندان ٹوٹے توحید لئی کر اے راہ اختیار جے جنت جانا ایں
جے کوثر دا جام نبیؐ توں پینا ایں ہور رساں توں بیزار جے جنت جانا ایں
حب نبیؐ دی سنتاں دے وچہ رکھی لے چھڈ دے توں تکرار جے جنت جانا ایں
مر جائے جو دین نبی تے زندہ اے کر لے ایہو پیار جے جنت جانا ایں
نبی کہیا قبراں دے میلے لانے نئیں چھڈ ایہہ کاروبار جے جنت جانا ایں
کر لے شکر خدا دا جس دا کھانا ایں منگ معافی گنہگار جے جنت جانا ایں
پنج وقت خدا دے گھر وچہ حاضر ہو چھڈ دے ضد تکرار جے جنت جانا ایں
بے نماز مشرکاں دے نال شامل جے بن کے رہ ہشیار جے جنت جانا ایں
مال تے جان دی دے قربانی اللہ لئی بن جا رب دا یار جے جنت جانا ایں
اٹھ کے تے سنت نبیؐ نوں سینے لا نبی دا بن وفادار جے جنت جانا ایں
خلاف شرع کسے دی گل ہر گز نہ من کر لے استغفار جے جنت جانا ایں
صحابیؓ تابعیؒ کسے نے نئیں تقلید کیتی توں وی چک نہ بھار جے جنت جانا ایں
دین وگھاڑیا پیراں تے ملنگاں نیں چھڈ دے اے کردار جے جنت جانا ایں
غیر اللہ دیاں نذر نیازاں چنگیاں نئیں نہ وڑ ایس بازار جے جنت جانا ایں
اٹھ کے قرآن سنت نوں رہبر بنا بن جا سپہ سالار جے جنت جانا ایں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آتینوں شان سناواں شاناں پیر دیاں

آتینوں شان سناواں شاناں پیر دیاں　　ترے دل دے وچ ٹھنڈ پاواں شاناں پیر دیاں
ساڈیاں تے اللہ نیں عزتاں ودھائیاں نیں　　سنتاں رسول دیاں ساڈے حصے آیاں نیں
کیوں بدعتاں تے عمل کماواں شاناں پیر دیاں

اساں سوہنے مدنی نوں پیر بنایا اے　　ٹکا محمد دا گل وچ پایا اے
کیتھے جاواں چھڈ کے جاواں شاناں پیر دیاں

سارے ای صحابہؓ مدنی دے پیروکار نیں　　ودھ اک دوجے کولوں مدنی دے یار نیں
اوناں نبی توں واریاں ماواں شاناں پیر دیاں

قسم خدادی ایہہ عقیدہ ساڈا سچا اے　　ساریاں اماماں وچوں امام ساڈا اچا اے
اس امام توں صدقے جاواں شاناں پیر دیاں

کیویں پیش کراں تیرے آگے اوہدی شان نوں　　پڑھ کے تے ویکھ ذرا رب دے قرآن نوں
اوہدے قدماں وچ رل جاواں شاناں پیر دیاں

اولاد آدم دا نبی سردار اے　　اچا ساری دنیا توں اوہدا کردار اے
ایسا رہبر کیتھوں لیاواں شاناں پیر دیاں

پیراں تے ملنگاں اوتھے کم نہیں آوناں　　جنت دا بوہا سوہنے آقا نے کھلاوناں
کیویں اوس توں مکھ پرتاواں شاناں

حمد دا جھنڈا میرے آقا کول ہووناں　　اودے تھلے ساریاں پیغمبراں کھلووناں
میں کیوں غیراں ول جاواں شاناں

سوہنی شان اللہ میرے نبی دی ودھائی ایہہ　　جنت دی نہر حوض کوثر عطائی ایہہ
تینوں بھر بھر جام پلاواں شاناں

چھڈ کے محمد نوں پاسے نائیں جاوناں　　ساریاں شریعت محمدی چلاوناں
سب من کے بھر دے ہاواں شاناں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاج تینوں پیر دتا اللہ بے مثال اے ساریاں توں اچا مائی آمنہ دا لال اے
اوہدا لکھ لکھ شکر بجاواں شاناں پیر دیاں

ساقی کوثر تے شافع محشر اے اللہ دا محبوب خیر البشر اے
پیا موذن کوے روزانہ شاناں پیر دیاں

جبرئیل سوہنے دیاں پھڑیاں مہاراں نیں قدم ٹکایا جدوں شاہ ابرارں نیں
ہو کے بشر تے جائے آسماناں شاناں پیر دیاں

سوہنے سوہنے مکھڑے تے زلفاں نیں کالیاں انوکھیاں پیاریاں شرماں نہیں والیاں
لوٹ لیا ایہناں والاں زمانہ شاناں

چوڑی چوڑی پیاری اونوں سجدی پیشانی ایں چمکدی دوروں جیویں لاٹ نورانی ایں
جہڑا ویکھد اہوندا دیوانہ شاناں

متھے تے پسینے دیاں لاٹاں جدوں پیاں نیں مائی عائشہ ویکھ کے حیران ہو گئیاں نیں
ہویا عاشق اپنا بیگانہ شاناں

اکھاں سوہنے نبیؐ دیاں سرخ تے کالیاں قسم خدادی دونویں شرماں نیں والیاں
وچوں چمکدا نور یگانہ شاناں

کسے نوں نہ منددیاں نگاواں نال تکن دن راتیں رب اگے روندیاں نہ تھکن
پلکاں دا جگ مستانہ شاناں

دن ویلے سرمہ نہ نخرے مکاریاں کینیاں بنائیاں مولاں اکھاں نیں پیاریاں
ہر انداز شریفانہ شاناں پیر دیاں

نک سوہنا پتلا تے چمکاں ایہہ ماردا لودا اے سجدے چہ فضل غفار دا
تسلیم کیتا فرزانہ شاناں

کن سوہنے سندے کلام میرے رب دا طبلہ سارنگی اونوں راگ نہیں چھبدا
حبشیؓ دیا سنن اذاناں شاناں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قطار چہ قطار وچہ دنداں نوں کھلاریا ڈبی وچہ موتی جیویں بکھرے نیں پیاریا

مسواک کرن روزانہ شاناں پیر دیاں

کھڑ کھڑ ہس کدھے تھہتھے وی نہ لاوندا ہسدے تے سینیاں چہ ٹھنڈ پیا پاوندا

ہندا روشن سارا کاشانہ شاناں

لب پیارا جدوں ہانڈی چہ پاوندا اُس ویلے کھوہ کوڑا شیریں ہو جاوندا

ویکھو رنیاں تھم جتاناں شاناں پیر دیاں

جابرؓ پکائیاں گھر اپنے چہ روٹیاں نکا جیا لیلا تے چند اک بوٹیاں

رج گیا ہر اک پرانہ

پیر مکی مدنی دی داڑھی کی پھبدی ہلدی پیاری جدوں سینے اُتے وجدی

داڑھی مومن دا خزانہ شاناں

داڑھی سارے نبیاں دی سنت پیاری اے واعفوا اللحیٰ وچہ آوندا بخاریؒ اے

کترانہ نہ منڈوانہ شاناں

سنت نبیؐ تے جہڑا عمل کماوے گا نال نبیؐ دے وچ جنت نوں جاوے گا

رکھ داڑھی مرد جواناں شاناں پیر دیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر دل دیاں صفائیاں

من لے نبیؐ دا کہنا کر دل دیاں صفائیاں
نبیؐ پاک دیاں سنتاں اسیں سینے نال لائیاں

ساڈے تے اللہ سوہنے کرم ایہہ کمایا
قرآن وسنت دا فہم عطایا

اللہ تیرا شکر ہے قدراں تیں توں بنائیاں

امت نوں رب دے پیارے قرآن پڑھ سنایا
شادی غمی دے اندر کر کے عمل دکھایا

اسلام دیاں گلاں کسے توں نئیں چھپائیاں

اک اک گھر دے اندر مسلم بخاری پئی اے
اسلاف ساڈے اس توں ہر رہنمائی لئی اے

اس دے اندر نیں رکھیاں رب ساریاں بھلائیاں

سنت نبی تے جینا سنت نبی تے مرنا
پوری حیاتی پیارے سنت تے عمل کرنا

ساڈا پیر کملی والا اساں اودے نال لائیاں

نبی پاک دے صحابیؓ سنت دے سن شیدائی
نہ کوئی صدیقی علوی سارے سی مصطفائی

من گھڑت اے تاویلاں نہ کسے نہ اپنائیاں

جتنے امام سنت اللہ دے نیں پیارے
تقلید شخصی کولوں اوہ روک گئے نیں سارے

کنزاں قدوریاں سب کولوں بنائیاں

اللہ نیں دین اپنا ساڈے تے کیتا پورا
شریعت دا کوئی مسئلہ چھڈیا نہیں ادھورا

پڑھ لے نبیؐ دی سنت مل جان روشنائیاں

سوہنے نبیؐ سفر وچ دو نمازاں نوں ملایا
کس پاروں روکنا ایں تینوں خیال کیوں نئیں آیا

میرے نبیؐ نیں پڑھ کے امت نوں نیں دکھائیاں

حلالہ کرنا کراون ثابت کیتے نئیں بھائی
لعنت اوناں دوناں تے مدنیؐ نیں فرمائی

ابن ماجہؒ تے دارمیؒ ایہہ حدیثاں نیں لیائیاں

www.KitaboSunnat.com

جتھے جماعت فرضاں دی دوستو کھلووے ‏ ‏ ‏ اوتھے نماز بالکل کوئی نہ ہور ہووے
سنتاں پیچھے پڑھن دیاں خود عادتاں کیوں پائیاں

نماز استقاء میرے نبی پڑھائی ‏ ‏ ‏ دے کے نبیؐ نیں خطبہ دعا وی خود منگائی
چھڈیاں حدیث نبوی ہوندیاں نے رسوائیاں

پڑھ کے حدیث ویکھو مسلم بخاریؒ اندر ‏ ‏ ‏ رفع الیدین کردے رہے میرے پیغمبر
کیڑی گلوں پیارے پابندیاں توں لایاں

نبی پاک دے صحابہ اچی امین کہندے ‏ ‏ ‏ تدھے پھر یہودی سن سن کے سڑدے رہندے
جس آمین پکاری رب رحمتاں وسائیاں

امام دے قول جو جو خلاف کہہ رہیں نیں ‏ ‏ ‏ کنداں دے نال مار دسب صاف کہہ رہے نیں
چھڈ دے ضداں پیارے کراویں نہ وڈائیاں

رتبہ کسے امام دا اہناں وی نہ ودھاؤ ‏ ‏ ‏ فرمان نبوی مل جائے اوس تے عمل کماؤ
تاج نیں گلاں سچیاں بیشک تینوں سنائیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کسراں نہ چھڈیاں مولا زرا وی پیار دیاں

آہ میں سناواں نعتاں مدنی سرکار دیاں
جگ اتے دھماں پیاں اوہدے کردار دیاں
صورت تے سیرت اعلیٰ خیرالبشر نرالا
حداں مکا دتیاں نیں مولا انوار دیاں
رنگ ڈھنگ بناوٹاں دی حد ہوگئی سجاوٹاں دی
کسراں ناں چھڈیاں مولا زرا وی پیار دیاں
ساری دنیا دیوانی تک تک ہووے حیرانی
آیتاں قرآن دیاں دم دم پکاردیاں
اکھا حیاواں بھریاں سرخ تے کالیاں پریاں
جیویں کلیاں پھیاں مہکن موسم بہار دیاں
پلکاں اولاریاں جد چل گئیاں آریاں جد
تکی مدنی دیاں اکھاں دل پھیاں ٹھاردیاں
رات ہووے تے روون امت دے داغ دھوون
موڑے نہ دعاواں مولا شاہ ابراریاں
دنداں دیاں بنیاں لڑیاں نوری شعاعاں جڑیاں
ہسن تے چمکاں وجن دوروں سردار دیاں
نک تلوار سوہنا رخسار گل نار سوہنا
کرکرکے سجدے موجاں لٹیاں دربار دیاں
صدقے نورانی دنداں من لیا ہنر منداں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لائناں بنائیاں مولا چاندی دی تاردیاں
رووَن تے رولائی جاون ہسن تے ہسائی جاون
اُحد وچہ ماراں جھلیاں اہناں دنداں کفار دیاں
کن پئے آیتاں سنن نہ چغلی شکایتاں سنن
سندے اذاناں کن جنتی وفا دار
سارے جہان ڈٹھا کوڑا کھوہ ہویا میٹھا
ویکھو تاثیراں لوکو سپہ سالار دیاں
کھانے وچہ مدنی تھکیا لشکر توں پھر نہیں مکیا
ہانڈیاں بھریاں گئیاں جابرؓ وفاداریاں
چہرہ پیا لشکاں مارے جیویں بدری چمکارے
تک تک پیاں موجاں مارن کڑیاں انصار دیاں
جہڑا اک واری تکدا مڑ کے اوہ اٹھ نہیں سکدا
حبش تے روم پیاں دھماں انوار دیاں
لمبی تے بھاری داڑھی رب نوں پیاری داڑھی
دنیا ویکھن نوں ترسے چمکاں رخسار دیاں
مچھاں نہ رکھیاں سوہنے نہ امت نوں دسیاں سوہنے
سادگی اندر گھڑیاں مدنی گزار دیاں
اللہ داذکر کردے ہر ویلے رب توں ڈر دے
سگریٹ نوشی نہ کوئی نچھاں نسوار دیاں
رب دے سپاہی وانگوں گردن صراحی وانگوں

www.KitaboSunnat.com

رو رو اللہ دے اگے عرضاں گزار دیاں
صاف بلوری سینہ ذرا نہ غصہ کینہ
بھڑکن سینے وچ گلاں ہر بے قرار دیاں
ہتھ کولے تے پیارے ریشم توں نرم سارے
تلیاں گولائی نال پھبیاں سردار دیاں
کسے تائیں نہ چھیڑن یتیماں دے سر پھیرن
انگلاں چوں نہراں چلن سوہنے دلدار دیاں
انگلاں وظیفے پڑھن گنتی نوں پورا کرن
انگلی اشارہ کرکے چن نوں پھاڑ دیاں
حضرت انسؓ فرماندے دعا لئی جد ہتھ اٹھاندے
چھپایاں نظر آون بغلاں جوں یار دیاں
اُحد وچہ زخمی ہویا اللہ دے در تے رویا
سنیاں دعاواں اللہ سوہنے لا چاردیاں
حبشی بلالؓ آیا سنت نوں سینے لایا
جنت دیاں حوراں حبشی حبشی پکاردیاں
زلفاں سجائیاں رب نے چنگیاں بنایاں رب نیں
اکھاں رج رج نہ تھکن تاج غم خوار دیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دنیا من گئی اے (شان صحابہؓ)

اصحابؓ نبی دے سپاہی دنیا من گئی اے
اوناں دین تے جان لٹائی دنیا من گئی اے
پاک نبی دے اصحاب پہرے دار نیں
تائیں سَتے نبی نال وچہ دربار نیں
سوہنے مدنی دے شیدائی دنیا من گئی اے
شمع رسالت دا ہر پروانہ ایں
نبیؐ دے صحابہؓ نوں پیا جاندا زمانہ ایں
اللہ سوہنے شان ودہائی دنیا من گئی اے
مدنیؐ دے قدماں چہ جائیداداں واریاں
اوکھے سوکھے ویلے لائیاں نبیؐ نال یاریاں
جنت دی بشارت پائی دنیا من گئی اے
بدر احد وچہ پائیاں نیں شہادتاں
کفر شرک نال کیتیاں بغاوتاں
ابو جہل نوں ہوئی رسوائی دنیا من گئی
صحابہؓ بنا تاج گذارہ نہیں ہوونا
اہناں بنا نبیؐ دا نظارہ نائیوں ہووناں
دتی اللہ سوہنے دانائی دنیا من گئی اے
پڑھ کے قرآن ویکھو شان صدیق دی
مدح کیتی کیویں میرے اللہ نیں رفیق دی
سوہنی یاری صدیق نبھائی دنیا من گئی اے
من گئی اے ساری خدائی دنیا من گئی اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صدیقؓ دا مقام ویکھو جگ سارا جاندا
پڑھ قرآن سوہنا اللہ فرماوندا
قرآن نیں پائی دہائی دنیا من گئی اے
ساتھی ابوبکر ہے تے غار مزار دا
بنیا اوہ یار سوہنا سچی سرکار دا
واہ واہ قسمت رب جگائی
رُتبہ بلند ہویا ابنؓ خطاب دا
تحفہ نبیؐ دل آیا کھلیا جناب دا
ہوئی کفرنوں اج رسوائی دنیا من گئی اے
عمرؓ دیاں کے وچہ دھاں پے گیاں نیں
دیواراں اج کفروشرک ڈھکیاں نیں
گونجی رب دی کبریائی دنیا من گئی
شرم وحیا دا پیکر عثمانؓ اے
نبی دا داماد دوہرا جامع القرآن ایں
مسجد نبویؐ بنوائی دنیا من گئی اے
دین اتے کیتا قربان زرمال اے
مال دے کے اللہ سوہنے کیتا خوش حال اے
یاری اس دنیا تے نہ لائی دنیا من گئی اے
دختران رسولؐ دیاں عقد عثمان وچ
قرب رسولؐ پایا اوہنا دو جہان وچ
جام شہادت پائی دنیا من گئی
نامور مصطفےٰ دا علی پہلوان ایں
اللہ نے بنایا اونوں شیر یزدان ایں
جڑ کفر دی آن مکائی دنیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حیدرِ کرار تے قاتل کفار اے
خیبر نوں فتح کیتا مار اک وار اے
کیتی نبیؐ حوصلہ افزائی
خلافت صدیقؓ علیؓ منی سرعام ایں
حیدرؓ نیں منیاں صدیق نوں امام ایں
علیؓ معاویہؓ نیں بھائی بھائی
صحابہؓ دی محبت محبت رسولؐ اے
اوناں دے خلاف ہر بات فضول اے
خود اللہ وکیل صفائی دنیا من گئی اے
سارے ای صحابہؓ مدنی دے پیروکار نیں
ہر اک دوجے کولوں مدنی دے یار نیں
تاجؔ حق دی گل سنائی دنیا من گئی اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

من گئی اے دنیا ساری (شان بخاری)

اسیں صدقے امام بخاریؒ من گئی اے دنیا ساری
سب مفتیاں سب اماماں اہنوں من لیا خاصاں عاماں
ہون چاروں طرف سلاماں اج ہوگیا فضل غفار ی
جنا ں پڑھی حدیث پڑھائی اودھی اللہ شان ودھائی
ہوئی دو جگ وچہ روشنائی ہوندی دور ہراک بیماری
جناں دین نبی سمجھایا اونوں اللہ نیں چمکایا
رحمت دا ہوندا سائیہ رب دے دیندا سرداری
ایہہ حدیث اقوال پیغمبرؐ سنت اعمال پیغمبر
سیرت سنبھال پیغمبرؐ من رہبر بنی غفاری
جو حدیث نبیؐ تے چلے اودھی ہو جائے بلے بلے
اودھے دل رب رحمت کھلے جنے لائی نبھی نال یاری
علم وتقوے چہ دوبالا پائی شان امام نیں اعلیٰ
جیدا رب ہو جائے رکھوالا کٹ جاندا اوہ نوری ناری
اوناں سفر بڑے فرمائے چن چن کے حدیثاں لیائے
کہ غسل دو نفل ادائے پھر لکھی حدیث پیاری
اک طرف حاکم بخارا اونے زور لگایا سارا
نہ جھکیا امام پیارا رکھی قائم اوناں خوداری
جنیاں احادیث صحیح نیں لکھیاں امام جلی ئیں
جدوں رحلت پائی ولی نیں ہوئی قبرچوں خوشبوجاری
اوہ حدیث نبیؐ دا دیوانہ اونوں من گیا فقیہ زمانہ
بخاریؒ علم دا خزانہ اللہ دے دتی سرداری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اوناں باطل نوں ٹھکرایا اور حق دا دیپ جلایا
راہ سادگی دا اپنایا رب دتی سپہ سالاری
ہویا پیدا امام نابینا پرکھول دتا رب سینہ
دعا ماں دی ہوگیا بینا کیتی دور مولا غم خواری
کرے رو رو ماں فریاداں رب پوریاں کریں مراداں
مضبوط کریں بنیاداں ماں رو روعرض گزاری
جدوں ماں کیتی آہ زاری ہویا نورونور بخاریؒ
لکھی ایس کتاب پیاری من گئی پھر دنیا ساری
جو بخاریؒ پڑھن پڑھاون بڑے اعلیٰ درجے پاون
انشاء اللہ جنت جاون ملے دنیا وچہ سرداری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ٹر جاناں ہر انسان نے (فکر آخرت)

ٹر جانا ہر انسان ایتھے نئیں رہنا
ایہہ عارضی دنیا جہان ایتھے نئیں رہنا

دنیا تے آیا جہیڑا اک دن جاوناں
ٹر گیوں ایتھے پھر مڑ کے نئیں آوناں
آیا مڑ کے نئیں کوئی مہمان دنیا چھڈ نی ایں

جناں رونا ایں توں ایتھے اج رو لے
رو کے اپنے توں عملاں نوں دھو لے
تک ویرا محشر ادا میدان دنیا چھڈ نی ایں

عمل بغیر ہوون قبراں دی کالیاں
بھل گئیاں تینوں اج راتاں گوراں والیاں
اوتھے رسیاں نوں کوئی نہ منان دنیا چھڈ نی ایں

غور کر دو ویرا تیرے ساتھی کتھے گئے نیں
سارے دیکھ قبراں دے وچ جا کے پئے نیں
تجھے چھڈ گئے نیں اپنے مکان دنیا چھڈ نی ایں

دنیا دے پیچھے لگ کیوں مغرور ہوئیوں
قرآن وسنت توں کس گلوں دور ہوئیوں
گھڑی سر تے موت ہر آن دنیا چھڈ نی ایں

وڈے وڈے راجیاں نوں موت نے نئیں چھوڑیا
جہندے اتے دل آیا اوہو پھل توڑیا
شاد باغ کئی ہو گئے ویران دنیا چھڈ نی ایں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دولتاں پرائیاں سب اتھے رہ جاوناں
بہناں تے بھراواں کسے کم نئیں آوناں
رہ جاناں اک مٹی دا نشان دنیا چھڈ جانی

پڑھ لے نماز ادا کر لے زکوۃ نوں
نیکیاں دا بیج بیجیں اٹھ پہر رات نوں
کر توبہ اللہ بڑا مہربان دنیا چھڈ جانی

نیکیاں دی بیج بیجیں اٹھ پہررات نوں
کرتوبہ اللہ بڑا مہربان دنیا چھڈ جانی

دنیا تے آیاں توں نیکیاں کمان لئی
لگ گیوں اتھے آکے کھان تے ہنڈان لئی
تیرا دشمن اوہ پاپی شیطان دنیا چھڈ جانی

ہراک فنا صرف رب نوں بقا اے
ساری دنیا اوہ کلا بادشاہ اے
کریاد اوہدے احسان دنیا چھڈ جانی

حاکم ایران ایں یا مالک توران ایں
اک دن قبر دا ہونا مہمان ایں
اوتھے تقوے تے ہونی پچھان دنیا چھڈ جانی

اک دن پیش ہونا اوہدے دربار اے
بھاویں کوئی نیک ہووے بھاویں گنہگار اے
سچ جھوٹ دی ہونی پچھان دنیا چھڈ جانی

اللہ نال کسے نوں شریک بنایئے ناں
بندے ہو کے قبراں تے سرنوں جھکایئے ناں
پڑھیئے دن راتیں رب دا قرآن دنیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کامل تے اکمل سیرت بدر منیر دی

کامل تے اکمل سیرت بدر منیر دی — اُچیاں تو اُچی بولی بولی میرے پیر دی
حمداں اللہ دیاں کریئے ہر ویلے اس توں ڈریئے — اوہو فریاد سندا ہر اک فقیر دی
سارے اوہدے در آون اوہدے بندے کہلاون — اللہ جے داتا سب دا گل اخیر دی
سوہنے نے طائف جا کے دین لئی ماراں کھا کے — ہر جاتے گونج پائی اوہدی تکبیر دی
لہولہان ہویا جسم قربان ہویا — عجب استقامت ڈیکھی لوکاں راہ گیر دی
سید سرداراں والے سے شافع گنہگاراں والے — کتنی عظیم شان وشوکت میرے پیر دی
سوہنا معراج والا لڑ لگدیاں دی لاج والا — اللہ ودھائی شان شیماں دے ویر دی
سر مبارک پچھے دوروں سردار لگے — کر دی ایہہ پوجا گردن قادر قدیر دی
سر ایہہ رسول دا اے عمامہ سر جھولدا اے — چٹی تے کالی پگڑی بشیر نذیر دی
بنن رومال وانگوں ریشم دی شال وانگوں — مانگ سوہنے نبی دی زلفاں نوں چیر دی
زلفاں انج کنڈل پائے ویکھے جو پھسدا جائے — سلمانؓ صہیبؓ لے لئی عمر اسیر دی
جہڑا اک چاہتی پاندا مڑ کے نئیں اٹھ کے جاندا — کون تردید کردا لکھی تقدیر دی
چوڑی سجدی پیشانی وجدی ایہہ لاٹ نورانی — حبش تے روم پہنچی دھم تنویر دی
اکھاں حیاواں بھریاں سرخ تے کالیاں پریاں — بجلی چمکار وچ خاص لکیر دی
پلکاں اولاریاں نیں تیز کٹاریاں نیں — اللہ نوں قدر پچھ لے سوہنے دے نیر دی
دن نوں نہ سرمہ پاون نخرے نہ ناز وکھاون — راتیں رب اگے روندی اکھ منیر دی
نک تلوار سوہنا رخسار گلنار سوہنا — سجدے کر کر نہ تھکے ہڈی دلیر دی
صاف بلوری سینہ جس وچ نہ غصہ کینہ — کدھے نہ میل رکھی کسے شریر دی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ماشاء اللہ ماشاء اللہ کیاملیا شان بخاری نوں

ماشاءاللہ ماشاءاللہ کیا ملیا شان بخاری نوں
اسیں صدقے امام بخاریؒ توں جناں کیتا جمع بخاری نوں

اصح الکتب بعد قرآن دے ہے اے مرتبہ صحیح بخاریؒ دا
پڑھ دیکھ حدیث بخاریؒ نوں اتفاق ہے دنیا ساری دا

اہنوں زندگی دا معمول بنا دیکھ نبی دی تابعداری نوں
ماشاءاللہ ماشاءاللہ کیا ملیا شان بخاری نوں

اے حدیث اقوال پیغمبرؐ دے سنت اعمال پیغمبرؐ دے
ساڈی جند تے جان حدیث نبیؐ لے قیل وقال پیغمبرؐ دے

جس سنت نوں زندہ کیتا اونے پالیا رحمت بھاری نوں
ماشاءاللہ ماشاءاللہ کیا ملیا شان بخاری نوں

اے توحید وسنت دی نشانی ایں اللہ دی مہربانی ایں
اوہ شرک بدعت ول جاندا نائیں جس سمجھیا اس نوں بانی ایں

ولی حق سنت تے مر جاندے ویکھ حدیث پیاری نوں
اسیں صدقے امام بخاری توں جس کیتا جمع بخاری نوں

امام بخاریؒ دا تقویٰ کی تاج کرے گا بیان بھلا
اوہ سفر حدیث لئی کر گئے نے اللہ نے عظمت دی عطا

وہ محب رسول اکرمؐ دے کٹ گئے سب نوری ناری نوں
ماشاءاللہ ماشاءاللہ کیا ملیا شان بخاری نوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وحدیث نبی ﷺ دے امین ہوئے اوہ امام المحدثین ہوئے

وہ غضب دا حافظہ رکھدے سن اوہ وارث شاہ دین ہوئے

آپاں ویکھ حدیث نبیؐ پڑھدے پایئے بارش انواری نوں

ماشاء اللہ ماشاء اللہ کیا ملیا شان بخاری نوں

جو حدیث نبی نوں یاد کرے اونوں اللہ پاک آباد کرے

دین و دنیا وچہ شاد کرے اوہدے دشمن نوں برباد کرے

تاج پڑھ کے نظم بخاریؒ دی توں موہ لیا دنیا ساری نوں

ماشاء اللہ ماشاء اللہ کیا ملیا شان بخاری نوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیوں تینوں بھائی سوھنے رب کولوں دوریاں

میرا اللہ کلا ای مراداں کرے پوریاں
کیوں تینوں بھائی سوہنے رب کولوں دوریاں

ہر نبی ولی اکو رب کولوں منگیا
اللہ کولوں منگدیاں کوئی وی نہ سنگیا

رب توں سوا نہ کوئی کرے منظوریاں

کہڑی گلوں عرش والے داتا نوں چھڈیا
جتھے ویکھی اچی جگہ اوتھے جھنڈا گھڈیا

آپے مٹی پاویں نالے آپے منگیں چوریاں

پچھ لے قرآن توں حدیث مصطفٰے توں
نبیاںؑ صحابہؓ منگیاں اکو ای خدا توں

کلا رب داتا منیا ناریاں تے نوریاں

آدم پیارا اللہ پاک دا رسول اے
باپ انساناں دا اللہ دا مقبول اے

اوناں نے وی رب اگے کیتیاں حضوریاں

وھابیاں دا میرے بھائی پکا جیا اصول اے
اللہ دی اطاعت تے اطاعت رسولؐ اے

چونکہ چنانچہ ساڈے وچہ نائیں پھسوڑیاں

دین سانوں خالص صحابہؓ نے پہنچایا اے
اودیں اوناں کیتا جیویں نبیؐ فرمایا اے

اوناں نوں سلام کیتا حوراں مستوریاں

جنیاں جہان وچہ ہوئیاں سرکاراں نے
شرک و بدعت چھڈ اوناں لٹیاں بہاراں نیں

کسے کیتا مجرانہ پائیاں کسے چوڑیاں

رب دی سوں اسیں شان نبیؐ دا گھٹاندے نائیں
ہاں رب تے رسولؐ ذات اکو ای بناندے نائیں

اسیں شرک و بدعت دیاں تھوناں نیں مروڑیاں

سوہنا مکی مدنی کملی والا ساڈا پیر اے
نبیاں دی لڑی وچوں موتی اوہ اخیر اے

تاج اساں واگاں نے مدینے ول موڑیاں
میرا اللہ کلا ای مراداں کرے پوریاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں صدقے قرآن دے قاری توں

میں صدقے قرآن دے قاری توں قرآن دی محفل پیاری توں
اتھے رحمت رب دی وسدی اے اے اعلیٰ دنیا ساری توں

جس قرآن سینے لایا اے — اونوں اللہ نے چمکایا اے
نالے پڑھدا جاناں لے چڑھدا جا — تیرا اُچا مقام بنایا اے
ماں باپ نوں نوری تاج ملن — صدقے تیری سرداری توں
تری اللہ شان ودھائی اے — دولت قرآن عطائی اے
صوم والقرآن یشفعان اے — اے حدیث نبیؐ فرمائی اے
سبحان اللہ سبحان اللہ قربان تیری وفاداری توں
میں صدقے قرآن دے قاری توں قرآن دی محفل پیاری توں

قرآن جتھے پڑھیا جاوے اوتھے رحمت بھر بھر پئی آوے
جماعت فرشتیاں دی آندی اور یاد خدا خود فرماوے
کیا شان تے عظمت محفل دی، صدقے بارش انواری توں
اتھے رحمت رب دی وسدی اے، اے اعلیٰ دنیا ساری توں

اہنوں پڑھیا لذت آندی اے، ہر دور مرض ہو جاندی اے
اے سب لئی نسخہ کیمیا اے، اہدی قرأت ہر نوں بھاندی اے
دن رات تلاوت کراس دی، ہو شرک دی دوری بیماری توں
اتھے رحمت رب دی وسدی اے، اے اعلیٰ دنیا ساری توں

جس سینے وچہ قرآن نائیں، وہ مردہ دل کوئی جان نائیں
جو پڑھ قراں نوں بھل جاوے، اوہ صاحب عقل انسان نائیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٹھ پڑھو قرآن تے عمل کماہو دور اپنی اداکاری توں

قرآن دی عظمت شوکت لئی، علم تجوید ضروری اے
ثابت ہے صحابیاںؓ تابعیاں توں، قرآء دی اے مجبوری اے
اسیں قرباں حافظاں عالماں توں، اہناں دی کارگزاری توں
رہ گئی اے تاج اک گل بھرا، علم تجوید تے نظر دوڑا
ورتل القرآن ترتیلا ایویں اللہ دا قرآن سنا
تجوید حسن قرآن دا ہے ثابت ہے جزریؒ پیاری توں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جہڑا آیا اے اونے جانان ایں

اک دن دنیادی بستی توں آپا بنگلے چھڈ کے جاناں ایں
ہراک نے اپنی واری تے کرنا جا قبر ٹھکانا ایں

جہڑا آیا اے اونے جاناں ایں سانوں ملیا حکم ربانا ایں
کوئی آریا اے کوئی جاریا اے اے گھر مسافر خانہ ایں

خوش قسمت اوہ راہی اے جہیدا مقصد یاد الٰہی اے
جنے رب نال یاری لائی اے اوہدا جنت وچہ ٹکانا ایں

جاؤ دیکھو حال وزیراں دا گل پہن لباس فقیراں دا
دس چلیا نائیں تدبیراں دا لگا قدر دا ٹھیک نشانہ ایں

میری میری کردے سینے نے لے سارے ای بے زمینے نے
سب قبریں پئے نگینے نے اے دنیا اک افسانہ ایں

اے جنے محل اچیرے نے ناں میرے نے ناں تیرے نے
اتھے کانواں لائے ڈیرے نے توں کیوں بنیاں مستاناں ایں

اے ڈھیری تیری ماں دی اے جڑ سک گئی ٹھنڈی چھاں دی اے
پئی اپنی تھاں دی اے توستا مست دیوانہ ایں

اے جو قبر تے بتیاں بالیاں نے اور عرس میلا قوالیاں نے
اے کھیراں بھریاں تھالیاں نے تیرے کم کسے ناں آناں ایں

تو سن لے گل پیغمبر دی سوہنے آقا مرشد رہبر دی
جہڑی بات ہے احمد سرور دی اوہ رب داہی فرمانا ایں

جندی شرک بدعت نال یاری اے اوہدی مت شیطان نے ماری اے
کرتا ج قبر دی تیاری اے بس تیرا کم سمجھاناں ایں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سارے نبی ﷺ تیرے در کے سوالی

میرے اللہ تو ہے دنیا کا والی　　سارے نبی تیرے در کے سوالی

یا حی یا قیوم یا حی یا قیوم

تیرا یہ قرآن وحی جلی ہے　　عبادت کے لیے یہ دنیا بنی ہے

تو ہے دو جہاں میں کرے رکھوالی

تیرے ہاتھ میں سب کی بھلائی　　تو ہی کرے سب کی مشکل کشائی

ترے ہاتھ میں جن وانس کی خوشحالی

ہر شئی میں تیری ہی کارہ گری ہے　　ترے نام سے ہر مشکل ٹلی ہے

تو بے مثل تیری شان نرالی

جب آدم کو نسیاں کا احساس ہوا　　تو آدم پیارا ترے در پہ رویا

بخشش کی راہ پھر تو نے نکالی

تیرے ذکر میں پرندے مگن ہیں　　لرزہ لرزہ کوہ وچمن ہیں

لگے یاد میں تیری پتہ پہ ڈالی

یونس نے دریا میں تجھ کو پکارا　　ایوبؑ کا بھی بنا تو سہارا

نظر کرم تو نے نبیوں پہ ڈالی

یوسف کو کنویں سے تو نے نکالا　　یعقوبؑ کو دیا تو نے سنبھالا

یہ تیرا فضل تھا تری باکمالی

جو نمرود آگ کا آلاؤ جلایا　　تو نار کو گلزار تو نے بنایا

ابوالانبیاء کی بنی شان عالی!

ذبیح اللہ اسماعیل لاثانی　　قبول کی تو نے بڑی قربانی

جان ان کی تو نے چھری سے بچالی

جب موسیٰ فرعون سے گئے ستائے　　تو دریا سے تو نے کئی رستے بنائے

یہ تیرا فضل تھا تری باکمالی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ سب ہی تیرا کرم ہے یارب

یہ سب ہی تیرا کرم ہے یارب کہ بات اب تک بنی ہوئی ہے
میں اس کرم کے کہاں تھا لائق، تیری رحمت سر پر بھی ہوئی ہے

پھروں میں دردر کیوں مارا مارا، اصل میں سب کا ہے تو سہارا
تجھے میں چھوڑوں ہرگز نہ ممکن، تو داتا ہر کا ہر گھڑی ہے

تیری عبادت کو چھوڑوں کیسے اور غیر کو تجھ سے جوڑوں کیسے
جو ہوگا تیرے کرم سے ہوگا، تجھی سے میری لو لگی ہے

تو نے ہم پر یہ احسان کیا نبیؐ جو صاحب قرآن دیا
ادا کروں کیسے شکر تیرا تو ہی تو داتا ہر کا ہر گھڑی ہے

نبی ولی سب تیرے سوالی کہ تو ہے دونوں جہاں کا والی
کس کو چاہے محل دے دے کسی کے پاس نہ جھونپڑی ہے

رہبر دیا ہم کو کملی والا کفر و شرک مٹانے والا
حدیث اقوال پیغمبر دونوں عالم کی روشنی ہے

رسولِ اکرمؐ امام اعظمؐ ساقی کوثر شفیع معظمؐ
ان کی سیرت ہے مشعل راہ دونوں عالم کی رہبری ہے

معبودِ برحق ہے رب تعالیٰ مطاع ثقلین ہے کملی والا
محبت ان کی ہے وجہ فرحت یہ تاج مسلک محمدی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مٹھی مٹھی پیاری پیاری بولی میرے پیر دی

مٹھی مٹھی پیاری پیاری بولی میرے پیر دی
صدقے میں لوکاں تائیں سینیاں نوں چیر دی

حسبوں تے نسبوں سوہنا رب نے بنایا اے
امام الانبیاء دا رتبہ عطایا اے

تاج کولوں سن شان بدر منیرؓ دی
ام ہانی دے گھر جبرائیل آیا اے
اٹھو چلو پیارے تہانوں رب نے بلایا اے

براق سواری بنی آقا دلگیر دی

عرش گیا فرش دا مہمان ایں
نوریاں تے ناریاں توں اُچا ہویا شان ایں

حوراں نے توقیر کیتی سوہنے راہ گیر دی

کہندا جبرائیل ایتھے مکی میرے حد جے
دیکھو لوکو نوریاں تو خاکی گیا ودھ جے

ودھائی شان رب نے بشیر تے نذیر دی

میرا محبوب سوہنا جنتاں دا والی اے
سجدے چہ پے ہویا رب دا سوالی اے

اللہ بنا جھولی نہ کوئی بھردا فقیر دی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

توحید پچھے پیر سوہنے ماراں کیویں کھادیاں
دیندیاں شہادتاں نے طائف دیا وادیاں
کیتی تعریف دشمناں دی تقریر دی

فخر و غرور دیاں جنیاں سی صورتاں
سوہنا آیا جگ تے تے مکیاں کدورتاں
گلی گلی مہک آوے سوہنے دی تاثیر دی

ڈبے بیڑے رب بنا کوئی نائیں تاردا
اکو ای کنارے لاندا اکو رب ماردا
اوہو ذات مالک غریب دی امیر دی

اللہ میرا مولی تے رسولؐ میرا ہادی اے
تاج صبح و شام ایہو کردا منادی اے
معبود رب عابد نبیؐ گل ہے آخیر دی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بیڑا محمد والا لیندا پیا تاریاں

بیڑا محمد والا لیندا پیا تاریاں — جس نے مدینے جاناں کرلو تیاریاں
جے کر جنت نوں جاناں سنت نبوی اپناناں — عمل بغیر بھائی جھوٹیاں یاریاں
دل وچوں شرک کدھیں رب داناں بوہا چھڈیں — مر جائیں سنت اتے سہہ سہہ دشواریاں
آقا بڑی شان والا رب دے قرآن والا — بن جا نبی دا خادم کر بدعتوں بیزاریاں
جشن تے عرس میلے نائیں آقا نے کھیل کھیلے — تو وی بچ اہناں کولوں! نہ کر گنہگاریاں
کر لے آقا دی غلامی چھڈ رسم ورواج تمامی — جنت وچہ ساتھ ملسی شاہ ابراریاں
اللہ جے سب دا والی بن جا اُوسے دا سوالی — کیوں تھے تے فتے شاں نوں واجاں تو ماریاں
سنت جو مری جگا لے شہیداں دا اجر پا لے — ملسن جنت دے اندر رب دیاں دیداریاں
آ سائیں رل حج نوں چلیے بوہا اللہ دا ملیے — ان شاء اللہ دور ہوسن سب بیماریاں
حوض کوثر جد سوہنا جام پلاوے گا — بدعتی نوں اللہ تعالیٰ دور ہٹاوے گا
ہن موقعہ ای توبہ کر لے چھڈ دے اداکاریاں — سوہنے مدینے والے قبریں نائیں دیوے بالے
نہ ہوندیاں پکی قبر تے رحمتاں غفاریاں — اے جے حب داریاں
آؤ مدینے چلیے ایسے مہینے چلیے بٹھاوے تے پھر نہ ملیے — چھڈیئے تقلید نالے قول قراریاں
آؤ پڑھیے حدیث پیاری لایئے ایدھے نال یاری — کی مدنی جیا سوہنا ہویا تے ناں کوئی ہونا
تاج تینوں سوہنے والے واجاں نے ماریاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جنتی کنگن

پڑھ بسم اللہ قلم اٹھاواں اللہ پاک دی حمد سناواں
پھر درود نبیؐ نے پہنچاواں
امت لئی کر دے سی دعاواں
مولا کر دے معاف خطاواں
مالکا تیرے باجھوں کوئی وی نہ پالدا

ساری دنیا دا توں والی مولا تیری شان نرالی
کریں تو ہر اک دی رکھوالی
نبیؐ ولی سب ترے سوالی
کسے نوں وی نہ موڑیں خالی
مالکا تیرے باجھوں ڈبے تاں کوئی تاردا

ونگاں سن سن دل اکتایا
جنتی کنگن تاج لیایا
سوہنے رب نے کرم کمایا
اپنے در دا فقیر بنایا
بھولیئے اوہ داتا اے کل سنسار دا

کی ہویا تینوں قوم دی ماویں
لین توں ونگاں دردر جاویں
نال ملنگاں بولیاں پاویں
اللہ دے نال شرک کماویں
بھولیئے ونگاں نہ چڑھا ویں اللہ والیئے

در در پھر نہ وانگ ملنگاں
چھڈ دے شرک بدعت دیاں ونگاں
میں تاں اکو رب تو منگاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

کدی وی شرک دی راہ نہ لنگاں
آہ تینوں اس رنگ وچ رنگاں

بھولیے چھڈ دے ایہہ ونگاں شیطانیاں

جے دیوے تے دیندا ای اللہ
پھڑ لے اکو رب داپلا
اک داتا تے رکھ تسلی
بہہ جادر تے مار چھلا

بھولیئے جڑکاں نہ کھاویں رحمانیاں

اجے وی تینوں شرم ناں آندی
پھرنی ایں دردر کھیہ کھاندی

بھولیئے چھڈ اے ایہہ ونگاں شیطانیاں

کدے توں گگڑ شاہ دی سوالی
کدے مریدنی کاواں والی
نچ نچ ہوویں حال بے حالی
توں دولے شاہ دی متوالی
ہو گئیں رب دی یاد توں خالی
بھولیئے کیسے تیرے کم آوناں
جے توحید دے دل توں آویں
پڑھیں نمازاں دین اپناویں
اللہ دے سب حکم بجاویں
پردہ کر مسجد ول آویں
رب دی سوں تو جنت جاویں
کنگن جنتی سوہنے پاویں

بھولیئے قرآن ای واجاں پیا ماردا

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آ جا اللہ پاک دوارے
جتھے آئے نبیؐ پیارے
اللہ ای سب دے بیڑے تارے
جیہڑے آ گئے اس دربارے
رب نے دوئیں جہانیں تارے

بھولیے اچا ای شان غفار دا

دتا پتر ذاتِ الٰہی
اوس دے ہتھ ساری چنگیائی
کسے وی پیر نہ بوٹی لائی
چنگا نائیں بندہ ہرجائی
نہ پھر در در وانگ شدائی
بھولیئے جھڑکاں نہ کھا رحمانیاں
ننگے منہ جاویں درباراں
غیراللہ نوں کریں پکاراں
نہ کھا قبر دیاں تو ماراں
نہ لے رب دیاں پھٹکاراں
ایہہ چند دن دیاں موج بہاراں
بھولئے کسے نائیں تیرے کم آوناں
سب دا مرشد کملی والا
جو ساری خلقت توں اعلیٰ
کیتا سوہنے جگ اجالا
ایہہ جے اُمت دا متوالا

بھولیئے کر تابعداری توں رسولؐ دی

چھڈ دے تھے فتے شاہ نوں

سبزے کالے رتے شاہ نوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صورت رسول ﷺ دی پیاری اے

سب سوہنیاں صورتاں توں سوہنی صورت حضور دی پیاری اے
رب مکھڑا خوب بنایا اے سجدی سر تے سرداری اے

سوہنے دند چنبے دیاں کلیاں نیں — موہنوں ڈگدیاں مصری ڈلیاں نیں
کالی کملی توں صدقے جاں جنے تکدیاں رات گزاری اے
رب مکھڑا خوب بنایا اے سجدی سر تے سرداری اے

سوہنا مکھڑا زلفاں کالیاں نیں — واللیل سیاہی والیاں نیں
کدھے کن دی کنوٹی کجدیاں نیں کدھے موہڈیاں تے اسواری اے
رب مکھڑا خوب بنایا اے سجدی سر تے سرداری اے

سر پیارا سوہنا پھبدا اے — کر کر سجدے ناں رجدا اے
چادر مزمل آقا دی لائی سوہنے دے نال یاری اے
رب مکھڑا خوب بنایا اے سجدی سر تے سرداری اے

چوڑی سجدی سر پیشانی این — دوروں وجدی لاٹ نورانی این
کوئی آکھے چودھویں چن چڑھیا — کوئی آکھے بارش انواری اے
سرخ اکھاں کالیاں چمکدیاں — جیویں بجلی نوروں دمکدیاں
کدھے مندی نگاہ نہ پاندیاں نیں — رب رکھی شرم ساری اے
سب سوہنیاں صورتاں توں سوہنی صورت حضور دی پیاری اے
رب مکھڑا خوب بنایا اے سجدی سر تے سرداری اے

جدوں قہر دے اندر آندیاں سن — پھر نال غصے جھک جاندیاں سن
دن سرمہ کدے نہ پاندیاں سن — نہ نخرے ناز مکاری اے
اے اکھاں رات نوں روندیاں نیں — غم امت وچ ناں سوندیاں نیں
اوناں پلکاں توں قربان ہوئیے — جناں جاگ کے رات گزاری اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نک پتلا چمکاں مار دا اے — ایہہ نک میری سرکار دا اے
نک سجدے اندر رگڑ رگڑ — لائی اللہ دے نال یاری اے

سب سوہنیاں صورتاں تو سوہنی صورت حضورؐ دی پیاری اے
رب مکھڑا خوب بنایا اے سجدی سر تے سرداری اے

کن سوہنے وچہ روائیتاں نیں — نہ سندے گلے شکائیتاں نیں
نہ چغلی جھوٹ ناں سارنگی — نہ راگ رگن بازاری اے
کن ربی آوازہ سن دے سن — قرآن دے موتی چن دے سن
کدھے آئی آواز جے مرلی دی — نبیؐ اونگلی کن وچہ ماری اے

سب سوہنیاں صورتاں تو سوہنی صورت حضورؐ دی پیاری اے
رب مکھڑا خوب بنایا اے سجدی سر تے سرداری اے

دنداں دیاں بنیاں لڑیاں نیں — جیوں نوری شعاواں جڑیاں نیں
کھڑکھڑ نہ قہقہے لاندے سن — وچہ آیا حدیث پیاری اے

سب سوہنیاں صورتاں تو سوہنی صورت حضورؐ دی پیاری اے
رب مکھڑا خوب بنایا اے سجدی سر تے سرداری اے

جدوں چہرے تبسم آندا سی — ہر سینہ ٹھردا جاندا سی
جگ مولیا نال تبسم دے — جیویں پھلاں دی نسری کیاری اے
اے وی معجزہ رب قدیر دتا — تھک کھارے کھوہ کر شیر دتا
لگا ڈنگ صدیق دی اڈی نوں — رب کیتی دور بیماری اے
حضرت قتادہؓ دا ڈیلا — اکھوں ڈگ پیا سن ھویا ویلا
جدوں نبی ﷺ لعاب لگا دتا اے — ہویا نور اکھاں دا جاری اے

سب سوہنیاں صورتاں تو سوہنی صورت حضورؐ دی پیاری اے
رب مکھڑا خوب بنایا اے سجدی سر تے سرداری اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جابڑ نے پکائیاں روٹیاں سی — اک لیلے دیاں چند بوٹیاں سی
میرے کملیؐ والے لب سٹیا — کھادا بارہ سو لشکاری اے
صدقے داڑھی کیا پھبدی اے — سوہنے نبیؐ دا سینہ کجدی اے
ھلے تے سینے وجدی اے — سوہنی لمی تے نالے بھاری اے

سب سوہنیاں صورتاں تو سوہنی صورت حضورؐ دی پیاری اے
رب مکھڑا خوب بنایا اے سجدی سر تے سرداری اے

جے توں عشق نبیؐ نال کرنا ایں — پھر داڑھی توں کیوں ڈرنا ایں
نہ کٹواویں نہ منڈواویں — وچہ آیا حدیث بخاریؒ اے
مچھاں ناں مومن رکھدے نیں — نبیؐ پاک تاں اس توڑکدے نیں

مچھاں کٹوا داڑھی نوں ودھا کیتی ذکر حدیث پیاری اے
سب سوہنیاں صورتاں تو سوہنی صورت حضورؐ دی پیاری اے
رب مکھڑا خوب بنایا اے سجدی سر تے سرداری اے

سوہنی گردن والا لک دی اے — اللہ بانجہ کتے ناں جھکدی اے
چاندی دی صراحی دے وانگوں — ویکھو گردن نبیؐ دی پیاری اے
سوہنا صاف بلوری سینہ ایں — جس وچہ غصہ نہ کینہ ایں
سینہ پھڑکدا ہانڈی وانگوں — جدوں رات ہوندی آہ زاری اے

سب سوہنیاں صورتاں تو سوہنی صورت حضورؐ دی پیاری اے
رب مکھڑا خوب بنایا اے سجدی سر تے سرداری اے

سوہنی کمر نوں رب سنواریا اے — سارا بوجھ خدا نے اتاریا اے
پچھے مہر نبوت انج پھبدی — ہندا ہرنوں شوق دیداری اے
کڈھی سوہنی نبیؐ دی کمری — جنے منیاں رب دا امر سی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس کرتوں سب صدقے جایئے جیندا کیتا ذکر بخاریؒ اے

سب سوہنیاں صورتاں تو سوہنی صورت حضورؐ دی پیاری اے

رب مکھڑا خوب بنایا اے سجدی سر تے سرداری اے

ہتھ ریشم وانگ بنائے رب پنج اونگلاں نال سجائے رب

ہتھ رکھ رکھ سر یتیماں تے رقت نال عمر گزاری اے

سب سوہنیاں صورتاں تو سوہنی صورت حضورؐ دی پیاری اے

رب مکھڑا خوب بنایا اے سجدی سر تے سرداری اے

تلیاں کھلیاں تے بھاریاں سن اونگلاں چون نہراں جاریاں سن

دن رات وظیفے پڑھدیاں نیں نال سخاوتوں بازی ہاری اے

بغلاں دیاں کیاں چٹیاں نیں سب وچہ حدیث دے آیاں نیں

جدوں دعاواں لئی ہتھ چک دے سن وچوں نکل دی چمک پیاری اے

سب سوہنیاں صورتاں تو سوہنی صورت حضورؐ دی پیاری اے

رب مکھڑا خوب بنایا اے سجدی سر تے سرداری اے

کستوریوں ودھ پسینہ سی کیڈا سوہنا نبی دا سینہ سی

بغلاں چوں انج خوشبو آندی جیویں عطر دی بارش جاری اے

میں قربان پیراں پاک اتوں پیراں نوں لگی خاک اُتوں

ہوئے لہولہان جو طائف وچہ کیتی مشرکاں توں بیزاری اے

سب سوہنیاں صورتاں تو سوہنی صورت حضورؐ دی پیاری اے

رب مکھڑا خوب بنایا اے سجدی سر تے سرداری اے

سوہنا پیر نہ لماں چوڑا سی اڈیاں دا گوشت تھوڑا سی

انگلاں تے انگوٹھے سب سوہنے تلیاں دی چال نیاری اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پنڈلیاں سفید حضو ردیاں ۔۔۔ جیویں چکاں گاب کھجور دیاں
رقت تھیں ساریاں چمکدیاں ۔۔۔ جیویں ریشم دی اک دھاری اے

سب سوہنیاں صورتاں تو سوہنی صورت حضورؐ دی پیاری اے
رب مکھڑا خوب بنایا اے سجدی سر تے سرداری اے

قد سوہنا تے درمیانہ سی ۔۔۔ ہویا ہر اک شخص دیوانہ سی
موہڈا اُچا انج دسدا سی ۔۔۔ جنوں ویکھدا ہر درباری اے
کیڈا سوہنا پیارا مکھڑا اسی ۔۔۔ ہر اک ویکھن نوں پکھڑا سی
تاج پیر بڑا سوہنا پھڑیا ۔۔۔ جنوں رب دتی سرداری اے

سب سوہنیاں صورتاں تو سوہنی صورت حضورؐ دی پیاری اے
رب مکھڑا خوب بنایا اے سجدی سر تے سرداری اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعت شریف

سارے جہاں سے اعلیٰ قرآن سنانے والا
میرا نبیؐ پیارا کوثر پلانے والا

طائف کی وادیوں میں پتھر نبیؐ نے کھائے
توحید کوہ وصفا پر چڑھ کر سنانے والا

اُمت کی خیر خواہی دل میں رچی تھی اُن کے
سجدے پہ کر کے سجدہ رب کو منانے والا

اللہ سے التجائیں اُمت کے حق دعائیں
حب الٰہی خاطر آنسو بہانے والا

مصائب کے لاکھوں طوفان توڑ سکے نہ ارماں
ذرا نہ ڈگمگایا راہ حق پہ جانے والا

اللہ نے خود بلایا یہ معجزہ عطایا
شب معراج پیارا عرش پہ جانے والا

ہر ہر اد انرالی جس پہ نظر بھی ڈالی
کندھوں پہ کملی کالی آقا سجانے والا

فرشتے بھی ہوئے حیراں دیکھو یہ کیسا انساں
امیری میں بھی فقیری آقاؐ دکھانے والا

جاملا اللہ سے پیارا آئے گا نہ دوبارہ
ختم نبوت کا تاج سجانے والا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعت شریف

اے اللہ! مدینے میں جاہ مانگتے ہیں
فقط ہم تو تجھ سے دعا مانگتے ہیں

وہ مہکتی ڈلیاں مدینے کی گلیاں
انہی گلیوں کی ہم وفا مانگتے ہیں

مدینے میں جائیں دو رکعتیں ادا ئیں
مولا تجھ سے مسجد قبا مانگتے ہیں

یہ گلزار جنت بازار مدینہ
جو جنت یہ دیکھے نگاہ مانگتے ہیں

وہ روضہ اطہر ساقی کوثر
پیار ان کا ہم جا بجا مانگتے ہیں

نکل جائے جان ان کے قدموں کے نیچے
نہیں کوئی اس کے سوا مانگتے ہیں

مدینہ بھی اعلیٰ وہ سینہ بھی اعلیٰ
مولا تجھ سے بس مصطفیٰ مانگتے ہیں

ہوائے مدینہ فضائے مدینہ
وہ رحمت بھری ہم گھٹا مانگتے ہیں

غبار مدینہ بہار مدینہ
مریں ہم وہاں برملا مانگتے ہیں

مقدر گھڑی ہو دیارِ نبیؐ ہو
دعا ہم یہ صبح ومسا مانگتے ہیں

پھروں مارا مارا نہیں ہے گوارا
مرض شرک سے ہم پناہ مانگتے ہیں

جو اللہ نہ دے گا تو پھر کون دے گا
اسی داتا سے سر جھکا مانگتے ہیں

جو بدعت چھڑا دے سنت سکھا دے
ایسا تاج کوئی رہنما مانگتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں کیسے مناؤں آزادی؟

میں کیسے مناؤں آزادی — اس دیس کی ہو گئی بربادی
دشمن تھا فسادوں کا عادی — جس چھین لی میری آزادی
اللہ کی عبادت گہنادی — میں کیسے مناؤں آزادی
غیروں کی غلامی جوں کی توں — انگریز کے حامی جوں کی توں
وہی بش کو سلامی جوں کی توں — اور ذہن حرامی جوں کی توں
اللہ کی عبادت گہنادی — میں کیسے مناؤں آزادی
کشمیر کے لالہ زاروں میں — افغانوں کے کہساروں میں
اور اقدس کے میناروں میں — پھر بھارت کے بازاروں میں
طناز سے ظالم الحادی — میں کیسے مناؤں آزادی
یہ طرفہ تماشا عام ہوا — محبوس یہاں اسلام ہوا
میراث سلف کی لٹوادی — میں کیسے مناؤں آزادی
ہے شرح محمدؐ سے نفرت — اک رہ گئی ہے زیب وزینت
اور ختم ہوئی رحمت وبرکت — جاتی رہی اسلامی غیرت
ہر افسر رشوت کا عادی — میں کیسے مناؤں آزادی
وہی گھر گھر میں ناچاقی ہے — کہیں شرم وحیا نہ باقی ہے
غائب یہاں خوش اخلاقی ہے — بادہ ہے غائب ساقی ہے
شیطاں بھی نرمی دکھلا دی — میں کیسے مناؤں آزادی
گر امریکہ سے ڈرنا تھا — اور کفر کا گھر ہی بھرنا تھا
گر یہ سب کچھ ہی کرنا تھا — اس ذلت سے گر مرنا تھا
پھر دولت دیں کیوں لٹوادی — میں کیسے مناؤں آزادی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اے مسلمان جاگ ذرا!

جاگو مسلمان تہانوں جاگنا ای پے گا | جے نہ تسیں جاگے تہاڈا لکھ دی نئیں رہ گا
جاگ اُٹھ جاگ ہُن تے ویلا لنگ جاوناں | ستارہیوں تیرے ہتھ لکھ دی نئیں آونا
دشمن کمینے تیرا لکھ وی نئیں چھوڑیا | ساری نویں پود نو فحاشی ولے موڑیا
دین وچ بچاتوں دس کی کماوناں | ستارہیوں تیرے ہتھ لکھ دی نئیں آونا
ہندو امریکہ اسرائیل شیطان نیں | تیرے شاہین غوری کولوں پریشان نیں
ایٹمی دوڑ وچہ رب نہ بھلاوناں | ستارہیوں تیرے ہتھ لکھ وی نائیں آونا
اسامہ بن لادن تے قاعدہ دا بہانہ ایں | اصل مسلمان امریکہ دا نشانہ ایں
کافراں شرارتاں توں بازنئیوں آونا | ستارہیوں تیرے ہتھ لکھ وی نائیں آونا
ظلم دی چکی وچ پسیا فلسطین ایں | خون نال رنگ گئی روس دی زمین ایں
دس اوہناں مظلوماں کہڑے پاسے جاوناں | ستارہیوں تیرے ہتھ لکھ وی نائیں آونا
جدوں تک تیرے وچہ جذبہ جہاد نائیں | اونی دیر کدھے دی ایہہ مُنا فساد نائیں
تیرے بنا نعرۂ تکبیر کنے لاوناں | ستارہیوں تیرے ہتھ لکھ وی نائیں آونا
ہندوں کمینے جتھے سینہ سریاے | اوہ کشمیر تیرا جنت نظیر اے
ہندو شمشیر بنا مڑ کے نئیں جاوناں | ستارہیوں تیرے ہتھ لکھ وی نائیں آونا
اصل دہشت گرد ہندو بنیا اسرائیل اے | امریکہ ظالم وی اہناں دا وکیل اے
جہاد بناں اپنے تیرے قابو نئیں آوناں | ستارہیوں تیرے ہتھ لکھ وی نائیں آونا
دعوت و جہاد مسلماناں دی جان ایں | گھر بار دین لئی لٹایا مسلمان ایں
اللہ باجھوں کسے اگے سر نہ جھکاوناں | ستارہیوں تیرے ہتھ لکھ وی نائیں آونا
وچہ حدیث سوہنے نبی دا ایہہ کہنا ایں | قیامت دیاں کندھاں تک جہاد جاری رہنا ایں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شہدآء نوں عظمتاں دا تاج بے سجاوناں　　ستا رہیوں تیرے ہتھ لکھ وی نائیں آونا
دشمن کمینہ ہند وچہ کشمیر دے　　گاجر مولی وانگوں مسلماناں نوں پیا چیر دے
غنڈیاں دے کولوں حسن کس نے چھڑاوناں　　ستا رہیوں تیرے ہتھ لکھ وی نائیں آونا
جینیاں جہاد تے پابندیاں لگائی جاؤ　　حافظاں تے قاریاں نوں جیلاں چہ پہنچائی جاؤ
جنازہ تہاڈا ایہناں بنا کسے نائیں پڑھاوناں　　ستا رہیوں تیرے ہتھ لکھ وی نائیں آونا
پھوکاں نال دین والا دیوا ئیں بجھنا　　علماء نوں قید کر کے حاصل ہونا کجھ ناں
دین اسلام نے ہی غالب ہے آوناں　　ستا رہیوں تیرے ہتھ لکھ وی نائیں آونا
اوکھے ویلے تاج کجھ کرنا ای پئے گا　　لڑنا وی پئے گا تے مرنا وی پئے گا
سینہ تان لڑنا ایں قدم نئیں ہلاوناں　　ستا رہیوں تیرے ہتھ لکھ وی نائیں آونا
دین لئی نبیؐ پاک ماراں کیوں زکھادیاں　　ویندیاں شہادتاں نے طائف دیاں وادیاں
ھالے تینوں کئی جگہ رب آزماوناں　　ستا رہیوں تیرے ہتھ لکھ وی نائیں آونا
مٹیاں ایں اج کل بدعتاں دا زور اے　　رسماں رواجاں دا گھر گھر شور اے
خالص دین تیرے بنا کس نے پہنچاوناں　　ستا رہیوں تیرے ہتھ لکھ وی نائیں آونا
جو رب نبی دی من دا نہ گل اے　　اودہی بربادی دا فیصلہ اٹل اے
تاج دا سی کم تینوں گل سمجھاوناں　　ستا رہیوں تیرے ہتھ لکھ وی نائیں آونا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن دی دولت پیاری اے

قرآن دی دولت پیاری اے — ساڈی اک اللہ نال یاری اے
ساڈا خالق مالک اللہ اے — اساں اس دا پھڑیا پلہ اے
سانوں اوہدے در تے تسلی اے — ساڈا داتا اللہ اکلا اے
اوہ رازق نوری ناری اے — ساڈی اک اللہ نال یاری اے
بے نقص اوہنوں بے عیب ڈٹھا — ہر تشبیہ توں لاریب ڈٹھا
اوہدے درر وندا خبیبؓ ڈٹھا — کتے دعاواں کردا صہیبؓ ڈٹھا
اوہدی سب توں شان نیاری اے — ساڈی اک اللہ نال یاری اے
اے قرآن کلام ربانی ایں — سوہنے اللہ دی ایہہ نشانی ایں
جس کیتا یاد زبانی ایں — اوہدی جنت وچ مہمانی ایں
اوہدا مرتبہ سب توں بھاری اے — ساڈی اک اللہ نال یاری اے
جہندے سینے وچ قرآن نہیں — اودھے ورگہ کوئی نادان نہیں
اوہدے دل نورِ ایمان نہیں — اوہ تے جسم ہے کوئی جان نہیں
اوہدی مت شیطان نے ماری اے — اسلام دی دولت پیاری اے
اہنوں پڑھیاں لذت آندی اے — ہر مرض دور ہو جاندی اے
ایدھی قرات ہرنوں بھاندی اے — گلاں خالق نال کراندی اے
اوہدے گھر بارش انواری اے — اسلام دی دولت پیاری اے
جو اس تے عمل کماوے گا — اوہ تے سدھا جنت جاوے گا
بڑے اعلیٰ درجے پاوے گا — ہور کئیاں نوں بخشاوے گا
ملی قاری نوں سرداری اے — اسلام دی دولت پیاری اے
قانون اللہ دا پیارا اے — مومن دی اکھ دا تارا اے
قرآن باجھوں نہ گزارا اے — اے دکھیاں دا سہارا اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوندی پڑھیاں دور بیماری اے — اسلام دی دولت پیاری اے
وچ قبر دے بڑا ھنیرا اے — اوتھے کوئی نہ ساتھی تیرا اے
وحشت ناک چار چوفیرا اے — اوتھے قرآں لاتا ڈیرا اے
ایدھی قاری نال وفاداری اے — اسلام دی دولت پیاری اے
ایدھا اک حرف جو پڑھدا اے — دہ نیکیاں دفتر بھر دا اے
اہنوں پڑھیاں سینہ ٹھر دا اے — اوہ سدھا جنت وڑدا اے
رمضان دا کدے مہینہ ہووے — پھر شہر مکہ تے مدینہ ہووے
سینہ قرآن دا پھر زینہ ہووے — پھر اوتھے ای مرنا جینا ہووے
جتھے سوہنے عمر گزاری اے — اسلام دی دولت پیاری اے
اوہ عظمتاں والیاں گلیاں نیں — جتھے مدنی لائیاں تلیاں نیں
اوہ صورتاں کنیاں بھلیاں نیں — جو نال نبی رل چلیاں نیں
کوئی مہاجر کوئی انصاری اے — اسلام دی دولت پیارے اے
جناں دین دا ساتھ نبھایا اے — اوہناں اُچار رتبہ پایا اے
رب جنت ٹکٹ عطایا اے — ہو کے راضی رب فرمایا اے
تہاڈی اعلیٰ کار گزاری اے — ساڈی اک اللہ نال یاری اے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آندیاں نیں یاد دعاواں ماں دیاں

آندیاں نیں یاد دعاواں ماں دیاں
کنیاں چنگیاں سن فضاواں ماں دیاں

جہڑا آیا اونے اک دن جاوناں
پر نئیں بھل دیاں اوہ چھاواں ماں دیاں

اونوں کردا معاف رب کریم جے
جو لوے دن رات دعاواں ماں دیاں

دونوں عالم چہ بچنا تیرا لکھ نئیں
نہ لے ویرا بددعاواں ماں دیاں

دکھاں دے وچہ ماں نے دتے حوصلے
کیتھوں لیاواں اج نگاواں ماں دیاں

ویکھدی تے مصیبتاں ٹل جاندیاں
کیڑیاں گلاں سناواں ماں دیاں

ہر ویلے بچیاں توں صدقے جاوندی
محبتاں او کیتھوں لیاواں ماں دیاں

ثواب حج دا جو دیکھے ماں باپ نوں
کنوں شاناں اج سناواں ماں دیاں

بد نصیب کدھے نہ عزت پائے گا
جو لیندا اے بددعاواں ماں دیاں

کرلے خدمت رات دن ماں باپ دی
عرش پہنچدیاں نیں ھاواں ماں دیاں

میں تے کجھ نہیں اے فضل رب کریم دا
ایہہ نے سب بکریاں گاواں ماں دیاں

دیندیاں کم تاج ہر میدان چہ
قسم اللہ دی رضاواں ماں دیاں

گھر میرے روشن میرے ماں باپ نیں
میں تے گلیاں پکیاں کھاواں ماں دیاں

قائم رکھنا تاج رشتے داریاں
محبتاں میں کیوں لکاواں ماں دیاں

بہن بھائی ماسیاں تے پھوپھیاں
قراباتاں کتھوں لیاواں ماں دیاں

کیڑیاں گلاں سناواں ماں دیاں
رحم کر اللہ میرے ماں باپ تے

معاف کر مولا خطاواں ماں دیاں
تاج جنت ماں دے قدماں دے تھلے

کیڑیاں شاناں سناواں ماں دیاں

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا آمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعت شریف

میرے کملی والے کی ہر بات نرالی ہے — سر پر جماں لما اور کملی کالی ہے
شافع امت پیارا پیر و مرشد ہمارا — زباں قرباں ان پر کوثر کا جو والی ہے
سنگ ساری کی سب نے آقا پر طائف میں — دی دعائیں آقا نے کیسا صبر یہ عالی ہے
آقا ظلم و جہل میں بن کر چراغ آیا — اداؤں میں تبسم تھا اخلاق مثالی ہے
وہ دھن کہ جس کی ہر بات قرآنی ہے — اس حسن تکلم کی کی رب رکھوالی ہے
ہر لحظ تشفی ہے ہر آن تسلی ہے — غم خوار محمدؐ کی ہر صفت نرالی ہے
رحمت کی گھٹائیں ہیں سب پاک فضائیں ہیں — چرچا ہے اخوت کا نہ حسد نہ گالی ہے
آبروئے محمدؐ پر ہو چھلنی میرا سینہ — مجھے دولت دنیا سے بس لاابالی ہے
کوئی یہودی ہو نصرانی ہندو ہو کہ افغانی — وہی جنت جائے گا جو توحید کا والی ہے
ہر رتبہ سے اعلیٰ رتبہ ہے محمدؐ کا — میرا کملی والا تو اس دین کا مالی ہے
ہر غنچے غنچے میں ارمان محمدؐ کا — جس دل میں نہیں الفت وہ ایمان سے خالی ہے
مکہ کی ہواؤں میں طیبہ کی فضاؤں میں — خوشبوئے محمدؐ سے معطر ہر ڈالی ہے
حرمین کی زیارت ہو ایمان کریں تازہ — دے اللہ توفیق ہمیں تیرا تاج سوالی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیرا در چھڈ کے جایا نئیں جاندا

میرے اللہ توں داتا ایں سب دا — تیرا در چھڈ کے جایا نئیں جاندا
سب دا مشکل کشا ایں تو کلا — مولا تینوں بھلایا نیں جاندا
ساری دنیا ترا رزق کھاوے — تیرے گھر ناں ذرا فرق آوے
مور بلبل چڑیاں چکوراں — قصہ سب دا سنایا نئیں جاندا
شکم مائی دے اندر توں اللہ — سوہنی شکل بناویں توں کلا
سوں رب دی کسے ہور کولوں — مکھی دا پر بنایا نئیں جاندا
راکھیاں رکھ یتیماں نوں پالے — واہ مولا تیرے سب کم نرالے
تیرے بنا کسے ہور کولوں — ہر نوں رزق پہنچایا نئیں جاندا
بندے اللہ دے اللہ دا کھا کے — جان قبراں تے پھر سر جھکا کے
ساتھوں تھاں تھاں شرک دی وباوچہ — ایمان اپنا گنوایا نئیں جاندا
ساڈا کلا توں مشکل کشا ایں — ہر دا ہر جاتے حاجت روا ایں
تیرا گھر چھڈ کے ساڈے توں مولا — تھاں تھاں سرنوں جھکایا نئیں جاندا
توں ھواواں فضاواں دا والی — تیرے کولوں گیا کوئی نئیں خالی
ساتھوں قبراں مزاراں تے جا کے — اے ڈرامہ رچایا نئیں جاندا
سیب کنوں تے گچھے انگوراں — ون سونیاں تے لمیاں کھجوراں
پھلا دے رس بھر بھر کے پی کے — گیت غیراں دا گایا نئیں جاندا
بانجھ تیرے کوئی ساڈا نئیں حیلہ — تیری رحمت دا بس اک وسیلہ
حلوے کھیراں دی خاطر اے مولا — ساتھوں قرآن چھپایا نئیں جاندا
تیریاں ہر تھاں چلن رضاواں — کہڑیاں وساں گن گن میں تھاواں
توں ایں مختار کل سب جہاناں — تیتھوں کجھ وی چھپایا نئیں جاندا
تیرا کوئی وی نئیں ہم پلہ — ہوندی ہر تھاں تے اللہ ای اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیرے گھر آکے ساتھوں اے مولا ہتھ خالی لے جایا نئیں جاندا

دی توحید رب دے قرآن ایں ساڈا ایہو دین ایمان ایں

منڈا لین دی خاطر وردر ساتھوں دُر دُر کرایا نئیں جاندا

نبی آدمؑ وی سدھ تینوں مارے جدوں نکلے بہشت چوں پیارے

ہوئیاں حل مشکلاں اوناں دیاں اے وظیفہ بھلایا نئیں جاندا

ابن یعقوبؑ دی ایہہ پکارے روئے ایوبؑ تیرے دوارے

تیرے گھر آن والا سوالی کدھے دی اوہ رلایا نئیں جاندا

توں سئیں سب دیاں فریاداں دیویں ہر نوں توں آپ اولاداں

ہر نوں ہر ویلے توں خیر پاویں تیرے در توں ہٹایا نئیں جاندا

ہونا ہر اک نے اک دن فنا اے اک تیری ذات نوں بس بقا اے

جو چلا جائے دنیا توں خالی اوس توں واپس فیر آیا نئیں جاندا

مکی مدنی ہے مرشد ہمارا ساڈا اوس بن ہونا نئیں گزارا

جو محمدؐ دے لگ جاندا آکھے تاج اوہ فیر ستایا نئیں جاندا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لکھاں ہوون درود و سلام

اے جے نبیاں دا امام — لکھاں ہون درود وسلام
آدمؑ توں لے عیسیٰؑ تائیں — ابراہیمؑ بھی کرن دعائیں
اے اللہ رحمت فرمائیں — آخری نبی محمدؐ لیائیں
عرش تے جہدا احمد نام — اے جے نبیاں دا امام

لکھاں ہوون درود وسلام
اے جے نبیاں دا امام

سوہنے آ کلمہ پڑھایا — سانوں دین ایمان سکھایا
بھلیاں نوں سدھے راہ پایا — پڑھ پڑھ کے قرآن سنایا

دسے کم حلال وحرام
اے جے نبیاں دا امام

جدوں قیامت دا دن آسی — خلقت سب اٹھائی جاسی
اللہ نبیؐ نوں خود فرما سی — امت تیری بخشی جاسی

ہوئی رحمت خاص وعام
اے جے نبیاں دا امام

سجدے پے سوہنا کرے دعائیں — مولا کر دے معاف خطائیں
بخشش دا اک پھیرا پائیں — جھولی بھر دے میری سائیں

کر دے امت معاف تمام
اے جے نبیاں دا امام

امت نوں لے جنت جاون — بوہا جنت دا کھڑکاون
جنتی اٹھ کے بوہا لاون — تالے مٹھے بول سناون

آ گیا سیدالا نام
اے جے نبیاں دا امام

جنتی کہن حکم سرکاروں — بیٹھے اسیں تہاڈے پاروں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ترس گئے تھاڈے دیداروں — کھل گئی جنت تہاڈے پاروں
حور و ملائکہ کرن سلام
اے جے نبیاں دا امام

اے جیا کسے رسول نہیں جنیاں — کیویں محمدؐ سوہنا بنیاں
کفر دے ہر اک سرنوں بھنیاں — گھر گھر دتا امن پیغام
اے جے نبیاں دا امام

بیلی تابعدار نبیؐ دے — دین چہ پیروکار نبیؐ دے
جیویں صحابہؓ یار نبیؐ دے — سب سن خدمت گار نبیؐ دے
بنے محمدی صبح و شام
اے جے نبیاں دا امام

جدوں معراج دی واری آئی — کیسی رب نے شان عطائی
نبیاں دی جماعت کرائی — امامت سوہنے نے منوائی
بن گئے نبیاں دے امام
اے جے نبیاں دا امام

اسیں نئیں حنفی شافعی آندے — قادری چشتی نئیں کہلاندے
کوفے ناں اجمیراں جاندے — غیر اللہ نئیں نذر چڑھاندے
اسیں محمدی صبح وشام
اے جے نبیاں دا امام

جہڑے آ گئے اس دربارے — رب نے دوئیں جہانیں تارے
چوٹن جنت خلد چبارے — اے نیں تاج اللہ دے پیارے
جنت وچ پئے کرن آرام
اے جے نبیاں دا امام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آیتاں بولدیاں

اللہ دا قرآن آیتاں بولدیاں — بولدیاں پڑھ کے دیکھ قرآن آیتاں بولدیاں
ہر ویلے اوہدا بوہا کھلا — رحمت بھریا آوے بلا
رنگیاں جاوچہ صبغتہ اللہ — بلدا ریسی تیرا چلا

اوہدا کھاوے سب جہان آیتاں بولدیاں
بولدیاں پڑھ کے ویکھ قرآن آیتاں بولدیاں

اللہ سب نوں رزق پنچاندا — ہر اک اوس دا دتا کھاندا
کلا داتا پیا کہلاندا — ہر تھاں اپنا حکم چلاندا

اوہدا سب توں اچا شان آیتاں بولدیاں
بولدیاں پڑھ کے ویکھ قرآن آیتاں بولدیاں

شکم مائی وچہ شکل بناوے — آپے راکھیاں پیا رکھاوے
دنیا تے جدوں بچہ آوے — دودھ دیاں نہراں وو چلاوے

اہنوں کہندے جے رب رحمان آیتاں بولدیاں
بولدیاں پڑھ کے ویکھ قرآن آیتاں بولدیاں

بلبل ویکھ چکوراں بڑیاں — پیلاں پاون موراں بڑیاں
چڑیاں لکھ کروڑاں بڑیاں — عاجز بن رب اگے کھڑیاں

ہر ہردی وکھری زبان آیتاں بولدیاں
بولدیاں پڑھ کے ویکھ قرآن آیتاں بولدیاں

اللہ داتا سب دا مولا — اوہدے اگے ہر کوئی ھولا
کاہنوں پاناں ایں ایویں رولا — بن جا اکو رب دا گولا

اوہ ہردا کرے دھیان آیتاں بولدیاں
بولدیاں پڑھ کے ویکھ قرآن آیتاں بولدیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چیتے شیر نے لکھ ھزاراں پرندے اُڈن ڈاراں ڈاراں
رو لاپا یا وچہ بگھیاڑاں لٹ دے سارے موج بہاراں

ہر اک دا رب نگہبان آیتاں بولدیاں
بولدیاں پڑھ کے ویکھ قرآن آیتاں بولدیاں

ویکھ لے میرے رب دے چالے پتھراں دے وچہ کیڑے پالے
اوہ بندے بڑے کرما نوالے جو پیون کوثر توں پیالے

پیاوے رج رج نبیؐ سلطان آیتاں بولدیاں
بولدیاں پڑھ کے ویکھ قرآن آیتاں بولدیاں

کنوں سیب تے لال کھجوراں نالے گچھے ویکھ انگوراں
ایہہ گل کہن تے میں مجبوراں جے جنت وچہ کیہیاں حوراں

بن سچا مسلمان آیتاں بولدیاں اللہ دا قرآن آیتاں
بولدیاں پڑھ کے ویکھ قرآن آیتاں بولدیاں

ہر ویلے اک رب توں منگیں کدے وی شرک دی راہ نہ لنگیں
ہور کسے توں نہ جاویں ڈنگیں توحید دے رنگ چہ جاویں رنگیں

باقی چھڈ دے وہم وگمان آیتاں بولدیاں
بولدیاں پڑھ کے ویکھ قرآن آیتاں بولدیاں

جے دیوے تے دیندا اِی اللہ پھڑ لے اکو رب دا پلا
اک داتا تے رکھ تسلا بہہ جا در تے مار پتھلا

کر یاد اوہدے احسان آیتاں بولدیاں
بولدیاں پڑھ کے ویکھ قرآن آیتاں بولدیاں

سب اختیار نے اللہ کولے کیہڑا اوہدے اگے بولے
نبی ولی وی لک دے اُولے اوہدے بھیت نوں کیہڑا کھولے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قبروں کا احترام ۔ مگر سجدہ حرام

قبروں کا احترام مگر سجدہ ہے حرام
کیونکہ مرے نبی نے روکا ہے صبح وشام

حاجت روا ہے اللہ مشکل کشا ہے اللہ
ہر اک کی ہر زبان میں سنتا دعا ہے اللہ

ہر اک نبی ولی نے دیا یہی پیغام
قبروں کا احترام مگر سجدہ ہے حرام

سوا لاکھ انبیاء نے پیغام یہ دیا ہے
نذرونیاز لائق بس ایک ہی الہ ہے

اسی ایک کے ہیں بندے اسی ایک کے غلام
قبروں کا احترام مگر سجدہ ہے حرام

دردر پہ سر جھکانا عادت بہت بری ہے
شریعت مصطفٰی سے بغاوت بہت بری ہے

بن جا اللہ کا بندہ پالے بلند مقام
قبروں کا احترام مگر سجدہ ہے حرام

طاقت نہیں کسی میں مکھی کا پر بنائے
کوئی نہیں جو منہ سے اک لقمہ بھی چھڑائے

کوئی نہ کرسکے گا بیشک ملیں تمام
قبروں کا احترام مگر سجدہ ہے حرام

مانا کہ اس جہاں میں ان گنت میلے ہوں گے
نہ خاک ہم الہ کے آگے اکیلے ہونگے

ہے کون کر سکے جو اللہ کے ہاں کلام
قبروں کا احترام مگر سجدہ ہے حرام

تربت سے نکل کر نہ کسی کو کسی بچایا
ہر موڑ پر دکھوں میں اللہ ہی کام آیا

کوئی نہ کرسکا دور میرے رنج و آلام
قبروں کا احترام مگر سجدہ ہے حرام

سجدہ رواہ جو ہوتا اللہ کے ماسوا کو
اصحاب سجدہ کرتے محبوب کبریا کو

سجدہ تو کیا نبی نے منع کیا قیام
قبروں کا احترام مگر سجدہ ہے حرام

عالی مقام مومن اپنی خودی مٹانہ
در در پہ کر نہ سجدے در در پہ سر جھکانا

بن جا اللہ کا بندہ حوریں کریں سلام
قبروں کا احترام مگر سجدہ ہے حرام

میرے نبی نے رب سے کی دعا یہ عاجزانہ
میری قبر کو مولانا سجدہ گاہ نہ بنانا

تاج تیرے نبی ہیں سب نبیوں کے امام
قبروں کا احترام مگر سجدہ ہے حرام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شان قرآن

پڑھدا جا قاریا چڑھدا جا قاریا — شاناں اچیاں بنائیاں نیں تیریاں
سوہنے اللہ نے کرم کما چھڈیا — علم قرآن وسنت عطا چھڈیا
شرک و بدعت توں تینوں بچاچھڈیا — در اپنے تے مولا جھکا چھڈیا
محفلاں رب سجائیاں نیں تیریاں — شاناں اچیاں بنائیاں نیں تیریاں
جس اللہ دا قرآن سینے لایا اے — اونوں اللہ سوہنے نیں چمکایا اے
اچا مرتبہ اللہ نیں عطایا اے — اللہ جنت چ محل اس دا بنوایا اے
کنیاں چنگیاں کمائیاں نیں تیریاں — ملی ماں باپ تیرے نوں سرداری اے
واہ واہ قاری تیری شان پیاری اے — ہو گئی اج رحمت غفاری اے
وڑجاجنت چہ تینوں کاندی دشواری اے — جھتاں رب سجائیاں نیں تیریاں
سوہنا قرآن کلام ربانی ایں — میرے اللہ دی ایہہ خاص نشانی ایں
کرلیا یاد جس نے وہ زبانی ایں — ہوگئی جنت دے وچہ اوہدی مہمانی ایں
چرچے تیرے زمین آسمان اتے — واہ واہ قاری سجائیاں نیں تیریاں
گل مکدی ایہہ اللہ دے قرآن اُتے — جاواں صدقے میں حافظ دی شان اُتے
ھو گیا فیصلہ دین ایمان اتے — گھر گھر روشنائیاں نیں تیریاں
جتے سمجھ کے پڑھیا اوہ تر جائے گا — کئی کئی نیکیاں جھولی چہ بھر جائے گا
موت شہادتاں دی اوہ مرجائے گا — کنیاں تاج نیں چنگیاں تیریاں
میرے اللہ دعا میرے سینے دی ایہہ — ہووے زیارت کے تے مدینے دی ایہہ
مل جائے رونق رمضان مہینے دی ایہہ — کیا خوشی ہووے پھر تاج جینے دی ایہہ
تاج گلاں سنائیاں نیں تیریاں — شاناں اچیاں بنائیاں نیں تیریاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھاں تھاں نیں روشنیاں صحابہؓ دیاں

شاناں اللہ ودھائیاں صحابہؓ دیاں
تھاں تھاں نیں روشنائیاں صحابہ دیاں
جاواں صدقے میں صحابہؓ دی شان توں
گھر لٹائے اوناں دین ایمان توں
لے ٹکٹ جنتاں دے نبی سلطان توں
پچھ لے آپے ذرا رب دے قرآن توں
عزتاں رب بنائیاں صحابہؓ دیاں
تھاں تھاں نیں روشنیاں صحابہ دیاں
آ ؤ میں دساں تہانوں شان صدیقؓ دا
یار غار تے آقا دے رفیق دا
ملیا لقب نبیؐ کولوں عتیق دا
بچناں ککھ نئیں اوس زندیق دا

جو کرے برائیاں صحابہؓ دیاں

جنہوں لے گئے نبی نال غاراں دے وچ
ساتھ چھڈ یا نئیں گلیاں بازاراں دے وچ
ہس کے آکھے میرا یار یاراں دے وچ
ستا اج وی نبی نال مزاراں دے وچ

عزتاں رب بنائیاں صحابہؓ دیاں

شان عمرؓ فاروق دی کی دساں
جندا اللہ نے کیتا اے اچا نشان
سنیا جدوں میرے آقا توں قرآں
اوسے وقت ہویا فاروقؓ مسلمان

مبارکاں رب گھلائیاں صحابہؓ دیاں

لے کے ننگی عمر تلوا رآ گیا
کی بنے گا کہ عمرؓ جرار آ گیا
کہن میرے نبیؐ میرا یار آ گیا
لایا سینے نال تے قرار آ گیا

رونقاں منہ تے آئیاں صحابہؓ دیاں

کلمہ پڑھیا عمرؓ مسلمان ہو گیا
ڈیرہ کفاراں دا اج ویران ہوگیا
مسلماناں دا تازہ ایمان ہوگیا
سن کر خوش زمین وآسمان ہوگیا

آیتاں عرشاں توں آئیاں صحابہؓ دیاں

علیؓ دا ہم زلف یار عثمان غنیؓ
نبی دا فرمانبردار عثمان غنیؓ
مخلص اور وفادار عثمان غنی
مبادا کامل بردبار عثمان غنیؓ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حکمتاں تے داناياں صحابہؓ دياں

جہڑا باغی نبی دا اوہ عثمانؓ دا
باغی عثمانؓ دا باغی قرآن دا
ایہونکتہ ہے صحابہؓ دی شان دا
ایہو فیصلہ اے قرآن دا
دتیاں قرآں دہائیاں صحابہ دیاں

شیر اللہ دا حیدر کرار جے
بابا حسنینؓ دا نبیؐ دا یار جے
علیؓ امانتاں دا پہردار جے
علی مشرک دے لئی ننگی تلوار جے
علیؓ رنجشاں مٹائیاں صحابہ دیاں

جہڑے دل وچہ صحابہ دی الفت نئیں
سمجھ لو اوہدی قسمت چہ جنت نئیں
جنہوں ماں دے دوپٹے دی عزت نئیں
اوس توں ودھ دنیاچہ کوئی بے غیرت نئیں
کینیاں شاناں بنایا صحابہ دیاں

علامہ احسان تے رب دا احسان ہوگیا
فضائل صحابہ تے اوہ قربان ہوگیا
قسم اللہ دی اوہ کامران ہوگیا
جہڑا جنت البقیع دا مہمان ہوگیا
محفلاں اوس سجائیاں صحابہؓ دیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جناں رب د اقرآن سینے لایا اے

جناں رب دا قرآن سینے لایا اے
سوہنے اللہ اوناں نوں چمکایا اے

کیناں تیریاں شاناں قاری پیاریاں نیں
دو جگ اللہ دے دتیاں سرداریاں نیں

سبحان اللہ اللہ کرم کمایا اے
قاری تیرا اللہ شان ودھایا اے

جہیڑا دنیا تے عامل قرآن بنے
قسم خدا دی جناں دا مہمان بنے

ماں تے باپ دے سر رب تاج سجایا اے
قاری تیرا اللہ شان ودھایا اے

چرچے تیرے زمیناں تے آسماناں تے
صدقے جاواں قاری تیریاں شاناں تے

حوراں والاڑا تینوں رب بنایا اے
سوہنے اللہ دو جگ وچہ چمکایا اے

ایہہ قرآن میرے اللہ دی نشانی این
واہ اللہ تیری کنی مہربانی این

حوراں والاڑا تینوں رب بنایا اے
سوہنے اللہ دو جگ وچہ چمکایا اے

ایہہ قرآن میرے اللہ دی نشانی این
واہ اللہ تیری کنی مہربانی این

فرمان رب دا گھر گھر نبیؐ پہنچایا اے
واہ اللہ تو کنا کرم کمایا اے

اک اک حرفوں نیکیاں دہ دہ ملدیاں نیں
حوراں جنت دیاں ویکھ کے کھلدیاں نیں

بھلیاں نوں سدھے راہ قرآن پایا اے
واہ غازی تیرا اللہ شان ودھایا اے

پڑھ کے ویکھ سورۃ رحمٰن یسین میاں
جنت دا کتنا منظر حسین میاں

اللہ اللہ کیسا رنگ جمایا اے
قاری تیرا اللہ شان ودھایا اے

سن کے قرآن دل مسرور ہو جاندے نیں
سارے مہمان نور و نور ہو جاندے نیں

کنا تحفہ پیارا رب بھجوایا اے
قاری تیرا اللہ شان ودھایا اے

ایس دی خاطر نبی مصیبتاں چاہیاں نیں
علماء اہل حدیث شہادتاں پایاں نہیں

نبیؐ دے یاراں نیں گھر بار لٹایا اے
دیندیاں پیاں شہادتاں طائف وادیاں نیں

ایس دی خاطر نبیؐ نے ماراں کھادیاں نیں
وچہ بازاراں نبیؐ نیں خون بہایا اے

قاری تیرا اللہ شان ودھایا اے
جناں رب دا قرآن سینے لایا اے

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اسیں نئیں مندے انناں سرکاراں نوں

اسیں نئیں مندے اہناں سرکاراں نوں — جہڑے سجدے کردے نیں درباراں نوں
ساڈے سارے اللہ کم سنوارادا اے — اوہو زندہ کردا اوہو مار دا اے
اوہدے باجھوں سندا کون پکاراں نوں — اوہدے باجھوں سندا کون پکاراں نوں
گنج بخش تے غوث اعظم اکلا اے — قرآن نیں گل سمجھائی داتا اللہ اے
جھولیاں بھر بھر دینداا وہ گنہگاراں نوں — اوہدے باجھوں کون جانے اختیاراں نوں
جنھوں چاہے بیٹیاں دتی جاندا اے — جنہوں چاہے بیٹے رب عطاندا اے
قبریں اتے میلے عرس کران والے — عرس قوالیاں تے مجرے نچان والے
لئی جاندے نیں نبیؐ دیاں پھٹکاراں نوں — کیوں سہویں گا دوزخ دیاں ماراں نوں
عرس قوالی حرمت صبح و شام ہوئی — غیر اللہ دے ناں دی نذر حرام ہوئی
ایس نئیں مندے اہناں سرکاراں نوں — توڑی شاہ تے لسوڑی شاہ نوں چھڈ ناایں
جھنڈا دین نبیؐ دا آپاں گڈھناں ایں — دس گیا سانوں حسنؓ حسینؓ دا نانا ایں
اوہدے کولوں منگدا سارا زمانہ ایں — کیوں بھل بیٹھاں ایں مکے دیاں غاراں نوں
جا پچھ سوہنیا نبیؐ دیاں حب داراں نوں — جاکے ویکھ مدینے جانثاراں نوں
مال اولاد دیاں دتیاں قربانیاں نیں — توحید دی خاطر صحابہؓ واریاں جاناں نیں
پکی قبر بناون توں نیں روک گئے — نچ نچ ڈھول وجاون توں نیں ٹوک گئے
جاکے ویکھ مدینے جانثاراں نوں — پچھ کے تاں ذرا ویکھ نبیؐ دے یاراں نوں
نہ نماز تے نہ روزے دیاں لوڑاں نیں — نچ نچ یار مناون پاسے دوڑاں نیں
کرکے مجرے خوش کردے نیں کفاراں نوں — سنت دے ول موڑیاں اوناں مہاراں نوں
دیوے اوناں دے گھر دین دے بلدے نیں — سچے ولی جو قرآن تے چلدے نیں
آہ دساں تینوں خاص ولی دی نشانی ایں — کچیاں قبراں تے سادھا زندگانی ایں
حق ولی قرآن پڑھاون والے نیں — یا میدان جہاد سجاون والے نیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

متقی کون ہیں

متقی سر اللہ کے در پے جھکانے والے
اپنے اعمال میں اخلاص اپنانے والے

رضائے رب دو عالم ہر دم سامنے ان کے
گردنیں اللہ کے رستے میں کٹانے والے

دنیا سے محبت ہے نہ حرص دولت
موت اوروں کی دیکھ نصیحت چاہنے والے

مال خرچ کرتے ہیں فراخی اور تنگی میں
سبق انسانوں کو ہمدردی کا پڑھانے والے

عمل کوئی بھی کرتے نہیں سنت کے خلاف
توحید و سنت کو سینے سے لگانے والے

صبر و قناعت عفو اوصاف حمیدہ
ان کی سیرت کہ وہ غصہ کو پی جانے والے

علم دین ان کے لیے تبلیغ ان کا مقصد
دوش پر بار امانت کا اٹھانے والے

کون جانے متقی کی قدروقیمت کیا ہے
شب و روز دنیا کو قرآن سنانے والے

نام لیتا ہے محبت سے خدا بھی ان کا
کیا جانے انہیں سر قبروں پہ جھکانے والے

کرتے ہیں استغفار شام و سحر وہ
اللہ اللہ لو اللہ سے لگانے والے

بغض و حسد و کینہ سے ہیں پاک سینے
روٹھے دلوں کو وہ آپس میں ملانے والے

شرک و بدعت سے وہ ہوتے ہیں کوسوں دور
راہ دنیا کو توحید کی دکھلانے والے

عظمت اسلام کی خاطر جیتے ہیں وہ شب و روز
یہ ہیں باغوں اور چشموں کو پانے والے

تاج یہ ہیں اہل اللہ اس بزم دہر میں
سبق توحید کا اہل دنیا کو سکھانے والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عصمت وعظمت حضرت عائشہؓ صدیقہ طاہرہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

میں کیوں نہ اسے سلام کروں جسے رب کا سلام آئے ☆ کہ جس کے بستر پہ جبرائیل امین صبح شام آئے

وہ عائشہ صدیقہؓ جس کا شوہر کملی والا ہے ☆ پوری دنیا میں جس کی حسن سیرت کا اجالا ہے

وہ عائشہ صدیقہؓ جس کا ابا صدیق اکبرؓ ہے ☆ وہ افضل سب صحابہؓ میں اور یار پیغمبر ﷺ ہے

وہ عائشہ صدیقہؓ جہاں میں پہلی حافظ قرآں ☆ محدثہ مفکرہ دین نبی کی ترجماں

وہ عائشہؓ صدیقہ نبی کے گھر جس کو خدا لایا ☆ کہ جس کے حجرہ میں مدفن ہے دونوں جہاں کا سرمایہ

وہ عائشہؓ گھر جس کے جبرائیل قرآن لاتے تھے ☆ وہ جس کے گھر رحمت اللعالمین آرام پاتے تھے

وہ عائشہؓ کہ جس کی حرمت پر قرآن بولا ہے ☆ کوئی بندہ نہیں خود رب رحمان بولا ہے

وہ اُمّ المومنین جس کا شوہر پاک دامن ہے ☆ ارے عائشہؓ کی عصمت کا خود رحمان ضامن ہے

بتاؤ اس کو کملی والے کے گھر کون لایا ہے ☆ کس نے عائشہؓ کو ہر مومن کی ماں بنایا ہے

وہ ظالم ہیں جنہوں نے عائشہ کا دل دکھایا ہے ☆ کہ عائشہؓ کے اعداء پر میرے رب فتویٰ لگایا ہے

ہر اک مشکل میں مل نے سب کے ہاں آنسو بہائے ہیں ☆ انہیں اشکوں نے انگارے جہنم کے بجھائے ہیں

عصمت امی عائشہؓ کی قرآں بیان کرتا ہے منور ہوتا ہے سینا کوئی جب احزاب پڑھتا ہے

جوناں کا بے ادب ہوتا ہے تاج اس زمانے میں کبھی پاتا نہیں فلاح رب کے کارخانے میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شان صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین

ان جیسے زمانے میں وفادار لے کے آؤ ☆ ہے جرات تو کوئی ایسے جانثار لے کے آؤ
سب کچھ نبیؐ کے قدموں میں ڈھیر کر دیا ☆ یہ جذبہ یہ سخاوت یہ ایثار لے کے آؤ
ذرا مکی زندگی میں مظالم کو دیکھئے ☆ تڑپے جو سل کے نیچے ہر بار لے کے آؤ
ہجرت کا کٹھن مرحلہ بدرو احد کی جنگ ☆ یوں لڑنے جھپٹنے والے شہسوار لے کے آؤ
مسجد کی خلوتوں میں شہادت کی جلوتوں میں ☆ جو آنسوں بہائیں زارو قطار لے کے آؤ
شہادت کا ذوق دیکھو قربانی کا شوق دیکھو ☆ تڑپا دے جو اس طرح کا پیار لے کے آؤ
جاؤ پوچھ لو قرآں سے اللہ نے کہہ دیا ہے ☆ بخشوں گا تب جو ایسا اقرار لے کے آؤ
تڑپ تڑپ کے ان کے قدموں میں جان دے دی ☆ کوئی سمیہؓ و یاسرؓ و عمارؓ لے کے آؤ
پاؤں میں بیڑیاں اور توحید کے ترانے ☆ کوئی بلالؓ جیسا دلدار لے کے آؤ
یہ جرات ایمانی صحابہؓ کی قربانی ☆ ہے کوئی جو ایسا سچا کردار لے کے آؤ
سنت کی پیروی میں تھے اپنی مثال آپ ☆ ان جیسی عقیدتوں کا اظہار لے کے آؤ
اللہ پہ ہیں وہ راضی ان پہ راضی خدا بھلا ایسی ایمان کی کوئی بہار لے کے آؤ
ایثار و بہادری میں ان کا مثل نہیں ہے کوئی صدیقؓ و عمرؓ جیسا تجرار لے کے آؤ
اشاعت قرآن میں ان کی کاوشیں تو دیکھو کوئی مثل عثمانؓ و حیدرؓ کرار لے کے آؤ
ادھر فرمان نبیؐ ہے ادھر گردنیں جھکا دیں ایسی محبتوں کے آثار لے کے آؤ
معلم بھی با کمال صفہ بھی با کمال اتنے تلامذہ کوئی ہوشیار لے کے آؤ
تاج سوئے نبیؐ کے ساتھ جو روضہ رسول ﷺ میں ابوبکرؓ عمرؓ جیسے کوئی یار لے کے آؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عورت اور پردہ

ہے پردہ زینت نسواں اسے زینت بناناں ہے ☆ حکم اللہ کے آگے جبیں اپنی جھکانا ہے

تری قسمت میں رکھی ہے خدا نے شرم و آبرو ☆ اسی عفت و عصمت کو مری بہن بچانا ہے

ہو کر انسان نا فرمان ہو جائے جو اللہ کا ☆ اس شیطاں سے ہمیشہ اپنے دامن کو چھڑانا ہے

حیاتی جتنی بھی تعیش میں گزاری تم نے ہے ☆ مقصد زیست سے ہے دور گر تو پھر پچھتانا ہے

سجے ہیں تری تصویر سے بازار و اشتہار ☆ تو ہی بتا کیا یہ تیرا انداز شریفانہ ہے

تری لاش کو فیشن کا کفن کس نے پہنایا ☆ بنایا کس نے تیرے گھر کو بت خانہ ہے

کبھی اپنے گریباں میں نظر تو ڈال کر دیکھو ☆ تو شمع محفل ہے یا زینت کاشانہ ہے

کیا موت و قبر کا منظر کچھ بھی یاد ہے تجھ کو ☆ یہی وجہ ہے کہ ترے گھر میں ویرانہ ہے

تیرے وجود سے کائنات میں رنگ ہے بے شک ☆ تیرے فتنوں سے بھی واقف رہا ہر زمانہ ہے

کچھ ہوش زر بے غیرتی میں مرد پڑتے ہیں ☆ مگر آج ہوش وخرد سے ہوا مرد بھی بیگانہ ہے

حب دنیا میں گرفتار خبردار نہ ہوجانا ☆ ڈر اللہ سے کہ جس کے پاس تو نے جانا ہے

غیر مردوں سے یوں بناؤ سنگھار نہ کرنا ☆ آواز اپنی کو بھی نا محرم سے چھپانا ہے

اے بی بی تیرے قدموں میں خدا نے رکھی جنت ہے ☆ تیری عظمت کو ہر ایک مذہب نے مانا ہے

جا جا کے درباروں میں تو نے اڑا دی توحید کی دھجیاں ☆ حرام اسلام میں غیر اللہ کا نذرانہ ہے

بے پرد بہن میری کر اللہ سے توبہ ☆ اگر اللہ کی بہشت میں تو نے جانا ہے

اپنے اللہ کا جو تاج تابع فرماں ہو جائے ☆ انشاء اللہ اس انسان کا جنت ٹھکانہ ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(داڑھی شریف)

مرے اللہ نے رکھا ہے حسن و جمال داڑھی میں ☆ تجھے معلوم کیا ناداں ہے کیا کمال داڑھی

دونوں عالم کی نگاہوں میں معزز ہو گیا ☆ شعور آدمیت ہے بے مثال داڑھی میں

بنے گی بخشش کا وسیلہ رحمت مل جائیگی ☆ شرافت اور سعادت ہے ہر اقبال داڑھی میں

اسی میں شان طریقت اسی میں ہے حسن سیرت ☆ میرے بھائی اک اک بال ذرا سنبھال داڑھی میں

داڑھی دولت دیں ہے سنت رسولؐ میں ہے ☆ قسم رب کی حفاظت ہے جان و مال داڑھی میں

خوف عقبیٰ سے بری وہ غم دنیا سے ہے پاک ☆ کتنی پیاری ہے یہ سنت نظر تو ڈال داڑھی میں

داڑھی بڑھا مونچھیں کٹا ہے بخاری شریف میں ☆ فرما رہا ہے امت کو آمنہ کا لعلؐ داڑھی میں

اگر تو فرمان نبی پر عمل کرنے سے ہے قاصر ☆ ہے یہ تیری بدنصیبی کر کچھ خیال داڑھی میں

کوئی بھی مرد مسلمان بغیر داڑھی کے ہے مخنث ☆ کر لے اللہ سے توبہ چھوڑ قیل و قال داڑھی میں

مرے برادر قصد معصیت بھی معصیت ہی ہے ☆ بڑی بڑی پا گئے ہیں رفعتیں رجال داڑھی میں

گھنی تھی آپ ﷺ کی داڑھی وافر بالوں والی تھی ☆ اسی لیے تو آپ ﷺ کرتے تھے خلال داڑھی میں

قسم رب کی اگر تجھ کو محبت مصطفیٰ ﷺ سے ہے ☆ نہیں ہے پھر حلق و قصر بالکل حلال داڑھی میں

رضائے رب دو عالم سنت مصطفیٰ ﷺ میں ہے انشاء اللہ جنت میں ہو گا استقبال داڑھی میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"عقیدہ توحید راہِ نجات"

رب کے در پہ سر جھکا دے اگر جنت چاہیے ☆ توحید پر سب کچھ لٹا دے اگر جنت چاہیے

وہ ہے داتا ہم ہیں منگتے شرم کی کیا بات ہے ☆ لینا ہے کچھ خود کو مٹا دے اگر جنت چاہیے

ہم ہیں مجبور اور بے بس وہ مختار پروردگار ☆ کہہ دے بول یہ سیدھے سادھے اگر جنت چاہیے

اس کی ذات وصفات میں کوئی نہ ہمسر کوئی نہ ثانی ☆ شرک کی دھجیاں اڑا دے اگر جنت چاہیے

مانگ شام وسحر اس سے ضرور تیری بھرے گا جھولی ☆ کفر کے خرمن پہ بجلی گرا دے اگر جنت چاہیے

وہ ہے مالک سارے جہاں کا ہم ہیں تابع فرمان اس کے ☆ اسی کی راہ میں گردن کٹا دے اگر جنت چاہیے

پھنسی ہے اگر کشتی تیری بحر تلاطم میں پیارے ☆ رو رو کر آنسو بہا دے اگر جنت چاہیے

کوئی نہیں گنج بخش داتا اسی کی چوکھٹ ہے لائق سجدہ ☆ یہ نغمہ گھر گھر سنا دے اگر جنت چاہیے

لا الہ الا اللہ ہر اک کو یہ کلمہ سکھا ☆ قصر فرعونی کو ڈھا دے اگر جنت چاہیے

بٹھا یا پانی پہ فرش اٹھایا رفعت پر عرش ☆ جہاں میں اس کا ڈنکا بجا دے اگر جنت چاہیے

جہاں میں بچھڑے ہوؤں کو فرقوں میں بٹے ہوؤں کو ☆ توحید پر سب کو ملا دے اگر جنت چاہیے

اللہ کے ماسوا سے بے نیاز ہو جا پیارے ☆ اسی پہ امت کو لگا دے اگر جنت چاہیے

چار دن کا کھیل چھوڑ مال و زر حسن و جمال   طلب جنت میں رلا دے اگر جنت چاہیے

نعمت توحید ہے تاج مشعل راہ ہدیٰ   جام وحدت کا پلا دے اگر جنت چاہیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" حمد و نعت "

پسند آؤں تجھے اللہ مجھے ایسا بنا دے ☆ محمد ﷺ کی محبت کو میرے دل میں بسا دے

ہر وقت تیرے نبی ﷺ پر درود میں بھیجوں ☆ ایسی ان کی نعت سے مجھے لو لگا دے

بدعت کو چھڑا کر مجھے سنت سے جو جوڑے ☆ ایسی دُھن ایسا جذبہ انداز سکھا دے

جس راہ سے اسلام کے مجاہدوں کا گزر ہو ☆ اس راہ کی مولا مجھے خاک بنا دے

کھل جائیں پوری طرح میری بھی آنکھیں ☆ سیرت کی مہکتی ہوئی جھلکیاں دکھا دے

ہر چیز سے پیغمبر کی مجھے عزت ہو عزیز ☆ جس راہ پہ اصحابؓ تھے اس راہ پہ چلا دے

ابو بکر و عمرؓ جیسا وہ جوش وہ جذبہ ☆ دل میں میرے وہ ایمان کی شمع جلا دے

جہاں کنکری بھی گوہر شب تاب ہو جائے ☆ اے اللہ مکی مدنی کا وہ شہر دکھا دے

بھلا حب محمد ﷺ سے بھی بڑھ کر ہے کوئی چیز ☆ اسی حب سے میرے اللہ میرا سینہ مہکا دے

اس محسن عالم سے بڑا کون ہے رہبر ☆ ہاتھ ان سے کوثر کا مجھے جام پلا دے

کون دے گا سوا تیرے میرے اللہ پناہیں ☆ دامن مرا شرک و بدعت سے چھڑا دے

شب اسریٰ میں ہوا ثابت وہ امام ہیں اعظم ☆ اطاعت اوروں کی اللہ میرے دل سے مٹا دے

تاج ان کی اطاعت ہی ہے اطاعت الٰہی ☆ ہو فرمان محمد ﷺ جہاں گردن کو جھکا دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"ہے تم کو گر محبت مصطفیٰ سے؟"

ہے تم کو گر محبت مصطفیٰ ﷺ سے ☆ تو کیوں کد ہے اخی پھر لا الہ سے
اگر تجھ کو بخشش کی طلب ہے ☆ تو مانگ اس سے جو سب کا بادشاہ ہے
جھکے ہیں اسی کے در پر نبی سب ☆ پھر تو کیوں در در کا گدا ہے
وہی اول وہی آخر ہے مالک ☆ بھلا اس کے سوا کس کو بقا ہے
وہ ظاہر ہے وہ باطن ہے وہ داتا ☆ اسی کے پاس ہر دکھ کی دوا ہے
اگر تقدیر پر تیرا ایمان ہے ☆ تو پھر مایوس کیوں پیارے کھڑا ہے
تکبر اور نخوت کو بھلا دے ☆ بس اک انکساری میں ملتا خدا ہے
ہمیشہ خندہ رُو رہ اس کے در پر ☆ واللہ تیرا اسی میں بھلا ہے
یہ صبح و شام یہ آب و ہوا سب ☆ اسی کی قدرت کی جلوہ نما ہے
لب پہ ذکر دل تیرا بت خانہ ☆ ارے بندے تجھے کیا ہو گیا ہے
جادہ توحید میں رہ مست پیارے ☆ بھلا اس کے سوا کیا آسرا ہے
اگر ہے آخرت پر یقین محکم ☆ تو پھر تجھ کو ڈر کس بات کا ہے
اثر کیا خاک ہو گا تیرے دل پر ☆ مسلماں ہے اور قبروں پر جھکا ہے
مساجد ہیں کہ ویرانے کا منظر ☆ اور دیکھو قبروں پر میلہ لگا ہے
تجھے کچھ پاس ہے سنت نبی کا ☆ قبر پختہ بنانا ہی گناہ ہے
چراغاں اور وہاں محفل موسیقی اخی دوزخ کا دروازہ کھلا ہے
اخی تیرا قبر پر ناچ گانا بے ادبی ہے کہ حرمت اولیاء ہے
تاج اللہ ہی ہے سجدوں کے لائق کہ جس کی خاطر تو پیدا ہوا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نماز۔ مسجد۔ اذان

پنجے وقت جو اللہ دے گھر آ گئے — رحمتاں پا گئے برکتاں پا گئے
سن کے اذان جو گھروں ٹر پیندے نیں — رب دے ذکر قرآن والے ٹر پیندے نیں
اوہ تے اللہ دے ہاں جنتی کہلا گئے — رحمتاں پا گئے برکتاں پا گئے
نماز جماعت دا جو وعدہ کرے — میرا رب اوہدی قبر کشادہ کرے
پڑھ کے نماز قسمت اوہ جگا گئے — رحمتاں پا گئے برکتاں پا گئے
پڑھئیے نماز کوثر دا جام ملے — جنت الفردوس آرام ملے
سن کے اذان مسجد نوں آندے نیں جو — باجماعت نمازاں ادا اندے نیں جو
اپنے گناہواں نوں رب توں بخشوا گئے — رحمتاں پا گئے برکتاں پا گئے
پڑھیے نمازاں تے ملدی آزادی اے — کہہ رہیا رب دا قرآن منادی اے
سانوں ہر گل نبی پاک سمجھا گئے — رحمتاں پا گئے برکتاں پا گئے
کفر ایمان وچ فرق نماز دا — پتہ لگسی قبر وچ اعزاز دا
اک اک گل نبی پاک بتلا گئے — رحمتاں پا گئے برکتاں پا گئے
میری اکھاں دی ٹھنڈک نماز ہے — نماز پڑھنے والا سب سے ممتاز ہے
ذکر نہ کرنے والے مرجھا گئے — رحمتاں پا گئے برکتاں پا گئے
آ ولٹ لیتے رحمتاں غفاریاں — دور کدلیے اپنیاں بیماریاں
دین دی ہر گل نبی سکھا گئے — رحمتاں پا گئے برکتاں پا گئے
اُودھے کولوں نبی ولی منگدے رہے — رب کولوں ذرا وی نہ سنگدے رہے
اوہدے در آئے جو جنتی کہلا گئے — رحمتاں پا گئے برکتاں پا گئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" حمد ونعت "

اے اللہ جس طرح سے تجھ سے نبی نے مانگا ☆ میں بھی اسی طرح سے ہاتھ پھیلا رہا ہوں

قادر قدیر تو ہے اول اخیر تو ہے ☆ ہر اک نبی ولی کا دستگیر تو ہے

یہی پیغام جا جا میں مولا سنا رہا ہوں ☆ مولا میں تیرے در پہ سر کو جھکا رہا ہوں

سر کو جھکا رہے ہیں طاعت گزار بندے ☆ ہاتھ پھیلا رہے ہیں سب بیقرار بندے

تیرے در پہ میں بھی تیرے گیت گا رہا ہوں ☆ مولا میں تیرے در پہ سر کو جھکا رہا ہوں

اس دل پہ زندگی کا سوز و گداز قرباں ☆ جس دل میں بولتا ہے اللہ یہ تیرا قرآں

شریعت تیری کا ڈنکا جا جا بجا کرہا ہوں ☆ مولا میں تیرے در پہ سر کو جھکا رہا ہوں

بخشا جسے ہے تونے توحید کا خزانہ ☆ کیسے مٹا سکے گا اس فرد کو زمانہ

بھٹکے ہوؤں کو مولا تیری رہ پہ لا رہا ہوں ☆ مولا میں تیرے در پہ سر کو جھکا رہا ہوں

اڈے شرک کے توڑوں سنت سے رشتہ جوڑوں ☆ کٹ جاؤں تیری رہ میں تیرے در سے رخ نہ موڑوں

دعوت قرآں کی میں گھر گھر پہنچا رہا ہوں ☆ مولا میں تیرے در پہ سر کو جھکا رہا ہوں

قبروں پہ سجدہ کرنا بلکل روا نہیں ہے ☆ بجز خدا کے کوئی مشکل کشا نہیں ہے

مدنی جو کہہ گئے ہیں میں وہی سنا رہا ہوں ☆ مولا میں تیرے در پہ سر کو جھکا رہا ہوں

محبوب کبریا نے کی دعا یہ عاجزانہ ☆ میری قبر کو مولا نہ سجدہ گاہ بنانہ

فرمان مصطفی ﷺ کو سینے لگا رہا ہوں ☆ مولا میں تیرے در پہ سر کو جھکا رہا ہوں

پختہ قبر بنانا ہمیں روک گئے پیغمبرؐ ☆ میلہ نہیں لگانا آیا حدیث اندر

سنت نبی پہ تاج عمل کما رہا ہوں ☆ مولا میں تیرے در پہ سر کو جھکا رہا ہوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" فکرِ آخرت "

اے بندے تجھے قبر میں اکیلا ہی جانا ہوگا ☆ جیسا تیرا عمل ہے ویسا ٹھکانہ ہو گا

جو آگ جل رہی ہے گناہوں کے واسطے ☆ اس آگ کو تو نے خود ہی بجھانا ہو گا

سکون قلب کہاں ہے باغ و بہار میں ☆ ذکر خدا سے مردہ دل کو جگانا ہو گا

چاہتا اگر ہے سر کو عظمت ملے ضرور ☆ پھر اس کو رب کے در پہ جھکانا ہو گا

خواہش ہے جس کی قبر میں جنت کا ہو سرور ☆ پھر گھر گھر توحید و سنت کا نغمہ سنانا ہو گا

اے ناداں عمر کے لمحات ایسے نہ ضائع کر ☆ ورنہ حیات ساری تجھے پچھتانا ہو گا

تجھ کو ملیں قبر میں جنت کی نعمتیں ☆ پھر مال و جان رب کی راہ میں لٹانا ہو گا

فردوس کی بشارت مل کر تجھے رہے گی ☆ اے پیارے مسجدوں میں دل کو لگانا ہو گا

اجل قریب ہے تو محو غفلت سو رہا ہے ☆ اٹھ خالق حقیقی کو جلدی منانا ہو گا

خاک گورغریباں کبھی دیکھ لیا کر ☆ اک دن تجھ کو بھی یہاں پر آنا ہو گا

کچھ یاد ہے قبر میں کیا کیا سوال ہونگے ☆ ان اسئلہ کے اجوبہ آج دہرانا ہو گا

مل جائے جس کو قبر میں رضائے رب دو عالم ☆ جنت ٹھکانا ہو گا ریشم کا سرہانہ ہو گا

عقبیٰ کی فکر میں تاج دنیا کو جو لٹا دے ☆ وہی دیوانہ اصل میں دیوانہ ہو گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" حمدونعت "

دشمن کو بھی پیارے سینے لگانے والے ☆ امت کو اپنے ہاتھوں کوثر پلانے والے

گونجیں ہیں بستی بستی توحید کی اذانیں ☆ بندوں کو اپنے رب کے در پے جھکانے والے

سیرت نے فرق اسود و ابیض مٹا دیا ☆ ہر انساں کو اخوت کا سبق پڑھانے والے

تعلیم و تزکیہ سے وہ ایسے بدل گئے ☆ بن گئے امیر و قائد اونٹوں کو چرانے والے

ان کے خلق سے عرب کی کایا پلٹ گئی ☆ ہو گئے ولی پانی پے مرنے مرانے والے

کیسا معاشرہ تھا کیسے وہ لوگ تھے ☆ سحری میں رب کے آگے آنسو بہانے والے

اعدآء نبی ؐ کے سارے جانثار بن گئے ☆ گردنیں اللہ کی راہ میں کٹانے والے

یہ ختم الرسل کی تاج اطاعت کا فیض تھا ☆ کہتے تھے بلالؓ سید نبی ؐ کے گھرانے والے

بڑے کج خلق معلم اخلاق بن گئے ☆ تاج کتنے بلند لوگ تھے اگلے زمانے والے

کاش تیرے وہ اندر جذبہ بلند ہو ☆ کردار کو سجا لے گلیاں سجانے والے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" خدمت والدین "

ماں باپ کے جو خدمت گار بن گئے ☆ اللہ کی جنتوں کے حق دار بن گئے

ماں باپ کی رضا ہے اللہ کی رضا ☆ وہ رب کی رحمتوں کے طلب گار بن گئے

ان ہستیوں کے آگے جو اف تک بھی نہ کہیں ☆ وہ بچے مرے پیارے دین دار بن گئے

رکھی ہے اللہ نے قدموں میں ان کے جنت ☆ جو ماں کی آنکھوں میں دلدار بن گئے

دنیا میں سرخرو ہیں حشر میں بھی سرخرو ☆ والدین کیلئے جو وفادار بن گئے

جو صبح و شام غرق ذکر خدا میں ہوں ☆ وہ بندے گنہگار نیک و کار بن گئے

اللہ بھی کر رہا ہے ان کی مدح سرائی ☆ ماں کیلئے جو باغ و بہار بن گئے

دیکھے نہیں ہیں بچے ہم نے وہ کامیاب ☆ ماں باپ کے آگے جو ہوشیار بن گئے

ہو جائے اولاد جن کی جوانی سے پہلے فوت ☆ وہ بچے دوزخ کے آگے دیوار بن گئے

کرے خدا بلند درجے ماں باپ کے ☆ سہہ سہہ کے دکھ ہمارے بیمار بن گئے

پئیں گے نبی کے ہاتھوں حوض کوثر کا جام ☆ یتیموں کے تاج جو جو غم خوار بن گئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" حمد ونعت "

ہو ایسی کسی کی سیرت بے مثال تو دکھاؤ ☆ جیسا ہے آمنہ کا کوئی لعل تو دکھاؤ

انسانیت کو جس پہ ہمیشہ رہے گا ناز ☆ ان جیسے کوئی قیل و قال تو دکھاؤ

ہر ایک اسود و ابیض ان کا اسیر ہے ☆ ان جیسی کوئی ہستی با کمال تو دکھاؤ

احزاب میں یوں شانہ بشانہ وہ لڑ رہے تھے ☆ کسی قائد و پیشوا کا یہ حال تو بتاؤ

خود کھودتے تھے خندق کدالیں چلا رہے تھے ☆ یہ صبر یہ ثبات یہ اعمال تو دکھاؤ

تپتے انگاروں پہ گائے توحیدی نغمے ☆ دنیا میں کوئی حبشی بلالؓ تو دکھاؤ

عرش بریں پہ اللہ قسمیں اٹھائے ان کی ☆ اس ختم الرسل جیسی چال ڈھال تو دکھاؤ

پتھر بندھا شکم پہ شکوہ نہیں کیا ہے ☆ پہنچا جو ان کو رنج و ملال تو دکھاؤ

فاران کی چوٹیوں سے ابھرا تھا جس وقت ☆ وہ ماہ وہ گھڑی وہ سال تو دکھاؤ

یتیموں بیواؤں پہ سب کچھ لٹا دیا ☆ کسی اور کا ہو ایسا خیال تو دکھاؤ

مٹا دے جو ہر طرف سے کفر کی ظلمتیں ہو ایسا کسی کا تاج جمال تو دکھاؤ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" حمد و نعت "

ہے کتنا بلند نبیؐ کا مقام اللہ اللہ ☆ ان گنت ہوں درودو سلام اللہ اللہ

ان کی پڑھوں میں نعت قسمت مری کہاں ہے ☆ ہر وقت ان کی سیرت میں جاری مری زباں ہے

روتاں ہوں ان کی فرقت میں صبح و شام اللہ اللہ ☆ ان گنت ہوں درودو سلام اللہ اللہ

ہے جستجو مری آرزو دیار نبی ہو روبرو ☆ تیرے سوا میرے خدا کس کو سناؤں گفتگو

ان کے ہاتھوں پلا دے مجھے جام اللہ اللہ ☆ ان گنت ہوں درودو سلام اللہ اللہ

محبت مصطفیٰ ﷺ کو دل میں مرے بسا دے ☆ پسند آؤں جو تجھ کو ایسا مجھے بنا دے

ہوں دور میرے رنج و آلام اللہ اللہ ☆ ان گنت ہوں درودو سلام اللہ اللہ

اپنے ذکر سے مولا چمکا دے میرا سینہ ☆ اک بار جیتے جی میں پھر دیکھ لوں مدینہ

مدنی نے بھی پکارا تیرا نام اللہ اللہ ☆ ان گنت ہوں درودو سلام اللہ اللہ

مدینے کا نام سن کر مسرور ہو گیا ہوں ☆ ہر دکھ درد سے مولا میں دور ہو گیا ہوں

لیئے جہاں ہیں خیر الانام اللہ اللہ ☆ ان گنت ہوں درودو سلام اللہ اللہ

شرک و بدعت سے ناطہ جوڑو گا میں کبھی نہ ☆ سیرت مصطفیٰ ﷺ کو چھوڑو گا میں کبھی نہ

تاج کتنے بلند نبی ﷺ کے خدام اللہ اللہ ☆ ان گنت ہوں درودو سلام اللہ اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اتحاد (وقت کی اہم ضرورت)

آؤ کریں مل کر اتحاد کا مظاہرہ ☆ بھلا کون روکتا ہے پھر راستہ ہمارا
جب ایک ہو جائیں گے توحید کے جیالے ☆ فرعون کئی کریں گے تختوں سے پارہ پارہ
لگائیں گے جہاں مل کر نعرہ توحید کا ہم ☆ نہ ٹھہرے گا کوئی میداں میں پھر شرک کا دلارا
کون جانتا نہیں ہے ہمارے سلف کیا تھے ☆ موڑ دیتے تھے ولولوں سے ہر اک وقت کا دھارا
اے قوم کے جوانوں جوانی یہ کس لیے ہے ☆ اٹھ کے بنو کسی مظلوم کا سہارا
اسلام دیں کی خاطر قرباں کر دو جانیں ☆ بار بار تم کو رب کے قرآن نے پکارا
سب مل کر قرآن و سنت کی رسی کو تھام لو ☆ اس وقت سب سے بڑا یہ فرض ہے ہمارا
دشمن تمہارے جو جو ہیں ان کو ذرا پہچانو ☆ کس کس نے اس وطن میں فرقوں کو ہے ابھارا
سب سے بڑا ہے رشتہ آپس میں لا الہ کا ☆ مسلم ہیں ہم وطن ہے سارا جہاں ہمارا
سب ایک ہو کے دشمن کو خاک میں ملا دو ☆ پھر تاج رب کی نصرت کا دیکھنا نظارہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" قرآن انقلابی کتاب ہے "

قرآن تیرے ہاتھ ہے کچھ کر کے دکھاؤ ☆ بڑھے جس قدر اپنی تم طاقت کو بڑھاؤ
بن جائے جو اللہ کے قرآن کا ماہر ☆ چل سکتا نہیں اس پہ شیطان کا داؤ
جس شخص کا قرآن سے سینہ ہو منور ☆ اس شخص کے مٹ جائیں گے ظلمات کے گھاؤ
جس دل کو ہو دنیا میں سکوں کی تمنا ☆ اس دل میں قرآن کی شمع کو جلاؤ
دہشت ہو ختم ملک میں تخریب رہے نہ ☆ اے اہل وطن ایسا کوئی آئین بناؤ
دشمن ترا چالاک ہے جھانسے میں نہ آنا ☆ سر اپنا قرآن کی حرمت پہ کٹاؤ
اللہ کی رسی کو اتحاد سے پکڑو ☆ آپس میں تفرقے ہیں جو ان کو مٹاؤ
گردن کو جھکا دو فقط اللہ کے آگے ☆ اوہام شرک توحید کے نعروں سے بھگاؤ
قرآن پہ کامل ہے یقین اگر تمہارا ☆ پھر تاج کسی مسلم کا تم دل نہ دکھاؤ

" ہے جذبہ جہاد اگر "

لڑنے کا ہے جو شوق تو کفار سے لڑو ☆ مرنا تو ہے مقدر اسلام پہ مرو
سب متحد ہو جاؤ امت کے رہنماؤ ☆ کرو خوف ایک رب کا اوروں سے مت ڈرو
لاتوں کے بھوت باتوں سے مانتے نہیں ہیں ☆ بنیے کے منہ پہ ایسا رکھ کر تھپڑ دھرو
یہود نصاریٰ مشرک سب دین کے ہیں دشمن ☆ کرنا جو کچھ ہے ان سے تو جہاد ہی کرو
رسموں پہ ان کی چل کر عزت نہ پا سکو گے ☆ اڑنا جو ہے تو سنت رسول پر اڑو
غلامی کرو گے کب تک طرز ہنود کی تم ☆ دوزخ کا ایندھن اپنے نہ پیٹ میں بھرو
اللہ نے برملا قرآن میں کہہ دیا ہے ☆ جذبہ جہاد لے کر کفار پر چڑھو
تاج آ کر رہے گی اک دن خدا کی نصرت ☆ شہادت کا شوق لیکر آگے آگے بڑھو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"شان قرآن و قاری قرآن"

جس نے قرآن و سنت سینے سے ہے لگایا ☆ اللہ نے اس کا مرتبہ دونوں جہاں بڑھایا
سارے جہاں سے اعلیٰ قرآن سنانے والا ☆ میرا نبی پیارا کوثر پلانے والا
ہر دکھ میں رب کے در پہ مدنی نے سر جھکایا ☆ اس کو میرے خدا نے سردار ہے بنایا
تورات اور انجیل کی تفصیل یہ قرآن ہے ☆ عربی میٹھی پیاری قرآن کی زباں ہے
سب سے ہے بہتر جس نے اس کو پڑھا پڑھایا ☆ اس کو میرے خدا نے سردار ہے بنایا
اترا قرآن جس پہ آمنہ کا لعل ہے ☆ سب انبیاء سے افضل ہستی با کمال ہے
وہ ماہ بھی سب سے افضل جس ماہ قرآن آیا ☆ اللہ نے اس کا مرتبہ دونوں جہاں بنایا
مٹ گئے اس جہاں سے قرآن مٹانے والے ☆ ہر دور میں ہیں باقی قرآن پڑھانے والے
اسے کب امن ملا ہے جس نے انہیں ستایا ☆ اللہ نے اس کا مرتبہ دونوں جہاں بنایا
جو بھی قرآن پڑھنے چل کے ہیں گھر سے آتے ☆ ان کے پاؤں تلے پھر نوری ہیں پر بچھاتے
وہ نہ خوش رہے گا جس نے قاری کا دل دکھایا ☆ اللہ نے اس کا مرتبہ دونوں جہاں بنایا
سینے میں جس نے اپنے قرآن کو اتارا ☆ ماں باپ اس کے پہنیں جنت کا تاج پیارا
کریں دیکھ کر رشک اسے بڑے بڑے خدایا ☆ اللہ نے اس کا مرتبہ دونوں جہاں بنایا
اللہ اسے کہے گا اے قرآن چاہنے والے ☆ پڑھتا جا چڑھتا جا قرآن سنانے والے
جہاں آخری ہو آیت واں بنگلا تیرا سجایا ☆ اللہ نے اس کا مرتبہ دونوں جہاں بنایا
اللہ نے کس قدر یہ قاری کو شان دی ہے ☆ پڑھنے والی قرآن کو مقدس زباں دی ہے
ہر ہر سٹیج پہ تاج قاری ہے آج چھایا ☆ اللہ نے اس کا مرتبہ دونوں جہاں بنایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے نبی کو رب نے رتبے عطا دیئے ہیں

نعت شریف

میرے نبی کو رب نے رتبے عطا دیئے ہیں
سب انبیاء سے افضل ان کو خدا بنایا
ان کے ادب میں اللہ نے شجر جھکا دیئے ہیں
ان کے مراتب کا کس کو ہو گا اندازہ
فلکوں پہ رب بلا کر رتبے بڑھا دیئے ہیں
سنگریز تاج ان پر درود پڑھ رہے ہیں
جینے کے انساں کو سب گر سکھا دیئے ہیں
طیبہ کی وادیوں میں مہتاب آگیا ہے
روشن چراغ ایسا محلے جگا دیئے ہیں
بولیں تو اتنا پیارا وہ بول بولتے ہیں
سیرت مصطفیٰ ﷺ نے سکے بٹھا دیئے ہیں
اونٹ چرانے والے سالار بن گئے ہیں
جنگ و جدل کے عادی بھائی بنا دیئے ہیں
ہر طرف رحمتوں کا علم ہے لہرایا
یاد نبی ﷺ نے سب کے دل تڑپا دیئے ہیں
تاج پیغام ان کا گھر گھر پہنچاتے جایئے
احادیث مصطفیٰ ﷺ نے غنچے کھلا دیئے ہیں

اقصیٰ میں ان کے انبیاء مقتدی بنا دیئے ہیں
سیّد الانبیاء کا رتبہ انہیں عطایا
میرے نبی کو رب نے رتبے عطا دیئے ہیں
رحمتوں شفقتوں کا کھلا ہے دروازہ
میرے نبی کو رب نے رتبے عطا دیئے ہیں
ان کے خلق کا دشمن بھی ذکر کر رہے ہیں
میرے نبی کو رب نے رتبے عطا دیئے ہیں
شہکار جگمگاتا بے نقاب آگیا ہے
میرے نبی کو رب نے رتبے عطا دیئے ہیں
جیسے صحابہؓ ان کے یوں موتی رولتے ہیں
میرے نبی کو رب نے رتبے عطا دیئے ہیں
محبت میں ان کی آ کر سردار بن گئے ہیں
میرے نبی کو رب نے رتبے عطا دیئے ہیں
خود آپ ﷺ پیٹ بھر کر کھانا کبھی نہ کھایا
میرے نبی کو رب نے رتبے عطا دیئے ہیں
پرچم محمدی کو ہر جا لہراتے جایئے
میرے نبی کو رب نے رتبے عطا دیئے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آؤ تم کو بتاؤں ان کی سیرت کتنی پیاری ہے

نعت شریف

آؤ تم کو بتاؤں ان کی سیرت کتنی پیاری ہے
فرشتے کہہ رہے ہیں محبوب رب انام آئے
امام صف انبیاء بڑی رحمت غفاری ہے
شب معراج ہے میرے خدا نے دی سلامی ہے
نہ خواب ہے نہ غفلت ہے حقیقت ہے بیداری ہے
فرشتوں سے کیوں پوچھیں اور انسان سے کیوں پوچھیں
وہ ختم الانبیاء ٹھہرے ہیں کیا قسمت ہماری ہے
خلق میں سب سے اعلیٰ ہے حسن میں سب سے بالا ہے
یہ اللہ کا فضل ہے جس نے دی ان کو سرداری ہے
عدل احسان کے پیکر علم عرفان کے پیکر
نبی اکرم شفیع اعظم ﷺ بڑی سیرت پیاری ہے
غریبوں بے نواؤں کا سہارا آپ بنتے تھے
محبت آشتی والی نبی ﷺ زندگی گزاری ہے

سفر معراج کا ہے اور براق ان کی سواری ہے
فلک کے کھول دو ابواب نبیوں کے امام آئے
آؤ تم کو بتاؤں ان کی سیرت کتنی پیاری ہے
لیا تحفہ دیا تحفہ رب سے ہم کلامی ہے
آؤ تم کو بتاؤں ان کی سیرت کتنی پیاری ہے
عظمت مصطفیٰ ﷺ پوچھو تو قرآن سے پوچھیں
آؤ تم کو بتاؤں ان کی سیرت کتنی پیاری ہے
یہ ان کی سیرت طیبہ سے ہوا اجالا ہے
آؤ تم کو بتاؤں ان کی سیرت کتنی پیاری ہے
دین و ایمان کے پیکر خدمت انسان کے پیکر
آؤ تم کو بتاؤں ان کی سیرت کتنی پیاری ہے
بیواؤں یتیموں کا نظارہ آپ بنتے تھے
آؤ تم کو بتاؤں ان کی سیرت کتنی پیاری ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(فکر آخرت)

اللہ کے در میں آجا سر کو جھکا جھکا کر
رو رو کے کر لے توبہ آنسو بہا بہا کر

یہ بہار جاودانی اللہ کی حکمرانی
یہ دریاؤں کی موجیں بہتا ہوا یہ پانی

یہ چمکتے ستارے اور قمر کی تابانی
یہ سرد گرم خشک تر اللہ کی مہربانی

رو رو کے کر لے توبہ آنسو بہا بہا کر

کیا کیا معبود پاک کی ہم پر عطا نہیں ہے
پھر بھی تری زبان پر حمد و ثناء نہیں ہے

اس کے سوا کوئی بھی حاجت روا نہیں ہے
بتلاؤ اس کے در سے کیا کچھ ملا نہیں ہے

اللہ کے در میں آجا سر کو جھکا جھکا کر

تعریف اس خدا کی جس نے جہاں بنایا
کیسی زمین بنائی کیا آسمان بنایا

مچھلی کے تیرنے کو آب رواں بنایا
اے انسان تیرے واسطے کون و مکان بنایا

اللہ کے در میں آجا سر کو جھکا جھکا کر

افسوس صد افسوس گانے بجانے والو
فحاشی و عریانی کی محفل سجانے والو

سنت مصطفی ﷺ سے جانیں چھڑانے والو
اللہ سے کیا کہو گے مسلم کہلانے والو

رو رو کے کر لے توبہ آنسو بہا بہا کر

دنیا کے اے مسافر منزل تیری قبر ہے
طے کر رہا ہے جو تو دو دن کا یہ سفر ہے

دو گز زمین کا ٹکڑا چھوٹا سا تیرا گھر ہے
افسوس تجھ پہ انسان کیونکر تو بے خبر ہے

اللہ کے در میں آجا سر کو جھکا جھکا کر

یہ اونچے اونچے بنگلے کسی کام کے نہیں ہیں
ورثہ یہ کارخانے تیرے نام کے نہیں ہیں

یہ معصیت کے نعرے اسلام کے نہیں ہیں
ڈھل گئی تیری جوانی دن جام کے نہیں ہیں

اللہ کے در میں آجا سر کو جھکا جھکا کر

خلاف شرع جو کچھ بس تاج اس کو چھوڑ دو
رخ ہر اک کا سنت نبوی ﷺ کی طرف موڑ دو

رسموں میں الجا کرامت نبی ﷺ نہ توڑ دو
رب کی توحید پر تم سارے جہان کو جوڑ دو

اللہ کے در میں آجا سر کو جھکا جھکا کر
رو رو کے کر لے توبہ آنسو بہا بہا کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آؤ چلیں مدینے سنت سجا کر

نعت شریف

آؤ چلیں مدینے سنت سجا کر
شرک و بدعت سے اپنا دامن بچا بچا کر

سارے زمانے کی سردار ہیں وہ گلیاں
دلدار ہیں وہ راہیں دلدار ہیں وہ گلیاں

آؤ چلیں ادب سے قدم اٹھا اٹھا کر
آؤ چلیں مدینے سنت سجا کر

وہ مسجد نبی ﷺ کے مینار پیارے پیارے
وہ سبز گنبد کے آثار پیارے پیارے

دیتے ہیں وہ اذانیں بڑا دل لگا کر
آؤ چلیں مدینے سنت سجا کر

کیا شان عظمت کا پیکر ہے روضہ اطہر
مدفن ہیں اس جگہ پر اللہ کے پیغمبر

جبرائیل بھی آتا تھا نظریں جھکا جھکا کر
آؤ چلیں مدینے سنت سجا کر

ہم رب کی رحمتوں سے آنے جانے لگے ہیں
ہمارے دلوں کے غم اب مسکرانے لگے ہیں

کرتے ہیں یاد ماضی آنسو آنسو بہا بہا کر
آؤ چلیں مدینے سنت سجا کر

اللہ کا یہ کرم ہے اللہ کی یہ عطا ہے
دل کو ملی ہے راحت ہر غم دور ہوا ہے

کرتے ہیں رب کو سجدے سر کو جھکا جھکا کر
آؤ چلیں مدینے سنت سجا کر

وہ ریاض الجنۃ وہ محراب و منبر
وہ حجرہ عائشہؓ پیارے نبی ﷺ کا گھر

جہاں حبشی دیکھتا تھا نظریں اٹھا اٹھا کر
آؤ چلیں مدینے سنت سجا کر

وہ خوش نصیب جس کو موت آئے مدینے
عمرہ نصیب ہو جائے رمضان کے مہینے

دیتا ہے شان ان کو رب پاس بلا بلا کر
آؤ چلیں مدینے سنت سجا کر

میرے نبی نے رب سے کی دعائیں عاجزانہ
میری قبر کو مولا نہ میلا گاہ بنانا

اللہ سے کیں دعائیں آنسو بہا بہا کر
آؤ چلیں مدینے سنت سجا کر

اے اللہ التجا ہے مدینے میں موت آئے
آنکھیں مری ہوں ٹھنڈی اور دل مسکرائے

تاج ملا ہے سب کچھ رب کو بلا بلا کر
آؤ چلیں مدینے سنت سجا کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں قرباں کملی والے پر جنہیں رب کا سلام آیا

نعت شریف

میں قرباں کملی والے پر جنہیں رب کا سلام آیا
کہاں غار حرا اور شان عبادت کے کیا کہنے
خوشا جبرائیل لے کر خدا کا جو پیغام آیا
ہوئی یہ دیکھ کر منظر نبی پہ کپکپی طاری
حقیقت میں یہ ان پر میرے اللہ کا انعام آیا
ہمیشہ مدد کرتے آپ ﷺ محتاجوں فقیروں کی
کہا حضرت خدیجہؓ نے یہ اللہ کا کلام آیا
ہر اک مہمان کی آپ ﷺ کرتے خوب عزت تھے
وہ اک بستی نہیں سارے جہاں کا بن امام آیا
ہمیشہ آپ اللہ کی خاطر دکھ اٹھاتے تھے
نہیں خالی گیا کوئی بھی جو بھی صبح و شام آیا
خدا نے عظمت ان کی بڑی پیاری بنائی ہے
کہ ان جیسا عرب میں آج تک نہ ہمنام آیا
رسول مجتبیٰ ﷺ کہیئے محمد مصطفیٰ ﷺ کہیئے
سارا قرآن خلق ان کا یہی رب کا نظام آیا
انہی کی تابعداری میں ہماری تاج عظمت ہے
انہی کی شان میں بار بار اللہ کا کلام آیا

بڑے خوش بخت ہیں وہ جن کے لب پر اُن کا نام آیا
وہاں پہلی وحی آئی تلاوت کے کیا کہنے
میں قرباں کملی والے پر جنہیں رب کا سلام آیا
لوٹے اسی وقت گھر میں سنائی یہ خبر ساری
میں قرباں کملی والے پر جنہیں رب کا سلام آیا
کہ مشکیں کھول دیتے تھے خود اپنے اسیروں کی
میں قرباں کملی والے پر جنہیں رب کا سلام آیا
شہادت دی قرآں نے کہ آپ اللہ کی رحمت تھے
میں قرباں کملی والے پر جنہیں رب کا سلام آیا
خود بھوکے رہ کر بھی اوروں کو کھلاتے تھے
میں قرباں کملی والے پر جنہیں رب کا سلام آیا
ہر اک دل ان کا دیوانہ ہے ہر آنکھ شیدائی ہے
میں قرباں کملی والے پر جنہیں رب کا سلام آیا
خدا کے بعد بس وہ ہیں پھر اس کے بعد کیا کہیئے
میں قرباں کملی والے پر جنہیں رب کا سلام آیا
کہ ان کا ہر اک نقش قدم شمع ہدایت ہے
میں قرباں کملی والے پر جنہیں رب کا سلام آیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چاند ہوا دو ٹکڑے جب انگلی ہلائے

نعت شریف

رحمت وہ بن کے آئے سارے جہاں پہ چھائے
سیرت بھی ان کی اعلیٰ صورت بھی ان کی اعلیٰ
کملی والے نے آ کر سب جھگڑے مکائے
جس جا پہ جبرئیل امین کے جلتے پر ہیں
کیا شان جس کو مولا فلکوں پہ خود بلائے
محمد ﷺ کی اطاعت اللہ کی ہے اطاعت
وہ خوش نصیب جس کو دین کی سمجھ آئے
مکہ میں دھوم مچ گئی امین آ گیا ہے
وہ آئے تو نظام قرآن ساتھ لائے
سیرت نئے جہاں کا آغاز بن گئی ہے
ان کے خلق کی دنیا ساری یہ گیت گائے
یتیموں فقیروں کو پناہیں دینے والے
دنیا میں اللہ کی رحمت وہ بن کے آئے
ختمِ نبوت کا انھیں تاج مل گیا ہے
تاج وہ ایسے آئے سب دل جگمگائے

چاند ہوا دو ٹکڑے جب انگلی ہلائے
دونوں جہاں کا مرشد رہبر وہ کملی والا
چاند ہوا دو ٹکڑے جب انگلی ہلائے
پہنچا وہاں پہ خاکی یہ رفعت بشر ہے
چاند ہوا دو ٹکڑے جب انگلی ہلائے
دنیا میں سیرت سے بڑھ کر نہیں کوئی نعمت
چاند ہوا دو ٹکڑے جب انگلی ہلائے
ساتھ لے کر کتاب مبین آ گیا ہے
چاند ہوا دو ٹکڑے جب انگلی ہلائے
دنیا میں انقلاب کی آواز بن گئی ہے
چاند ہوا دو ٹکڑے جب انگلی ہلائے
محبت و اخوت کی دعائیں دینے والے
چاند ہوا دو ٹکڑے جب انگلی ہلائے
کتنا عظیم شرف معراج مل گیا ہے
چاند ہوا دو ٹکڑے جب انگلی ہلائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے اللہ بڑی مدت سے دل میں بے قراری ہے

حمد و نعت

میرے اللہ بڑی مدت سے دل میں بے قراری ہے
دکھا اک بار مدینہ یہی خواہش ہماری ہے

اے اللہ جیتے جی اک بار پھر دیدار ہو جائے
نبی ﷺ کے شہر کی الفت کا اظہار ہو جائے

جہاں پر ابن عبداللہ عمر اپنی گزاری ہے
دکھا اک بار مدینہ یہی خواہش ہماری ہے

کہیں پر باب السلام کہیں پر باب رحمت ہے
کہیں محراب و منبر ہے کہیں ریاض الجنہ ہے

کہیں روضہ پر درود ابراہیم جا ری ہے
دکھا اک بار مدینہ یہی خواہش ہماری ہے

عرب کے چاند نے توحید کی جب کی منادی تھی
ہوئی معمور قرآن سے عرب کی ہر وادی تھی

برستی آج بھی وہاں پر رحمت غفاری ہے
دکھا اک بار مدینہ یہی خواہش ہماری ہے

وہ کتنی تاج دلکش ہیں شاہِ ابرار کی گلیاں
زمانے بھر کی گلیوں کی سردار ہیں گلیاں

برستی آج بھی ان گلیوں پر رحمت غفاری ہے
دکھا اک بار مدینہ یہی خواہش ہماری ہے

بڑے خوش بخت ہیں جن کو وہاں اللہ بلاتا ہے
حج بیت اللہ کرتے ہیں مدینہ بھی دکھاتا ہے

حرم میں آنے والوں پر خدا کا فضل بھاری ہے
دکھا اک بار مدینہ یہی خواہش ہماری ہے

روح کی تسکین کا یہاں پہ انتظام ہوتا ہے
درس قرآن وسنت وہاں صبح و شام ہوتا ہے

وہاں نہ فرقہ پرستی ہے نہ شرک کی بیماری ہے
دکھا اک بار مدینہ یہی خواہش ہماری ہے

محمد ﷺ کے صحابہؓ کا بڑا کردار اعلیٰ ہے
ہر اک نبی کا خادم ہے ہر اک کی شان دوبالا ہے

زمانے بھر میں مشہور انکی سپہ سالاری ہے
دکھا اک بار مدینہ یہی خواہش ہماری ہے

محمد ﷺ سے محبت کرنے والوں کا مدینہ ہے
وہاں نہ حسد نہ بغض نہ دل میں کوئی کینہ ہے

انھوں نے سنت نبوی ﷺ پہ زندگی گزاری ہے
دکھا اک بار مدینہ یہی خواہش ہماری ہے

تمنا ہے میرے اللہ مدینے موت آجائے
قبر میں آکے جنت کا بستر کوئی بچھا جائے

نہیں ہے تاج پلے کچھ مگر فضل غفاری ہے
دکھا اک بار مدینہ یہی خواہش ہماری ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمیں اپنے نبی ﷺ کی سب ادائیں اچھی لگتی ہیں

نعت شریف

ہمیں اپنے نبی ﷺ کی سب ادائیں اچھی لگتی ہیں — جو مانگی انھوں نے رب سے دعائیں اچھی لگتی ہیں
نبی ﷺ کی ذات بھی رحمت نبی ﷺ کی بات بھی رحمت — ان کی صفات بھی رحمت ان کی نعت بھی رحمت
ہمیں پیارے کی ساری درس گاہیں اچھی لگتی ہیں — جو مانگی انھوں نے رب سے دعائیں اچھی لگتی ہیں
حیوان بھی کرتے تھے اقرار حضرت کی رسالت کا — دیا اللہ نے ان کو اقصیٰ میں رتبہ امامت کا
صحابہؓ نے جو ان سے کیں وفائیں اچھی لگتی ہیں — جو مانگی انھوں نے رب سے دعائیں اچھی لگتی ہیں
دکھا دے اے میرے اللہ شہ ابرار کی گلیاں — بڑی حسین پیاری ہیں نبی ﷺ سردار کی گلیاں
جو مسجد نبوی ﷺ کو جائیں وہ راہیں اچھی لگتی ہیں — جو مانگی انھوں نے رب سے دعائیں اچھی لگتی ہیں
ہمیں تو تاجؔ اللہ کی پناہیں اچھی لگتی ہیں — جو مانگی انھوں نے رب سے دعائیں اچھی لگتی ہیں
آؤ نبی ﷺ کی سنت سے اعتصام کرتے ہیں — اک اللہ کی تسبیح مل کر صبح و شام کرتے ہیں
جدھر بھی نظر اٹھائیں بڑا کمال ملتا ہے — نبی ﷺ کا حسن ہر طرف بے مثال ملتا ہے
مدینہ طیبہ کی تاجؔ فضائیں اچھی لگتی ہیں — جو مانگی انھوں نے رب سے دعائیں اچھی لگتی ہیں
بڑا کردار اعلیٰ ہے مسلم ہے وفاداری — صحابہؓ دین کی خاطر اٹھائی ہر دشواری
نبی ﷺ کو دیکھنے والی نگاہیں اچھی لگتی ہیں — جو مانگی انھوں نے رب سے دعائیں اچھی لگتی ہیں
بڑے خوش بخت ہیں آپ کی راہ پر جو چلتے ہیں — ہمیشہ شمع کے آگے پروانے ہی جلتے ہیں
ہمیں تو اس شہر کی سب ہوائیں اچھی لگتی ہیں — جو مانگی انھوں نے رب سے دعائیں اچھی لگتی ہیں
کبھی دجال آسکتا نہیں مدنی کی گلیوں میں — کبھی شرک سما سکتا نہیں مدنی کی گلیوں میں
ہمیں ساری مدینے کی شاہراہیں اچھی لگتی ہیں — جو مانگی انھوں نے رب سے دعائیں اچھی لگتی ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ امام صف انبیاء ہیں ان جیسا کوئی آیا نہیں ہے

نعت شریف

وہ امام صف انبیاء ہیں ان جیسا کوئی آیا نہیں ہے
میرے مدنی محمد جیسا رب کوئی بنایا نہیں ہے

ان کے آنے سے آئی بہاریں ہوگئیں سب معطر دیواریں
ایسا پیارا رہبر کامل کوئی دنیا میں آیا نہیں ہے

شمع توحید گھر گھر جلائی مان گئی ان کو ساری خدائی
صدمہ ایسا کسی بھی نبی نے دین کی خاطر اٹھایا نہیں ہے

والی بطحا در یتیم راہبر و رہنما اور حکیم
ایسا حسین و جمیل چہرہ کوئی اور سجایا نہیں ہے

شاد ماں اور روشن پیشانی حسن اخلاق چہرہ نورانی
حسد کینہ سے پاک ان کا سینہ جس میں بغض سمایا نہیں ہے

طعنے اپنوں بیگانوں کے سہتے غم امت کے اندر رہتے
شب روز رب کو کر کر کے سجدے کسی اور منایا نہیں ہے

غرباء مسکینوں کا وہ سہارا جس نے اخلاق سے جگ سنوارا
اس قدر تاج صابر نبی ﷺ تھے اعداء کو بھی ستایا نہیں ہے

جب فلک پر اللہ بلایا رتبہ معراج کا رب عطایا
تاج اللہ سے پیارے یوں تحفے کوئی نبی بھی لایا نہیں ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاجدار ختم نبوت ﷺ

میرے نبی کا ہر اک بول ہدایت ہی ہدایت ہے — وہ رحمت عالم ٹھہرے ختم ان پر نبوت ہے

کہ جب فرما دیا اللہ نے ورفعنا لک ذکرک — میں ان کے بیان کروں اوصاف کہاں مجھ میں یہ طاقت ہے

بھلا آسکتا ہے کوئی نبی بن کر زمانے میں — میرے اللہ ختم کر دی بس ان پر رسالت ہے

جو سنت مصطفیٰ ﷺ کو اپنے سینے سے لگا تا ہے — نبی ﷺ نے کہہ دیا اس کے لئے جنت ہی جنت ہے

رضا جوئی اگر چاہتے ہو اللہ کی ایمان والو! — محمد ﷺ کی اطاعت در اصل رب کی اطاعت ہے

محمد مصطفیٰ ﷺ کی نعت اور تاج قلم تیرا — حقیقت میں یہ سارا قرآن ان کی فضیلت ہے

میں کیسے جشن مناؤں میں کیسے ڈھول بجاؤں — وہی تاریخ پیدائش ہے وہی تاریخ رحلت ہے

میرے اللہ نے دین کامل فرما دیا ان پر — در اصل صراط مستقیم یہی توحید و سنت ہے

مکدر تھی فضا جہاں کی جب خیر البشر آئے — سنایا جب قرآن پیارے ہوئی رحمت ہی رحمت ہے

63 سال کی پا کر عمر سمجھا گئے ہم کو — کہ دنیا کی حقیقت کچھ نہیں اک زیب و زینت ہے

دیئے اللہ نے ان کو اس قدر اوصاف حمیدہ — کہ سب سے زیادہ وارث جنت انہی کی امت ہے

دل و جان ہوئے منور کہ جب تشریف لائے وہ — کہ ان کے آنے سے ہوئی ختم ظلم و جہالت ہے

وہ جاتے جس طرف پتھر انہیں سلام کرتے تھے — ہر اک فرماں میں ان کے فصاحت ہے بلاغت ہے

رسول پاک ﷺ کی ہر صفت انوکھی نرالی ہے — کہ ان کے خلق کی قرآن بھی دیتا شہادت ہے

شکم پر سنگ اسود ہے کئی دنوں سے فاقہ ہے — مگر پھر بھی حیات پاک میں صبر و قناعت ہے

قمر کو کر دیا ٹکڑے انگشت ان کی پیاری نے — وہ ایسے رہبر کامل جہاں جرات ہی جرات ہے

نہ حسرت ہم کو جینے کی نہ کچھ کھانے کی پینے کی — محمد ﷺ کی محبت دراصل ساری ہی دولت ہے

ہمیں جب اس جہاں اندر کسی آزار تڑپایا — مرے اللہ نے اپنی رحمت سے کی حفاظت ہے

فروغ دین کی خاطر ہر دم وہ مگن رہے — نہ دولت کی تمنا ہے نہ حشمت کی ضرورت ہے

وہ اپنی فرحتیں غیروں کے غموں میں بھلا دیتے — اے تاج ان کے در اقدس محبت ہی محبت ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شہید اسلام علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ کی شہادت پر 1987ء

اسلام کا بیباک سپاہی احسان الٰہی احسان الٰہی — قرآن وسنت کا شیدائی احسان الٰہی احسان الٰہی
محدثین کا فیض یاب علم و ادب کا آفتاب — اپنے پرائے دی گواہی احسان الٰہی احسان الٰہی
نقیب عظمت اسلاف خوش خلق اور سینۂ صاف — عطا کی میرے رب دانائی احسان الٰہی احسان الٰہی
خطیب ملت علامہ احسان داعی دین حق کا نشان — بیان کی رب کی کبریائی احسان الٰہی احسان الٰہی
ہمیشہ رکھی قائم خودداری یوتھ فورس میں تھی بیداری — روشن آئینہ حق نمائی احسان الٰہی احسان الٰہی
شیر کی للکار ایسی حق کی تلوار ایسی — شہادت اللہ سے چاہی احسان الٰہی احسان الٰہی
کاروانِ امن کا رہبر رب سوا نہ کسی کا ڈر — توحید وسنت پر جان لٹائی احسان الٰہی احسان الٰہی
حکمرانوں کو للکارا کیا باطل کو پارہ پارہ — مان گئی ان کو سب فدائی احسان الٰہی احسان الٰہی
مسلک حق کو پھیلایا بچھڑے ہوؤں کو ملایا — پسند کرتے تھے صلح وصفائی احسان الٰہی احسان الٰہی
آنکھ ہر اشکبار دیکھی غمزدہ ہر دیوار دیکھی — شہادت رب نے عطائی احسان الٰہی احسان الٰہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

میں بھی سجاتا گھر اگر سجایا ہوتا نبی ﷺ نے — میں بھی جشن مناتا منایا ہوتا نبی ﷺ نے
صدیق و عمر نے عثمان و علی نے — صحابہ نے کیا وہی کچھ جو کچھ کیا نبی ﷺ نے
12 ربیع کو فاطمہ آنسو بہا رہی تھی — زبان صدیق سب کو قرآن سنا رہی تھی
میں بھی سجاتا گھر اگر سجایا ہوتا نبی ﷺ نے — میں بھی جشن مناتا منایا ہوتا نبی ﷺ نے
وفات نبی سے ہر گھر چھا گیا اندھیرا — ہر ایک غمزدہ ہوا یوں بجھ گیا سویرا
ہر اک زبان خاموش تھی کچھ نہ کہا کسی نے — میں بھی سجاتا گھر اگر سجایا ہوتا نبی ﷺ نے
نعرۂ لا الہ کا میرے نبی ﷺ لگایا — شرک و بدعت کی ہر اک دیوار کو گرایا
بت پاش پاش کر دیئے اس دعوت کھری نے — میں بھی سجاتا گھر اگر سجایا ہوتا نبی ﷺ نے
انس و بلال جس دن انھیں دفنا رہے تھے — کتنا حسین چہرہ مٹی رلا رہے تھے
دکھی کیا ہوا تھا انھیں غم اس گھڑی نے — میں بھی سجاتا گھر جو سجایا ہوتا نبی نے
اپنے عظیم خلق سے جو دنیا بسا گئے تھے — نور توحید سے وہ جہاں جگمگا گئے تھے
سینے کیئے منور محمد ﷺ کی رہبری نے — میں بھی سجاتا گھر اگر سجایا ہوتا نبی ﷺ نے
بھٹکی ہوئی امت کو سوھنے دیا سنبھالا — غم خوار امت کا پیا را وہ کملی والا
کونین میں بھرا رنگ سیرت محمدی ﷺ نے — میں بھی سجاتا گھر اگر سجایا ہوتا نبی ﷺ نے
مسجد نبی ﷺ جو سجتی روضہ نبی ﷺ جو سجتا — مسجد حرام سجتی تو بیت اللہ بھی سجتا
نہ کیا کسی امام نے نہ کیا کسی ولی نے — میں بھی سجاتا گھر اگر سجایا ہوتا نبی ﷺ نے
اس پر سلام جس کی تاروں نے دی گواہی — اس پر سلام جس کی پاروں نے دی گواہی
اس پر سلام جس کی شہادت دی جھونپڑی نے — میں بھی سجاتا گھر اگر سجایا ہوتا نبی ﷺ نے
وہ قرآن و سنت نظام دے گئے ہیں — اخوت محبت کا پیغام دے گئے ہیں
گرما دیئے ہیں دل تاج سنت نبی ﷺ نے — میں بھی سجاتا گھر اگر سجایا ہوتا نبی ﷺ نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیرت میرے نبی ﷺ کی دنیا میں چھا گئی ہے

نعت شریف

سیرت میرے نبی ﷺ کی دنیا میں چھا گئی ہے
اطاعت مصطفیٰ ﷺ کا پٹکا پہنا گئی ہے

حسن میں سب سے اعلیٰ خلق میں سب سے بالا
ہر ایک سے نرالا وہ کالی کملی والا

کلیوں کو ان کی خوشبو بھی شرما گئی ہے
سیرت میرے نبی ﷺ کی دنیا میں چھا گئی ہے

بولیں تو ایسا بولیں چمن کھل گئے ہیں
اٹھتی تھیں جب نگاہیں تو راہی سنبھل گئے ہیں

ان کے آنے سے چمن میں بہار آ گئی ہے
سیرت میرے نبی ﷺ کی دنیا میں چھا گئی ہے

سرکش دلوں کو رب نے مسخر کر دیا ہے
کلام مبین نے ہر دل منور کر دیا ہے

سن کے شیطان کی ذریت بھی ڈگمگا گئی ہے
سیرت میرے نبی ﷺ کی دنیا میں چھا گئی ہے

آیا جو پاس ان کے کوئی گیا نہ خالی
یتیموں بے کسوں کے محمد ﷺ بنیں ہیں والی

ظلمت بھی دیکھ کر انھیں حوصلے ڈھا گئی ہے
سیرت میرے نبی ﷺ کی دنیا میں چھا گئی ہے

قربان ان کی شیریں زباں پہ ہے زمانہ
کوہ صفا پہ گونجا توحید کا ترانہ

ان کی آواز ہر سو دل تڑپا گئی ہے
سیرت میرے نبی ﷺ کی دنیا میں چھا گئی ہے

حیران ہیں فرشتے ہر صفت ہے نرالی
بخشی خدا ہدایت جس پر نظر بھی ڈالی

سیرت نبی ﷺ کی ہر جگہ رنگ لگا گئی ہے
سیرت میرے نبی ﷺ کی دنیا میں چھا گئی ہے

ان کے ہجر کا غم ہے عشرتوں سے زیادہ
صدمہ نہیں ہے کوئی ان فرقتوں سے زیادہ

ہر آنکھ ان کے غم میں ہر کو رلا گئی ہے
سیرت میرے نبی ﷺ کی دنیا میں چھا گئی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

مرا مرشد مرا ھادی وہ سوہنا کملی والا ہے
کہ جس کی صورت وسیرت کیا جگ میں اُجالا ہے

سبق توحید کا دیا ہے جس نے ساری دنیا کو
کہ جس نے انسانیت کو غلامی سے نکالا ہے

وہ آئے ساقی کوثر جہاں مہتاب کی مانند
کہ ان کی ذات اقدس سے ہوئی رونق دوبالا ہے

جہالت وظلمتوں اور خود پرستی میں جو ڈوبے تھے
انھیں پیارے رسول اللہ عبادت میں ڈھالا ہے

محمد مصطفی ﷺ لائے سبق حلم و مروت کا
کہ اخلاق میرے مدنی کا دنیا سے نرالا ہے

جو سنت مصطفی ﷺ لے کر اتر جائے میدان اندر
اسے غم کیا ہوگا کہ اس کے ساتھ رب تعالیٰ ہے

وہی تو ساقی کوثر وہی ہیں شافع محشر
ملا رحمت عالم کا لقب جن کو اعلیٰ ہے

وہ جس نے دن گزارے بندگان رب کی اصلاح میں
وہ جس نے شرک ظلمت کو زمانے سے نکالا ہے

اگر جنت میں داخل ہونا ہے ان کی رفاقت میں
تو طاعت نبوی ﷺ تاج بالکل لا محالہ ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعت رسول مقبول ﷺ

اماموں کی امامت اور مطاع ہیں بس رسول اللہ ﷺ
دونوں جہاں امام الانبیاء ہیں بس رسول اللہ ﷺ

بڑے قائد آئے ہیں تاج اس دنیا کے اندر
مگر رہبر کامل رہنما ہیں بس رسول اللہ ﷺ

کوئی سیرت میں اکمل ہے کوئی صورت میں اجمل ہے
جہاں میں پیکر شرم و حیا ہیں بس رسول اللہ ﷺ

سبق انسانوں کو توحید کا ایسا سکھا کر گئے
عرب سارے کو دکھلا دی ہے سیدھی راہ رسول اللہ ﷺ

فلاح دین و دنیا ہے ان کی ذات اقدس میں
ہر اک مومن کیلئے اسوہ ہیں بس رسول اللہ ﷺ

خدا شاہد بڑی مشکل سے دن گزرے تھے کے میں
پھر بھی اک اللہ کے در پر جھکا ہے بس رسول اللہ ﷺ

خلیل اللہ ہے کوئی کلیم اللہ ہے کوئی
مگر لوگو حبیب کبریا ہیں بس رسول اللہ ﷺ

وہ ختم الانبیاء ہیں اس پہ شاہد رب کا قرآن ہے
حشر تک قرآن کافی معجزہ ہے بس رسول اللہ ﷺ

اشارہ ان کا اور شق القمر کا معجزہ دیکھو
رہ گئے مبہوت کافر دیکھ کر جلوہ رسول اللہ ﷺ

ملا ہے درس عبرت ان کی سیرت پاک سے ہم کو
کہ سنت مصطفیٰ ﷺ باعث شفا ہے بس رسول اللہ ﷺ

وہ سحاب رحمت ہیں وہ خلاق زمانہ ہیں
ہوا گرویدہ جس نے بھی سنا ہے بس رسول اللہ ﷺ

عرب کی سرزمین پر چاند بن کر اس طرح اترا
اجالا عرش پر پھیلا ہوا دیکھا رسول اللہ ﷺ

کوئی نوکر کوئی خادم برادر نہ کوئی عزیز
اکیلا گھر سے نکلا منزل پر پہنچا رسول اللہ ﷺ

محبت ان کی مل جائے ہے کافی تاج سرمایہ
اسے سب کچھ ملا جس کو ملا ہے بس رسول اللہ ﷺ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ملی ہے شان مجھ کو تاج سیرت بیان کرنے سے

ملی ہے شان مجھ کو تاج سیرت بیان کرنے سے
کہ اس دنیا میں سنت مصطفیٰ ﷺ کا دم بھرنے سے

عرب کے چاند نے کر دی ختم جہالت وظلمت
ہوئی روشن زمین ساری قرآن کے اترنے سے

بسا ہے میرے رگ و پے میں پیار ان کا لہو کی طرح
مزا عجب ہے اے تاج ان کی راہ میں مرنے سے

ہو جس گھر میں قرآن و سنت بدل جاتی ہیں سب سوچیں
آؤ فیصل وحی مانیں کیا فائدہ ہے لڑنے سے

آؤ سارے محبت مصطفیٰ ﷺ سے کر لیں دل روشن
اعضاء سارے سنور جاتے ہیں دل کے اک سنورنے سے

ہے واجب سجدہ اللہ کو وہی تو سب کا داتا ہے
مسائل حل ہو جائیں گے ایک اللہ کے ڈرنے سے

حدیثیں مصطفیٰ ﷺ کی درس دیتی ہیں تواضع کا
علم کے سب خزانے مٹ جاتے ہیں بس اکڑنے سے

نہ شوکت دنیا سے لذت نہ لذت پارسائی سے
گھروں میں رونقیں آجاتی ہیں سیرت کے پڑھنے سے

جنہیں معراج کی خاطر بلایا عرش پر رب نے
قدر جبرائیل نے جانی مہار ان کی پکڑنے سے

پڑھیں گے مسجد قباء میں جا کر دو نفل ہم بھی
آگاہ ہو جائے گی دنیا مسافر کے گزرنے سے

آؤ اک اللہ کے در پر فقیر سارے بن جائیں
کیا فائدہ تاج غیروں کی چوکھٹ پر سر دھرنے سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پوری دنیا میں تہلکا مچا دینے والی نظم

یہ مدارس اسلام کی شان ہیں　　فیض یاب ان سے سارے مسلمان ہیں
سارا جہاں کرے ان کو سلامیاں　　عرش فرشی بھی کرتے ہیں غلامیاں
پڑھتے ہیں جو وہ عظیم انسان ہیں
کوئی ظلم و جبر سے دبا نہ سکا　　ڈھیروں دولت سے کوئی جھکا نہ سکا
دینی جذبوں کی سچی داستان ہیں
میرے اللہ نے ان کو یہ شان دے دی ہے　　حق کہنے کی سچی زبان دے دی ہے
ہوں یہ بوڑھے تو تب بھی جوان ہیں
سرکشوں دشمنوں کو یہ ٹھکراتے ہیں　　وارثانِ نبوت یہ کہلاتے ہیں
قوم کے رہبر اور سلطان ہیں
کر کے تیار دیتے یہ مکان ہیں
ان کے گستاخ بڑے ہی نادان ہیں
رکھتے شاہین سے بھی اونچی اڑان ہیں
رکھتے سچائی کا عہد و پیمان ہیں
جانثار اے وطن تیرے علماء ہی تھے　　پہرے دار اے وطن تیرے علماء ہی تھے
علماء اساتذہ رب کی برہان ہیں
چٹائیوں پر بیٹھ کر یہ پڑھاتے رہے　　حب سنت یہ سب کو سکھاتے رہے
خلق خدا پہ بہت مہربان ہیں
پیدا کیئے مدارس کی رو پڑی　　لکھنوی، دہلوی اور کئی غزنوی
ہوئے تجھ پہ وطن کئی قربان ہیں
کون کہتا ہے دہشت گرد ہیں ادھر　　کچھ سمجھ کر کرو بات اہل نظر
کچھ تو سوچو یہ حافظ قرآن ہیں
دینی مدرسے صفہ کی اولاد ہیں　　کملی والے نبی ﷺ ان کے استاد ہیں
رب کے محبوب رحمت جہان ہیں
جو امن کا پیغام سناتے رہے　　گالیاں کھا کے بھی مسکراتے رہے
ان کا اخلاق پارے یہ قرآن ہیں
یہ تمہارے جنازے پڑھانے والے　　کندھوں پہ زخمیوں کو اٹھانے والے
ان کو مت چھیڑو جنت کے مہمان ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اخلاص کے ثمرات

اگر ایمان ہے اخلاص ہے تقویٰ طہارت ہے — تو پھر تیری حیاتی سمجھ لو اک بے مثالی ہے
میسر آجائے جس شخص کو اخلاص کی دولت — یہاں قسمت بھی عالی ہے وہاں قسمت بھی عالی ہے
ان مخلصین کو نیت کا بس ثواب ملتا ہے — یہاں بھی خوش حالی ہے وہاں بھی خوش حالی ہے
اگر اخلاص ہو تجھ میں تو سونا بھی عبادت ہے — تاج اہل ایمان کی ہر عادت ہی نرالی ہے
جو مخلص ہیں وہ ریا کاری سے کوسوں دور ہوتے ہیں — کہ ہر برائی سے رب نے حیات ان کی بچالی ہے
اگر بیمار ہو مخلص یا حالت سفر کے اندر — تو ہر عمل کی انھوں نے نیت پر جزا لی ہے
وہ بستر مرگ مریں تو پھر بھی شہادت ہے — کہ ان کا عمل بالکل حب دنیا سے خالی ہے
یقین جن کا یوم حساب و محشر پہ پختہ ہے — کبھی ان کی زبان سے نکلتی نہ کوئی گالی ہے
وقت اجل زبان پر جس کے ہو کلمہ شہادت — سمجھ لو اس نے حاکم اعلیٰ کی قربت سنبھالی ہے
وہ مسجد میں گیا وضو کیا جماعت ہو گئی — ثواب اس کو ملا پورا ہو اواپس نہ خالی ہے
نکل رہی ہے آواز جو تاج اس کے سینے سے — اسی آواز نے کی دونوں جہاں رکھوالی ہے
عمل قلیل ہو پھر بھی اجر کثیر ملتا ہے — یہ کتنی اہل اخلاص کی عظمت نرالی ہے
جو اہل دل خدا کے واسطے دیتے ہیں قربانی — خدا نے ان کی ہر برائی خود چھپالی ہے
ارے اخلاص ایمان کی تزئین و آرائش ہے — اگر اخلاص ہے تو تو نے جنت خود بنا لی ہے
قبر میں شاد مانی ہے حوض کوثر کا پانی ہے — اگر دکھلا وا ریا کاری ہے تو پھر بد اعمالی ہے
الٰہی پیدا کر اخلاص ہمارے دین و ایمان میں — کہ تیرے در کا اک تاج گنہگار سوالی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عظمت صحابہؓ و اہل بیتؓ

صحابہؓ وہ جنہوں نے قرآن ہم تک پہنچایا ہے
عرب سے عجم تک اسلام کا پرچم لہرایا ہے

صحابہؓ کی جماعت ساری دنیا سے نرالی ہے
حرمت مصطفےٰ ﷺ پر جان قربان کرنے والی ہے

جہاں امر ہوا ان کو وہیں پر سر جھکایا ہے
عرب سے عجم تک اسلام کا پرچم لہرایا ہے

ہم اہل بیتؓ اور اصحابؓ کو سلام کرتے ہیں
نبی ﷺ کے پیاروں کا ہم دل سے احترام کرتے ہیں

انہوں نے دین کی خاطر ہر ایک دکھ اٹھایا ہے
عرب سے عجم تک اسلام کا پرچم لہرایا ہے

ہم نوکر صحابہؓ کے ہمیں جان سے پیارے ہیں
کبھی لشکر کفر سے وہ نہ سہمے ہیں نہ ہارے ہیں

خدا کی رضا کی خاطر خون اپنا بہایا ہے
عرب سے عجم تک اسلام کا پرچم لہرایا ہے

کوئی آئے یہ بتلائے وہ کس سے پیار کرتے تھے
بیٹھ کر رات کو روتے اور اک اللہ سے ڈرتے تھے

انہوں نے دین کی خاطر سب کچھ اپنا لٹایا ہے
عرب سے عجم تک اسلام کا پرچم لہرایا ہے

میں یار غار پر صدقے عجب ان کی صداقت ہے
کیا تن من دھن قربان محمد ﷺ کی محبت ہے

آج بھی بستر روضہ اقدس میں لگایا ہے
عرب سے عجم تک اسلام کا پرچم لہرایا ہے

حیاتی میں بنایا ان کو نائب رسول اللہ ﷺ
کسی موقع پر نہ پایا ایسا نائب رسول اللہ ﷺ

ابھی اسلام پر صدیقؓ کا قرضہ بقایا ہے
عرب سے عجم تک اسلام کا پرچم لہرایا ہے

لگایا نعرہ تکبیر عمر ابن خطابؓ آیا
خدا سے مانگا آقا نے دعاؤں کا جواب آیا

عدل انصاف میں عمرؓ زمانے بھر میں چھایا ہے
عرب سے عجم تک اسلام کا پرچم لہرایا ہے

عمرؓ کی لب کشائی پر نبوت مسکراتی تھی
عمرؓ کا مشورہ ہوتا وحی بن بن کے آتی تھی

یہ سب میرے خدا نے عمرؓ کو رعب عطایا ہے
عرب سے عجم تک اسلام کا پرچم لہرایا ہے

حیا عثمانؓ پر میرے نبی ﷺ کی خود شہادت ہے
زمانے بھر کے اندر معروف ان کی سخاوت ہے

سفیر اسلام کا عثمانؓ نبی ﷺ نے فرمایا ہے
عرب سے عجم تک اسلام کا پرچم لہرایا ہے

مدینۃ النبی کے شہید مظلوم عثمانؓ ہیں
نبی ﷺ کے دوہرے داماد وہ جامع القرآن ہیں

کئی بار ٹکٹ جنت کا اللہ سے پایا ہے
عرب سے عجم تک اسلام کا پرچم لہرایا ہے

علیؓ کی شجاعت کیا کہنے گواہ سارا زمانہ ہے
علی حیدرؓ کرار ہے نبی ﷺ کا وہ دیوانہ ہے

علیؓ کی آنکھوں میں لعب آقا ﷺ نے لگایا ہے
عرب سے عجم تک اسلام کا پرچم لہرایا ہے

نبی ﷺ کے سارے پروانے نبی ﷺ کے سب پیارے ہیں
خادم مصطفےٰ ﷺ ہیں کہتے قرآنی سپارے ہیں

جان کی بازی لگا کر تاج دیں رب کا پھیلایا ہے
عرب سے عجم تک اسلام کا پرچم لہرایا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بقیۃ السلف حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدیؒ

حافظ محمد یحییٰ عزیزؒ پیارا — تبلیغ دین میں اپنا عہد نبھا گیا ہے
آنسو بہا رہا ہے آج جہان سارا — درویش جاتے جاتے دنیا رلا گیا ہے
اللہ کا مجاہد اسلام کا مبلغ — بے لوث البدر میں قرآن سنا گیا ہے
آپس میں اس قدر احسان اور مروت — باہم محبتوں کی شمع جلا گیا ہے
تقویٰ و طہارت اخلاص کا وہ پیکر — دین و ایمان پہ اپنا تن من لٹا گیا ہے
پیغام قرآن و سنت گھر گھر میں پہنچا کر — داعی قرآن کو اس کی منزل بتا گیا ہے
تبلیغ دین پہ اپنی زندگی نثار کر دی — احباب کو سنت کی راہ پہ لگا گیا ہے
زبدۃ الاتقیاء وہ وارث انبیاء وہ — سید اولیا وہ سنت پڑھا گیا ہے
اخلاق دیکھ کر بیگانے ہوئے بھی اپنے — سکہ زبانِ شیریں کا ایسا منوا گیا ہے
فکر مدبرانہ انداز دلبرانہ — ہر اک کو تاج اپنا دیوانہ بنا گیا ہے
وہ دین حق کا راہی قرآن کا سپاہی — پوری جماعت میں اک رنگ جما گیا ہے
آیا تھا جس جگہ سے ہوا دفن وہیں پر — اے میر محمد یو تمہیں کیا کیا سکھا گیا ہے
تاجؔ امت کی خیر خواہی دل میں بسی تھی ان کے — ہے امید رب سے اپنی جنت کو پا گیا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فحاشی پھیلانے والے

ہلاکت قوم مسلم کی فحاشی عریانی ہے — فحاش عام ہو جس وقت قیامت کی نشانی ہے
حیا و شرم ہو جائے ختم جب قوم کے اندر — زوال قوم مسلم ہے ختم قوت ایمانی ہے
فحاشی پھیلانے والے شیطان کے پیارے بھائی ہیں — یہی شارع جہنم ہے یہی عمل شیطانی ہے
کبھی سوچا ہمارے نالے کیونکر بے اثر ہیں آج — مراحل آخرت بھولے گھر گھر پریشانی ہے
جسے طائف میں پتھر کھا کے پیغمبر نے پھیلایا — احد میں گر پڑے آپ زخمی زخمی پیشانی ہے
اسی اسلام کی برکت سے دنیا بھر میں عزت تھی — کہاں وہ دین اسلام کہاں گئی مسلمانی ہے
حکم ہے مومنوں کو کہ جھکا کر رکھنا نظریں — یہی پاکیزہ ہے اس کو یہی خندہ پیشانی ہے
یہ ایڈز اور کینسر سبب اس کا فحاشی ہے — انھی کے لئے عذاب الیم آیت قرآنی ہے
مسلمان عورتوں کو ہے حکم نظریں جھکا رکھنا — بناؤ سنگھار ظاہر نہ کریں یہ عریانی ہے
بڑے خطرات ہیں راہ عشرت میں سنبھل جانا — کان آنکھ بھی زانی ہاتھ پاؤں بھی زانی ہے
کئی لباس زیب تن کر کے پھر بھی ننگی ہیں — یہی روش شیطانی ہے یہ اپنی من مانی ہے
ہو جائے اگر احساس ندامت کسی مومن کو — سمجھو پھر تو جنت ہے سنور گئی زندگانی ہے
سکون قلب مال و زر کی کثرت میں نہیں شاکر — حدود اللہ کے نفاذ میں ہی آسانی ہے
ہم اس کی نعمتیں کھا کر اسی کے سرکش بندے — وہ پھر بھی معاف کرتا ہے یہ اس کی مہربانی ہے
درس دینا تھا ہم نے تاج دنیا کو حمیت کا — مگر ہم نے شیطان کے پیچھے گنوا دی جوانی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فکرِ آخرت

جو آیا اس جہاں میں ہے اسے اک دن جانا ہے ۔۔۔ میرا تیرا میرے بھائی آخر قبر ٹھکانہ ہے
قبر جنت باغیچہ ہے یا پھر دوزخ کی وادی ہے ۔۔۔ ہر اک نے اپنے عملوں سے اسے جنت بنانا ہے
بہار زندگی چند روز ہے پل کی خبر نہیں ۔۔۔ ہزاروں نیک بد آئے ہوا خالی کاشانہ ہے
تجھے ڈولی میں رکھ کر ایک دن جنگل لے جائیں گے ۔۔۔ پتہ چل جائے گا تجھ کو کہ تو کس کا دیوانہ ہے
جو ڈر کر زندگی تو نے گزاری اپنے اللہ سے ۔۔۔ نہیں کچھ خوف پھر تجھ کو اگر رب سے یارانہ ہے
یہ مال و دولت دنیا یہاں پر رہ جائے گی ۔۔۔ کسی نہ کام آئے گا تیرا جو بھی خزانہ ہے
قبر میں سانپ بچھو ہیں وہاں وحشت و دہشت ہے ۔۔۔ اگر نماز تقویٰ ہے تو پھر رنگ شاہانہ ہے
وہی زر مال اور دولت تیرے کام آئے گا ۔۔۔ دیا جو اس کی راہ میں خالص کوئی نذرانہ ہے
ملے گی منزل اس کو دنیا آخرت کوئی ۔۔۔ کہ جس کا چال چلن یہاں پر عاجزانہ ہے
قبر دلہن بنائے گی آرام سے سلائے گی ۔۔۔ وہاں سارے ہی اپنے ہیں کوئی بھی نہ بیگانہ ہے
عذاب قبر پر جس کا یقین محکم ہے اے پیارے ۔۔۔ وہ بندہ ہے ولی اللہ توحید اس کا خزانہ ہے
آؤ قبر و حشر کی فکر میں لگ جائیں ہم سارے ۔۔۔ کرے گا رحم ہم پر وہ عمل تو اک بہانہ ہے
عذاب قبر سے میرا خدا محفوظ رکھے گا ۔۔۔ جو سورۂ ملک کی کرتا قرأت روزانہ ہے
جو فکر آخرت میں مضطرب رہ کر کرے توبہ ۔۔۔ یہ تاج اللہ کی نعمت ہے جنت کا پروانہ ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو وصیت کا مفہوم (سورۃ لقمان القرآن)

کہا لقمان نے بیٹے شرک ظلم عظیم ہے — ہمیشہ شرک سے تو دامن اپنا بچا رکھنا
خدا خالق وہی مالک وہی مشکل کشا سب کا — ہمیشہ سر اسی کے در میرے بیٹے جھکا رکھنا
فرض ہے خدمت ماں باپ اس کی بندگی کے بعد — عجز سے اپنا کندھا ان کے لئے جھکا رکھنا
تری ماں نے تجھے پالا بہت تکلیفیں سہہ سہہ کر — ہمیشہ اپنی دعاؤں میں تو ان کا تذکرہ رکھنا
شرک کے معاملے میں ان کی کچھ طاعت نہیں واجب — ابھاریں شرک پر اگر زباں پر لا اللہ رکھنا
برائی کر برا ہو گا بھلائی کر بھلا ہو گا — کوئی دیکھے یا نہ دیکھے خدا پر بس نگاہ رکھنا
عمل کوئی بھی ہو کیسا بھی ہو رب کے علم میں ہے — اسی سے ہر وقت ڈرنا دل کو پار سا رکھنا
امر معروف کا کرنا نماز وقت پر پڑھنا — ہمیشہ سر جھکا رکھنا نہ دل آزر کدہ رکھنا
ہزاروں رنج و غم تجھ کو اگر پہنچیں حیاتی میں — مصائب میں صبر کرنا نہ دل میں کچھ گلہ رکھنا
نہ گردن کو اٹھا رکھنا نہ دل کو بے وفا رکھنا — ہمیشہ چال اپنی کو تکبر سے بچا رکھنا
ساری آوازوں سے ہے بری آواز گدھے کی — قناعت سے کام لینا زباں کو سمجھا رکھنا
ہزاروں رنج و غم کا مداوا صبر و قناعت ہے — حسد بغض سے بچنا دل اپنا کھلا رکھنا
محبت فاتح عالم شرافت کی علامت ہے — کبھی کسی بھی الجھن میں نہ دل کو مبتلا رکھنا
مآل عشرت دنیا سر محشر فضیحت ہے — تلاوت قرآن و سنت سے دل اپنا جلا رکھنا
ہمیشہ خندہ رو رہنا نصیحت تاج ہے میری — محمد ﷺ کی محبت سے دلوں کو ہمنوا رکھنا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم

نبی کی نبوت ہے ختم نبوت　　بھلا اور نبی جگ میں آئے گا کیسے؟
ہے قرآن میں وہ نبی ﷺ آخری ہے　　کوئی آیت قرآن کو بھلائے گا کیسے؟
وہ خیر البشر فخر اولاد آدم　　کوئی بشیرو نذیر کہلائے گا کیسے؟
شریعت ہے ان کی بہت سیدھی سادی　　یتیموں سے دل کوئی لگائے گا کیسے؟
ارے سب سے اعلیٰ ہے نعمت محمد ﷺ　　کوئی اس پر شکر ادائے گا کیسے؟
نعرہ بلند کیا توحید جس نے　　ماریں رب کی خاطر کوئی کھائے گا کیسے؟
بدر و احد میں لڑے خود وہ جا کر　　کوئی ایسا جذبہ دکھائے گا کیسے؟
وہ خلق عظیم سے جگ میں چھائے　　انقلاب ایسا کوئی لائے گا کیسے؟
ہے ہر اک قدم ان کا شمع ہدایت　　کوئی یوں جہالت مٹائے گا کیسے؟
قسم رب کی وہ خاتم انبیاء ہیں　　کوئی بے راہ رووں کو بتائے گا کیسے؟
نرالی جہاں میں ہے سیرت محمد ﷺ　　کوئی سیرت کو گھر گھر پہنچائے گا کیسے؟
محمد ﷺ کا حسن و جمال اللہ اللہ　　کوئی محسن اعظم کہلائے گا کیسے؟
میدان بدر کی رو رو دعائیں　　یوں سر رب کے در کوئی جھکائے گا کیسے؟
ہیں شانیں نرالی ادائیں نرالی　　کوئی رحمت کے دریا بہائے گا کیسے؟
جو کذاب دعویٰ نبوت کرے گا　　وہ اللہ کو کل منہ دکھائے گا کیسے؟
وہ کذاب ہو گا وہ دجال ہو گا　　حشر میں وہ نجات پائے گا کیسے؟
جو ختم نبوت کو نہ تاج مانے　　بھلا رب کی جنت میں جائے گا کیسے؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

تو حاجت رواہ ہے تو مشکل کشاہ ہے

تو حاجت رواہ ہے تو مشکل کشاہ ہے تو ہی شہنشاہ ہے تو سب کا الٰہ ہے
ہر اک رنگ میں تیری قدرت کا جلوہ مولا ہر اک تیرے در کا گدا ہے
میرے مالک تیرا کوئی نہ ثانی ہر اک کر رہا تیری حمد و ثنا ہے
تیرے ہاتھ میں ہے سب کی بھلائی جسے جو ملا ہے وہ تجھ سے ملا ہے
متاع اہل خیر توحید تیری اے اللہ یہ تیری ہی سب کچھ عطا ہے
جو ہو کوئی بیمار لاچار بندہ تیرے ہاتھ میں ہر مرض کی شفا ہے
میں کیا لینے جاؤں مزاروں پہ جا کر منع کیا ہمیں محبوب خدا ﷺ ہے
تو ہی مالک کل تو ہی خالق کل تیرے در پہ ہی بس سجدہ روا ہے
جو اگتے ہیں بیج تاریکیوں میں ہر بیج دیتا تیری صدا ہے
جو کرتا ہے غیروں کے در پر سجدے بھلا اس سے بڑھ کر کوئی گمراہ ہے
کرے جاری جو بدعتیں سنتوں میں واللہ وہ اسلام کا بے وفا ہے
نہیں اس کا ختم نبوت پہ ایمان جو سنت نبی ﷺ پہ ہوا نہ فدا ہے
اے اللہ تیرا ہم کرم مانگتے ہیں ہمیں بخش دے تاج کی یہ دعا ہے

www.KitaboSunnat.com

خدمت والدین کا اجر

رضائے رب دو عالم تجھے عطا ہو جائے گی
جو اپنے والدین کا تابع فرماں ہو گا

کسی انسان کی خدمت اپنی جاں کی خدمت ہے
تو اپنی ماں کی کر خدمت ترا خادم جہاں ہو گا

کہو نہ اف تک ان کو یہی حکم ربانی ہے
اگر نہ اب بھی سمجھے کوئی بہت بڑا ناداں ہو گا

تابع شرع محمد ہی ہمیشہ پاتے ہیں منزل
بعد مرنے کے مرقد میں انھیں امن واماں ہو گا

خدا نے دین و دنیا میں انھیں دی عزت و عظمت
جو اپنے ماں باپ کی عزت کا پاسباں ہو گا

فرض ہے ہم پہ اے نوجوانوں خدمت ان کی
اطاعت ان کی کریں گے تو اللہ مہرباں ہو گا

انھوں نے کس طرح پالا ہے آغوش محبت میں
کرے گستاخی ان کی جو بڑا ہی بے ایماں ہو گا

مزہ اس میں ہے ان کا حق دنیا میں ادا کر دیں
کے ان کی دعاؤں سے تیرا آساں ہر امتحاں ہو گا

اگر تجھ کو جہاں میں ظلم سے محفوظ رہنا ہے
تو خود بھی ظلم نہ کرنا ترا خادم جہاں ہو گا

مقام ماں ہوا معلوم جب ضائع عمر ہو گئی
سمجھ جاؤ اگر اب بھی تو رب کا احساں ہو گا

تیرا مال و متاع تیری تجا رت ان کا سرمایہ
سبب ہے تیری بخشش کا عمل رواں دواں ہو گا

حقوق ان کے ادا کرنے سے دعا تیری قبول ہو گی
قدم ماں باپ کے چوموں ختم دور خزاں ہو گا

اگر ماں باپ کی کوئی نہ خدمت کر سکے پیارے
وہ کتنا بد نصیب ہو گا وہ کتنا بدگماں ہو گا

جو عجز و نیاز سے اک بار دیکھے ماں پیاری کو
ملے گا حج کا درجہ وہ کامل مسلماں ہو گا

خدایا رحم کر ان پر جو مجھ پہ رحم کرتے تھے
انھیں جنت عطا کر دے تیرا مولا احساں ہو گا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

23 مارچ یوم پاکستان

بساط اخوت ہم کو بچھانے کی ضرورت ہے | بڑھے جس قدر طاقت بڑھانے کی ضرورت ہے
بحکم مصطفیٰ ﷺ (کونوا عباد اللہ اخوانا) | حسد بغض اور کینہ مٹانے کی ضرورت ہے
صرف ایک اللہ کی ذات پر کرنا بھروسہ ہے | اسی کے ایک در پر سر جھکانے کی ضرورت ہے
اگر اسلاف کی تاریخ پر نازش ہے ہم کو | تو تیغ حضرت خالدؓ چلانے کی ضرورت ہے
بقائے وطن ہے پیارو صرف اسلام کے اندر | سر پرچم اسلام کے نیچے چھپانے کی ضرورت ہے
کفر سے لے کے آزادی بنایا ہم نے پاکستان | ایمان قرآن کا علم لہرانے کی ضرورت ہے
کرو وہ یاد جو اللہ سے کیے ہم نے وعدے تھے | اسی عہد و پیاں کو دھرانے کی ضرورت ہے
ورد ہر اک زباں پر تھا لا الہ الا اللہ | ہر اک گوشے میں آج اسی ترانے کی ضرورت ہے
سود و رشوت و چوری دجل کا توڑنا بت ہے | ظلم و ستم کا دور ہٹانے کی ضرورت ہے
وہ جس کے دھر میں آنے سے دور انقلاب آیا | اسی رہبر کی سنت اپنا نے کی ضرورت ہے
وہ جس نے وحدت کا دیا پیغام امت کو | اسی کی سیرت وصورت بتانے کی ضرورت ہے
وہ جس نے درس آزادی دیا ابدی غلاموں کو | جہاں کو پیغام ان کا سنانے کی ضرورت ہے
آؤ پورا کریں عہد و فا عدل و احساں کا | کہ تاجؔ آج اسی عہد کو نبھانے کی ضرورت ہے
کہا تھا ہم نے پاکستان کا مطلب ہے لا الہ | خلاف شرع ہر آئیں ہٹانے کی ضرورت ہے
کفر کی ساری سطوتیں مسل دو پاؤں کے نیچے | تاج اس قوم کو راہ سنت دکھانے کی ضرورت ہے
اگر ہو متحد امت کفر سب ٹوٹ جائے گا | تفرقے آپس میں سب مٹانے کی ضرورت ہے
عزم جس قوم کا ہو یہ مٹا سکتا ہے کون ان کو | تاجؔ اس نسل نو کو اب جگانے کی ضرورت ہے
یہ اک نعرہ توحید سے کفر کی چولیں ہلا دیں گے | بس اک نغمہ توحید ان کو سنانے کی ضرورت ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسجد کا پیغام امت محمدیہ ﷺ کے نام

ہے قلب ونظر کی تسکین مسجد   ہے جنت کا حقدار شوقین مسجد
ہے قصر شہی ہیچ میری نظر میں   کہ جنت فردوس برین مسجد
وہ مومن ہے کامل قرآن کہہ رہا ہے   جو ہے صدق دل سے امین مسجد
بنا دیا گھر اس کا رب جنتوں میں   بنائے جو گھر اس کا بہترین مسجد
جیسے مچھلی پانی میں دل ہے لگاتی   ایسے دل لگاتے ہیں مومنین مسجد
وضو کر کے گھر سے جو مسجد میں آئے   ہے حج کا اجر واہ آفرین مسجد
اے اللہ کے بندو! میری طرف آؤ   یہ کرتی ہے پنج وقت تلقین مسجد
بخشش کی ضیا رحمت کی صدا ہے   پیغام آفرین سرزمین مسجد
بنے جو دل و جان سے خادم مسجد   وہ رب کا ولی ہو جو غمگین مسجد
حیات آفرین تیری امام مسجد   کہ تو جنتی کہا شاہ دین مسجد
زمانے کی تابانیاں تجھ پہ صدقے   ہے گرد اس کی نور مبین مسجد
شریعت طریقت ہے ملتی یہاں سے   ہے منبع علم تاجؔ حسین مسجد
اگر چاہتے ہو حفاظت شیطان سے   تو بن جاؤ سجادہ نشین مسجد
یہ اللہ کا گھر ہے پکا رو اسی کو   ہے توحید ہی حصار دین مسجد
اطاعت سوا تاجؔ کچھ نہ ملے گا   چاہے کس قدر بھی ہو رنگین مسجد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعت شریف

کملی والے کی سیرت پہ صدقے ۔۔۔ لے کے اللہ کا قرآن آیا
مٹ گئے ساری دنیا سے جھگڑے ۔۔۔ بن کے رحمت جہان آیا
ختم الرسل کا سہرا سجا کے ۔۔۔ واللیل کی زلفیں لہرا کے
بخشا معراج کا شرف رب نے ۔۔۔ کر کے دنیا کو حیران آیا
دیکھا طائف میں ہر کسی نے ۔۔۔ کس قدر مار کھائی نبی ﷺ نے
زخمی زخمی ہیں پاؤں نبی ﷺ کے ۔۔۔ کر کے عالیشان بیان آیا
کیا عظمت کروں بیان ان کی ۔۔۔ مدح کرتا ہے قرآن ان کی
خلق عظیم سے متصف ہیں ۔۔۔ نبی ﷺ آخر الزمان آیا
وہ امام سب کا امام ۔۔۔ بھیجتا خود ہے اللہ سلام
تاجدار رسالت پہ قربان ۔۔۔ ہو کر سارا جہاں آیا
نوری بھی کریں ان کی غلامی ۔۔۔ خاکی بھی کریں ان کو سلامی
حضرت آمنہ کے دلا رے ۔۔۔ بن کے تفسیر قرآن آیا
طعنے دن رات لوگوں کے سہتے ۔۔۔ فلاح انسانیت میں ہی رہتے
تاج شاکر نبی ﷺ پر قربان ۔۔۔ بن کے اللہ کا احسان آیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حدیث شریف پڑھنے پڑھانے والے

حدیث مصطفیٰ ﷺ پیاری جو سینوں سے لگاتے ہیں
وہ دین و دنیا اندر امن و امان پاتے ہیں

حدیث مصطفیٰ ﷺ خاطر سفر کرتے ہیں جو طالب
اللہ کے فرشتے اس کی راہ میں پر بچھاتے ہیں

جو مصداق حدیث مصطفیٰ ﷺ بنتے ہیں دنیا میں
وہ کتنے خوش نصیب اہلحدیث جو کہلاتے ہیں

یہ تقاضائے سنت ہے عقیدہ ہو صحیح اپنا
بخاری پڑھنے والے سر نہ قبروں پہ جھکاتے ہیں

ظلم جہل ضلالت کو مٹاتے ہر جگہ پر ہیں
وہ قریہ قریہ جا کر قول پیغمبر سناتے ہیں

زوال فکرو نظر ہے تقلید اماموں کی
جہاں قول پیغمبر ہو وہ فوراً سر جھکاتے ہیں

جو شیدائے حدیث مصطفیٰ ﷺ ہیں تاج جنتی ہیں
انہی خوش بختوں کو آقا حوض کوثر پلاتے ہیں

نبی ﷺ کا ہر اک ارشاد ایمان تازہ کرتا ہے
ولی اللہ سنت نبوی ﷺ سے ایمان گرماتے ہیں

اللہ اللہ نبی ﷺ پیارے کے فرمان کتنے شیریں ہیں
لبوں سے لب ملاتے ہیں وہ جب ہونٹوں پہ آتے ہیں

ابھی تک خوشبو ملتی ہے ان کے گیسوؤں کی
مشک عنبر مہک آتی ہے جب ہونٹ ہلاتے ہیں

ابھی پھولوں میں رنگت ہے محمد ﷺ کے تبسم کی
ماحول خندہ زن ہوتا ہے جب وہ مسکراتے ہیں

نبی ﷺ کے فرمان نے ہی بتایا ہے یہ قرآن ہے
وہی کہتے نبی ﷺ ہیں جو میرے اللہ بتاتے ہیں

زبان جبرائیل کی اصل میں ہے فرمان اللہ کا
وہی سنتے ہیں نورانی جو اللہ سناتے ہیں

حبذا دونوں جہاں میں تاج فوز و فلاح ہے
حدیث مصطفیٰ ﷺ اپنے جو سینوں سے لگاتے ہیں

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے در سر کو جھکا دے تیرا اللہ نگہبان ہو گا

اللہ کے در سر کو جھکا دے تیرا اللہ نگہبان ہو گا
صبر و طاعت کے اندر ہے جنت تیری بخشش کا سامان ہو گا

اللہ کے در سر کو جھکانا اس سے جنت ملے گا ٹھکانہ
مل جائے جس کو توفیق اس کی رتبہ اس کا عالیشان ہو گا

اللہ کی محبت و قربت پھر تو ہے دونوں عالم میں راحت
پڑھے صلاۃ جو پنجگانہ خلد بریں کا مہمان ہو گا

رب کی یاد میں قرار پالے پنج وقت اس کے در سر جھکا لے
وقت اجل ہو گا منہ میں کلمہ ہر مرحلہ آسان ہو گا

ہے بھلائی کا بدلہ بھلائی یا الٰہی مٹا ہر برائی
جو راہ معصیت سے بچے گا اس پر اللہ مہربان ہو گا

جان و دل سے حکم مان رب کا آیا رمضان مہمان سب کا
جو قیام اللیل کرے دل سے اس پہ شاہد قرآن ہو گا

ہنستا تو کبھی رو رہا ہے اپنا ایمان کیوں کھو رہا ہے
ہو فکر جس کے دل قبر قیامت آسان اس کا ہر امتحان ہو گا

خواب گراں سے جاگ لے مسافر چھوڑ دے رقص و مزامیر و ساغر
اٹھ کے سحری کا کر اہتمام راضی تجھ پہ رحمان ہو گا

ہزار ماہ سے ہیں افضل یہ راتیں کھل کے کر اپنے اللہ سے باتیں
تاج جنت ملے ماں باپ کو بچہ جن کا حافظ قرآن ہو گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مدیر اہلحدیث مورخ اہلحدیث مولانا بشیر احمد انصاری گوجرانوالہ کی فرمائش پر لکھی گئی

نعت شریف
صلی اللہ علیہ وسلم

وہ قرآن والا وہ احسان والا فصیح اور بلیغ بیان والا
وہ مہر عرب وہ ماہ عجم صلی اللہ علیہ وسلم

ان کو اعلیٰ رب نے بنایا ختم نبوت کا تاج سجایا
رہبر کامل ہادی اعظم صلی اللہ علیہ وسلم

ہر اک کا رب سے رشتہ جوڑا شرک کا ہر اک طلسم توڑا
مہکایا توحید سے خانہ ارقم صلی اللہ علیہ وسلم

رحمت عالم ختم الرسل ہیں امام اعظم دانائے سبل ہیں
مشتاق ان کے عیسیٰ و مریم صلی اللہ علیہ وسلم

عورت کو چادر حیاء کی پہنائی ظلم وستم کی آگ بجھائی
ان جیسا کوئی مونس نہ ھمدم صلی اللہ علیہ وسلم

چمکا زمانے میں نام محمد ﷺ بلند کیا رب مقام محمد ﷺ
ضیا فگن ہے محمد ﷺ کا پرچم صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ نے ان کو فلک پر بلایا امام الرسل کا رتبہ عطایا
رحمت برستی ہے ان پر ہر دم صلی اللہ علیہ وسلم

رحمت اللعالمین رب بنا کر شفیع مذنبین کا رتبہ عطا کر
رو رو کے مانگیں گے اللہ کا کرم صلی اللہ علیہ وسلم

ان کی اطاعت طاعت خدا ہے قرب الٰہی سنت مصطفیٰ
حاصل ان کو تائید کتاب محکم صلی اللہ علیہ وسلم

آؤ ان کی الفت کا دم بھرنے والو چھٹ جاؤ سنت سے ڈرنے والو
نہ جنت ملے یوں اللہ کی قسم صلی اللہ علیہ وسلم

وہ صاحب خلق عظیم آئے فخر آدم رؤف رحیم آئے
تاج ان کے خادم شاہ عرب وعجم صلی اللہ علیہ وسلم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے نبی کو رب نے رتبے عطا دیئے ہیں

نعت شریف

میرے نبی کو رب نے رتبے عطا دیئے ہیں — اقصیٰ میں سارے انبیاء مقتدی بنا دیئے ہیں
افضل سارے جہاں سے ان کو خدا بنایا — سیّد الا نبیاء کا رتبہ انہیں عطایا
ان کے ادب میں مولا شجر جھکا دیئے ہیں — انسان کو جینے کے گر سکھا دیئے ہیں
ان کے مراتب کا کون کرے اندازہ — محبت نے ان کی سارے روٹھے ملا دیئے ہیں
ان کے خلق کا دشمن بھی ذکر کر رہے ہیں — سنگریز تآج ان پر درود پڑھ رہے ہیں
طیبہ کی وادیوں میں آفتاب آگیا ہے — ان کی آواز نے کسریٰ کے در ہلا دیئے ہیں
بولیں تو اپنا پیارا وہ بول بولتے ہیں — جیسے اہل مدینہ یوں موتی رولتے ہیں
سیرت نے ان کے دنیا میں سکے بٹھا دیئے ہیں — جنگ و جدل کے رسیا بھائی بنا دیئے ہیں
آئے جو پاس ان کے سردار بن گئے ہیں — اونٹ چرانے والے سالا ر بن گئے ہیں
ہر طرف رحمتوں کا علم لہرا یا — خود پیٹ بھر کے آپ ﷺ نے کھانا کبھی نہ کھایا
کردار مصطفیٰ ﷺ نے دل تڑپا دیئے ہیں — میرے نبی کو رب نے رتبے عطا دیئے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رمضان المبارک کا آنا مبارک ہو

مبارک ہو صد مبارک ماہ صیام آیا بخشش و رحمت کا لے کر پیغام آیا
سارے مہینوں میں سلطان یہ مہینہ خیر الوریٰ کہا ہے شھر السلام آیا
راتیں بھی اس کے اندر مانند ہیں دنوں کی پروانہ مغفرت کا لے کر یہ عام آیا
ہر ایک صائم کو تقویٰ سکھا رہا ہے ہے عجب دستورِ قیام و طعام آیا
رکھی ہے رب نے سحر و افطار میں یہ برکت مومن کے اکل و شرب کا عجب نظام آیا
صائم کسی بھی صورت باغی نہیں ہو سکتا الصوم جنۃ فرمان خیر الانام آیا
اسی ماہ میں ہوا نازل قرآن رب کا جو سارے کلاموں سے افضل کلا م آیا
کر تا تعظیم ہے جو ماہ مقدس کی اس پر خدا کا فضل صبح و شام آیا
لکھی رکھی ہے اس میں فضیلت کی ایک رات حتی مطلع الفجر تک جس میں سلام آیا
کرتے تھے اسی ماہ میں دور قرآن آپ ﷺ کہ روح الامین اس ماہ سر عام آیا
سخاوت کا ہے مہینہ عبادت کا ہے مہینہ خوش بخت جس کے حصے میں صیام و قیام آیا
وہ ایک تحریک جو جرم سے ٹوکتی ہے کتاب ھدیٰ میں تقویٰ اس کا ہے نام آیا
کھل گئے ہیں تاج سارے جنت کے دروازے مبارک ہو اہل جنت کہ ابتسام آیا
صبر و ہمدردی کا ہے تاج یہ مہینہ بڑا خوش بخت کہ جو غرباء کے کام آیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صبر والے

صبر اللہ کی نعمت ہے صبر اللہ کا سایا ہے ۔۔۔ صبر والوں کا چہرہ کبھی نہ مرجھایا ہے
اگر صبر وقناعت ہے تو پھر جنت ہی جنت ہے ۔۔۔ صبر والوں کا چہرہ ہمیشہ مسکرایا ہے
ہزاروں رنج و غم کا مداوا صبر و شکر ہے ۔۔۔ صبر نہ کرنے والا ہمیشہ پچھتایا ہے
ثمر صدق و محبت کا ثمر صبر و قناعت کا ۔۔۔ ملی گی جنت الفردوس کرم رب فرمایا ہے
برائی دیکھ کر نفس پہ قابو جو پاتا ہے ۔۔۔ صبر والوں کا رتبہ میرے اللہ نے بڑھایا ہے
رضا وصبر کا اک دن مظاہرہ کر کے دیکھو ۔۔۔ بہت میٹھا ہے پھل اس کا مزہ عجب پایا ہے
تیری بخشش ورحمت کا سبب بن جائیں گے دونوں ۔۔۔ بہت احادیث میں ہم کو رسول اللہ بتایا ہے
کبھی جھکتے نہیں الحاد کے آگے صبر والے ۔۔۔ صبر والوں کے در اللہ نے شاہوں کو جھکایا ہے
صبر یوسف نے کیا بادشاہی رب عطا کر دی ۔۔۔ بہت آئے مراحل پر کبھی نہ طیش آیا ہے
صبر اور حوصلے سے ہوئی رحمت خداوندی ۔۔۔ صبر سے بہت سے لوگوں کو رتبہ عطایا ہے
صبر والوں کے لئے قربت واللہ کی رحمت ہے ۔۔۔ صبر والا خدا کے در کبھی نہ شرمایا ہے
رضائے رب دو عالم اگر چاہتے ہو دنیا میں ۔۔۔ ملی ہے اس کو جس نے صبر کو سینے لگایا ہے
ہے حسرت کا سبب بے صبری و ناشکری ۔۔۔ تاج اللہ صبر والوں کا ہی گلشن سجایا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شان مدینہ

میرا دل جان مدینہ ہے میرا ایمان مدینہ ہے
میرا ارمان مدینہ ہے میرا جہان مدینہ ہے

آؤ سارے محبت مصطفیٰ ﷺ سے کر لیں دل روشن
کہ ان کی سیرت وصورت کا نغمہ خوان مدینہ ہے

محمد ﷺ کی محبت اصل طاعت سے عبارت ہے
کہ فرمان خدا ہے جو وہ فرمان مدینہ ہے

دل و جان سے طلبگار میں ہوں سیرت محمد ﷺ کا
کہ اخلاق محمد ﷺ کا یہ ترجمان مدینہ ہے

ملی ہے مجھ کو سعادت مدحت رسول اللہ ﷺ کی
کہ ہر بازار و کوچہ محو اذان مدینہ ہے

یہی ہجرت گاہ نبوی ﷺ ہے یہی درسگاہ نبوی ﷺ ہے
کہ مدفن مصطفیٰ ﷺ سرکار دوجہان مدینہ ہے

ہر اک خیرو برکت کا ہے مصدر سرزمین حرم
کہ دعوت توحید و سنت کا نشان مدینہ ہے

یہ جنت ہے جو آتا ہے نہیں جانے کو دل کرتا
عجب ہے مہکتی خوشبو گلستان مدینہ ہے

یہاں کفر و ضلالت کو ٹھکانہ مل نہیں سکتا
کہ اہل توحید و سنت کا آشیان مدینہ ہے

کہ اس کی سرحدوں پہ پہرے دار رب کے فرشتے ہیں
نہ داخل ہو سکے دجال فرمان مدینہ ہے

تو پڑھ درود ابراہیم چل راہ مدینہ کو
تجھے حق نے یہ عزت دی تو مہمان مدینہ ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شان حسن وحسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما

حسنؓ و حسینؓ جنتی سردار سوہنیا
نواسے میرے نبی دے زاہرہ دے پھول نیں
حدیثاں اوناں دی شان وچ بیشمار سوہنیا
شہید کربلا تے لکھاں سلام نیں
سلام دی عظیم اوہ یادگار سوہنیا
میرے نبی ﷺ نے آپے رکھے ایہہ نام سی
بنے ہر اک مومن دے اوہ یار سوہنیا
کر کے وضو جہناں نوں دودھ پلایا گیا
ابو بکرؓ و عمرؓ وی کر دے سن پیار سوہنیا
خالو حسنؓ و حسینؓ دا حضرت عثمانؓ
خالو دے حسنینؓ پہرے دا سوہنیا
پڑھ دے ہوئے قرآن شہید ہو گئے
ہویا شہید خالو روزے دار سوہنیا
زاہرہؓ دے گود اندر نازاں وچ پلدے رہے
ہویا قبیلہ دین تے نثار سوہنیا
خون وچ خاک کربلا رنگین ہو گئی
رکھیا حسینؓ حق دا وقار سوہنیا
لکھ لکھ کے خط جہناں بلایا حسینؓ نوں
زندہ نے اج وی حسینی آفکار سوہنیا
تکلیفاں وچ رب دا در چھوڑیا نیں
جاری زباں تے ذکر و اذکار سوہنیا
صحابہؓ و اہل بیت اللہ دے پیارے نیں
راضی اوناں تے پروردگار سوہنیا

کر لے محبت دا اظہار سوہنیا
بیٹے حضرت علیؓ دے جایا بتولؓ نیں
حسنؓ و حسینؓ جنتی سردار سوہنیا
بیٹے ابوترابؓ دے جتے انعام نیں
حسنؓ و حسینؓ جنتی سردار سوہنیا
زاہرہؓ دے پھول کنے ای عالی مقام سی
حسنؓ و حسینؓ جنتی سردار سوہنیا
بڑے پیار نال اوناں نوں کھڈایا گیا
حسنؓ و حسینؓ جنتی سردار سوہنیا
شرم و حیادا پیکر جامع القرآن
حسنؓ و حسینؓ جنتی سردار سوہنیا
قاتل بے ایمان بے دید ہو گئے
حسنؓ و حسینؓ جنتی سردار سوہنیا
نازک بدن تے کربلا دے دکھ جھلدے رہے
حسنؓ و حسینؓ جنتی سردار سوہنیا
اک داستاں جو زیر زمین ہو گئی
حسنؓ و حسینؓ جنتی سردار سوہنیا
اوناں ظالماں کربل رولایا حسینؓ نوں
حسنؓ و حسینؓ جنتی سردار سوہنیا
رخ سنت ولوں کدے وی موڑیا نیں
حسنؓ و حسینؓ جنتی سردار سوہنیا
اوناں دین نبی ﷺ دے اوتوں تن من وارے نیں
حسنؓ و حسینؓ جنتی سردار سوہنیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ختم نبوت زندہ آباد

ساڈا رہبر کملی والا اے — سانوں پاسے جان دی لوڑ نئیں
جیہدی شان بیان قرآن کرے — ہور قصے سنان دی لوڑ نئیں
الم نشرح دا او سینہ ایں — اوہدا شہر مکہ تے مدینہ ایں
جے طاعت نئیں کملی والے دی — عاشق کہلان دی لوڑ نئیں
سن شاناں میرے پیر دیاں — سوہنے رہبر بدر منیر دیاں
بن خاتم نبیاں دا آیا — ہور نبی بنان دی لوڑ نئیں
در در دے ٹھیڈے کھاویں گا — جے محمدی نہ کہلاویں گا
جے دل وچ حُب نئیں سوہنے دی — مدینے جان دی لوڑ نئیں
سوہنا رحمت بن کے آیا اے — قرآن وچ رب فرمایا اے
جہڑا خادم اوس دا بن جاندا — اونوں ہور پہچان دی لوڑ نئیں
او نبیاں دا سردار آیا — نبوت دا بووا مار آیا
ہن جگ تے کسے وی کا تے نوں — تاج نبی بنان دی لوڑ نئیں
سب رسماں بدعتاں چھوڑ دیو — رخ سنت دے ول موڑ دیو
جدوں سیرت اوس دی کامل اے — کسے ہور احسان دی لوڑ نئیں
کھڑیاں لبھدے سرکاراں جے — چم چم ڈگ دے درباراں جے
سوہنے ورگا جگ تے آیاں نئیں — ایتھے آن دی ہور لوڑ نئیں
منگ رب توں جو کجھ چاہناں ایں — تیرا رب ہاں کیوں شرماناں ایں
جدوں من لیا داتا اللہ اے — ہور داتا بنان دی لوڑ نئیں
سوہنے دی شان نرالی اے — اوہدے موہڈے کملی کالی اے
پچھے مہر نبوت والی اے — ہور مہر بنان دی لوڑ نئیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "